

دارالعلوم دیوبند کو بے اثر کرنے کی سازش

طلسماتی دنیا

ماہنامہ دیوبند
مارچ، اپریل ۲۰۱۹ء

مولانا سلمان ندوی کے نام کھوا خط



یہ اہل علم و ہنر کدھر جا رہے ہیں۔ خدا خیر کرے
ماہنامہ دیوبند
RS.30/-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
2000 روپے اٹھین

اور مالک سے
سالانہ زرتعاون
2300 روپے اٹھین



دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

جلد نمبر ۲۶

شمارہ ۳-۴

مارچ اپریل ۲۰۱۹

سالانہ زرتعاون ۳۵۰ روپے سادہ ڈاک سے

فی شمارہ ۳۰ روپے

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون نمبر: 01336-224455

E-mail: hrmarkaz19@gmail.com

پوسٹنگ نیچر
ابو سفیان عثمانی

موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الباشی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکزی دریافت ہے اس کے کسی بھی باجرودی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ نامہ نامہ طلبہ ہاشمی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل باجرو کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (نیچر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALL-DEOBAND 247554

کیڈنگ:
(عمر الہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
فون 08791792793

بیک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے خواہیں
ہم اور ہمارا ادارہ
بحرین قانون، ملک اور اسلام کے فقہ اوروں
سے اعلان ہدایت کرتے ہیں

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق تنازع امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبندی کی عدالت کو ہوگا۔

(نیچر)

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**
محکمہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفیسٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoab Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mall, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

- | | | | |
|----|-------|----|-------|
| ۵۸ | | ۵ | |
| ۵۹ | | ۷ | |
| ۷۰ | | ۹ | |
| ۷۱ | | ۱۰ | |
| ۷۵ | | ۱۱ | |
| ۸۰ | | ۱۳ | |
| ۸۱ | | ۱۵ | |
| ۸۲ | | ۱۶ | |
| ۸۳ | | ۱۷ | |
| ۸۴ | | ۱۹ | |
| ۸۵ | | ۲۰ | |
| ۸۷ | | ۲۱ | |
| ۸۹ | | ۲۳ | |
| ۹۰ | | ۲۵ | |

اُن کے اندازِ نرالے

اس مضمون کو ایک بار پھر پڑھئے اور موجودہ حالات میں غور و فکر کیجئے

کولمبک کے چھوٹے سے حصے پر بھی بااقتدار حکومت بلاشرک غیر نصیب نہ ہو سکی اور یوپی میں اگر کلیان جی کا کلیان ہو بھی تو وہ ہریجنوں کے طفیل میں ہوا۔ یعنی اُن ہریجنوں کے طفیل میں جنہیں ہمیشہ اجموت سمجھا گیا لیکن اقتدار کی چاٹ کھانے کے لئے رام نہاد بھگتوں نے ہریجنوں کی چچہ گیری کو بخوشی قبول کر لیا۔ اب ناصول رہے نہ ڈسٹن، نہ غیرت رہی، نہ اپنا نقطہ نگاہ۔ اقتدار کے بھوکوں نے رام مندر کا ڈرامہ اسٹیج کر کے پورے ملک کا سکون غارت کر دیا۔ اس دوران پورے ملک میں رام کی لپٹا کہیں بھی سناٹی نہیں دی۔ البتہ پورا ہندوستان راوٹن کی لٹکا بن کر رہ گیا۔ فرقہ پرست ہندوؤں نے رام کے نام پر جو پاپ کئے ہیں اور انسانوں کے خون سے جو پھاگ کھلیا ہے اُسے رام بھی سمجھی معاف نہیں کر سکتے رام کے خالق اگر چاہتے تو باری مسجد توڑنے کے جرم میں فرقہ پرستوں کی گردنیں فوراً توڑ مروڑ دیتے اور انہیں داخلی ناکر دیتے لیکن خالق کا کائنات کا بھی اپنا ایک مزاج ہے اور اُن کے انداز بھی یقیناً سب سے نرالے ہیں۔ انہوں نے بھی شاید فیصلہ کر لیا ہے کہ جو قوم اس دج آپے سے باہر ہو رہی ہے۔ اسی قوم کے نو نہالوں میں سے ایسے جیلے پیدا کر دے گا جو اسلام کا بول بالا کرنے والے اور حق کی اشاعت کو عام کرنے والے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ بلاشر مقلب القلوب ہیں۔ مکمل قدرت و اختیار کے مالک ہیں۔ کن جیون کی قدرت سے بہرہ ور ہیں۔ وہ ابو جہل کے گھر میں عمر کو پھینک دیا کرتے ہیں تو ایل کے آڈوانی کے گھر میں کوئی صاحب ایمان کیوں پیدا نہیں ہو سکتا۔ آج وقت کے ایک جھٹکے پر بھارتیہ ہٹنارانی کا جب رنگ بدل گیا تو دوسرے اور تیسرے جھٹکے پر اس کا ڈھنگ کیوں نہیں بدل سکتا۔

اس ملک کے حالات کچھ ایسے بن رہے ہیں کہ فرقہ پرست ہندوؤں کو عترتِ بید مسجد شہید کرنے کی اور مسلمانوں کے خون سے پھاگ

ہندوستان میں ۱۹۴۷ء کے بعد ۱۹۹۲ء تک بیس ہزار سے زائد فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔ اُن فسادات میں بلا مبالغہ مجموعی اعتبار سے مسلمانوں کا جانی اور مالی نقصان زیادہ ہوا۔ وہ تباہ و برباد بھی ہوئے اور سرائیں بھی اُن ہی کو لیں۔ اور غداروں نے بھی وہی کھلائے۔ مہاتما گاندھی کا قتل کرنے والا کوئی مسلمان نہیں تھا۔ سہاش چندر بوس کو اغوا کرنے والا بھی یقیناً کوئی مسلمان نہیں تھا۔ اور ملک کے اہم رازدوں کی فائلیں نیلام کرنے والا بھی ہرگز ہرگز مسلمان نہیں تھے۔ اندرا گاندھی کا قتل بھی مسلمانوں نے نہیں کیا تھا، لیکن جب بھی اس ملک کے سیاسی ایوانوں میں وفا اور جفا کی بات چمڑی اور قربانی اور غدار کی تذکرہ ہوا تو مسلمانوں کے دامن میں الزامات کے پتروں اور بہتان زنی کے کانتوں کے سوا اور کچھ بھی نہیں آیا، فسادات ہوئے یا کرائے گئے۔ ہر حال میں مسلمان ہی بچے اور ان ہی کو دار و درن بھی عطا ہوئے۔ قاتلوں کو حکومت کی طرف سے سلامی ملی اور اُن کے گلوں میں پھولوں کے گجرے ڈالے گئے۔ خون خرابہ بھی انہوں نے ہی کیا اور سوغات بھی اُن ہی کے حصہ میں آئی اور بلیاں بھی ان کی ہی لگیں۔

فرقہ پرست ہندوؤں کا گھمنڈ اور ذوقِ ستم اتنا بڑھا کہ انہوں نے باری مسجد کو بھی نشانہ بنالیا اور اس کی پرواہ کئے بغیر کہ مسلمانوں کا نہیں اللہ کا گھر ہے۔ اس کو سہار کر دیا۔ مسجد کو شہید کرنے والوں کا حشر کیا ہوا۔ وہ تو سب پر عیاں عیاں ہے۔ کچھ لوگ پاگل ہو گئے۔ کچھ لوگ طاعون اور زلزلوں کا شکار ہو گئے، کچھ لوگوں کا نام و نشان ان کی زندگی میں مٹ گیا وغیرہ۔ یہ تفصیلات تو الگ ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ سیاسی صورت حال بھی اتنے سے ابتر ہوتی چلی گئی۔ رام کے نام پر ہندوستان فتح کرنے والوں کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا اور پڑنا بھی چاہئے تھا۔ اس لئے کہ رام اگر اللہ کے نیک بندے اور اوتار تھے تو خدا نہیں بھی اللہ کے گھر کی اس طرح تو بن گوارہ نہیں ہوگی۔ چنانچہ حال یہ ہے کہ فرقہ پرستوں

کھیلنے کی بہت بڑی سڑاٹے کی — اور ان کے لئے اس سے بڑی سڑاٹوں کی نہیں ہو سکتی کہ ان ہی کی قوم میں اہل ایمان پیدا ہو جائیں اور ان ہی کی اولادوں میں اعلیٰ نسب پیدا ہو جائیں جو اپنے باپ دادا کے گناہوں کی تلافی کے لئے ہماری مسجد کو اپنے ہاتھوں سے دوبارہ تعمیر کرنے کے دعویدار بن جائیں۔ بزرگوں کی پیشین گوئی کے مطابق عفریب ہندوستان میں ایک بزرگ کا انقلاب آئے گا جو ہندوؤں کی اکثریت کے لئے نئے جذبہ ہدایت بنے گا اور یہ انقلاب جب آجائے گا تو اس ملک کی کاپالٹ جائے گی۔ اس وقت خاروں کے دامن میں پھول کھلیں گے۔ زرد جھاڑیوں سے بزرے پھوشیں گے۔ اندھیروں کی کوکھ سے روشنی جنم لے گی اور مندروں سے آذانوں کی آوازیں بلند ہو گی لیکن مشکل یہ ہے کہ اسلام کے سامنے والوں کے برے کردار نے اللہ کے دوسرے بندوں کو اسلام سے بدظن کر رکھا ہے۔ اس لئے اسلام کی اشاعت عام میں تاخیر ہو رہی ہے لیکن حالات کا رخ یہ بتا رہا ہے کہ وہ وقت دور نہیں جب ہندوستان میں اسلام کا کلہ بلند ہوگا اور وہ لوگ جو آج اسلام کے لئے ننگی ٹکڑیاں بے ہوتے ہیں۔ وہی لوگ آنے والے کل میں اسلام کے سامنے اپنا سر جھکا کر بے رحم ہوں گے۔

اس وقت وہ لوگ جو صرف مسلم گھرانے میں پیدا ہونے کی وجہ سے مسلمان کہلاتے ہیں۔ خدای جانے ان کا حشر کیا ہوگا۔ اندیشہ اس بات کا ہے کہ جس وقت غیر مسلمین کو ایمان و اسلام کی دولت نصیب ہوگی اس وقت نام کے مسلمان راۓ درگاہ نہ کر دے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کی کسی سے رشتہ داری نہیں ہے اور اسلام پر صرف نام کے مسلمانوں کی اجارہ داری نہیں ہے، مسلمانوں نے اگر اسلام کی مزید قوی بن کی اور اپنی بے راہ روی سے وہ باز نہیں آئے تو خالق کائنات ان کو لگا ہوں سے گرا کر ایک دوسری قوم کو ان کی جگہ لاکر رکھے گا۔ قرآن میں حق تعالیٰ فرماتے ہیں یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَ سَمِئْتُمْ ثُمَّ لَا يَخْلُقُوا أَمْثَلَكُمْ اللہ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ مسلسل نافرمانی کی وجہ سے وہ ایک دوسری قوم پیدا کر دے گا جو تم جیسے نہیں ہوں گے۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔

آچار ایسے محسوس ہو رہے ہیں کہ کائنات چھانٹ کا وقت اب بہت قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرقہ پرست ہندوؤں کو بھی سزا دے گا اور بے کردار مسلمانوں کو بھی انشاء اللہ اس مہدی کے ختم ہوتے ہی سب اٹلٹ جائے گی

اور اسلام کا اچلا پورے ملک پر چھا جائے گا اس وقت ہماری مسجد بھر تھیر ہوگی اور اس کو تعمیر کرنے والے کو مسلم بھی ہوں گے اور اصل اہل ایمان بھی۔ اللہ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ وہ اس ملک میں ایک نہیں ایک کروڑ ہا پیدا کر دے۔ کون اس کے رادوں میں حائل ہو سکتا ہے۔

مسلمانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ابو جہل کے گھر میں جو خدا عکسہ کو پیدا کر سکتا ہے اسی خدا نے نوح علیہ السلام کے گھر میں کھان کو بھی پیدا کر کے دکھایا تھا وہ خدا اگر اندھیرے کی کوکھ سے روشنی پیدا کر سکتا ہے تو وہی خدا روشنی کی کوکھ سے اندھیرے کو بھی پیدا کر کے دکھاتا ہے۔ دن رات ہم اس کی قدرت کے کرشمے دیکھتے ہیں۔ اگر ہم نے حق کی قدرت کی تو خدا نہ کرے جب فرقہ پرست ہندوؤں کو یہ سڑاٹے کمان کی قوم کے کاتھے بھلے لوگوں کو اللہ اسلام کی دولت سے سرفراز کریں۔ ان نام کے مسلمانوں کو اس سڑاٹے سے دو چار نہ ہونا پڑ جائے کہ ان سے اس دولت کو چھین لیا جائے جس کی وہ قدر نہ کر سکتے تھے۔

خداوند تعالیٰ ہم سب کو اس ذلت و پستکاری سے محفوظ رکھے۔ اور ہمیں اپنے احوال پر نظر ثانی کی توفیق دے۔ ورنہ پھر ہندوؤں کی اکثریت کو ہدایت نصیب ہونے پر جب خوشیاں منائی جائیں گی اس وقت مسلمانوں کی اکثریت کے راۓ درگاہ ہونے کا غم بھی ہوگا۔

ماہنامہ طلسمانی دنیا دسمبر ۱۹۹۷ء

ضروری اطلاع

دیوبند میں ڈاک خانہ کی بد نظمی کی وجہ سے ڈاک کا نظام بہت خراب چل رہا ہے۔ اگر خریداروں کو رسالہ تاخیر سے ملے تو صبر کریں اور دعا کریں کہ ڈاک کے نظام کی خرابی درست ہو جائے تاکہ رسالہ قارئین تک بروقت پہنچ سکے (منیجر)

دعارب سے مضبوط رابطے کا ذریعہ

خالد مصطفیٰ صدیقی

چکانے کے لئے ہوتی ہیں ان کا مردانہ وار مقابلہ کرنا چاہئے۔ زندگی میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اس کا مقابلہ کرنا جانتے ہیں۔ قدرت آپ کو اگر کسی مصیبت میں ڈالتی ہے تو اس کا مقصد آپ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو نمایاں کرنا ہوتا ہے آپ کو چیں ڈالنا نہیں ایسے مواقع پر اسی سے مدد اور رحمت کا سوال کرنا چاہئے۔

اپنا نقطہ نظر وسیع فکر بلند اور خیالات کو روشن کیجئے تاکہ آپ کے خواب، حقیقت کا جامہ پہن سکیں۔ اپنی زندگی کے اہم معاملات کے بارے میں اپنے فیصلوں کو اچھی طرح جانچ پڑتال کے بعد عملی شکل دیجئے محض آنے والے وقت کے آسرے پر نہیں بیٹھئے۔ اپنی زندگی کے بے حد بلند مقصد کا تعین کیجئے اور پھر اس کے حصول کی جدوجہد کیجئے انشاء اللہ آپ کامیاب و کامران ہوں گے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ خود کو بے حد لاچار، بے بس، مایوس اور تنہا محسوس کرتے ہیں آپ کو کوئی نظر نہیں آتا جس سے اپنا دکھ درد کھیں سکیں۔ لیکن ایک حقیقت تو ہے جو ہر وقت، ہر جگہ، ہر حالت میں اور ہر مقام پر آپ کے ساتھ ہے اور آپ کی بات سننے اور ہر طرح مدد کرنے پر بالکل تیار ہے اور آپ کی اس طرح مدد کرتی ہے کہ ہم کو اندازہ بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اسی سے بالآخر ہم کو علم ہوتا ہے کہ وہ ہے اور کہیں نہ کہیں ضرور ہے اور اس کی نگاہ ہم پر اور ہر وقت ہے۔ وہ آپ کے دل کی صدا سے بھی بخوبی واقف ہے اور زبان پر موجود حرف دعا سے بھی آگاہ ہے۔ وہ آپ کے دل کی صدا سے بھی بخوبی واقف ہے اور زبان پر موجود حرف دعا سے بھی آگاہ!

جب آپ کو کسی دور افتادہ عزیز کی کوئی خیر نہیں ملتی، کوئی ذریعہ وسیلہ بھی نہیں ہوتا تو آپ کے پاس "امید" آس، اور سہارے کے لئے اور سکون قلب کے لئے اس کی ذات سے بڑھ کر اور کوئی نظر نہیں آتا؟

اور کبھی آپ کو انتہائی غیر متوقع طور پر کوئی ایسی چیز مل جاتی ہے جو

آپ کا وجود کس قدر اہم اور بے بہا ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے قدرت نے آپ کو پوری انسانیت اور تمام دنیا کے لئے ایک نعمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کو ایسی صلاحیتیں بخشی گئیں آپ کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے، تمام جانداروں میں سب سے بہترین شکل آپ کی شکل و صورت بنائی گئی ہے۔ آپ کو اتنی زیادہ نعمتوں سے نوازا گیا ہے کہ جن کا اندازہ ممکن نہیں تو بہت مشکل ضرور ہے۔

صرف ہوا جیسی نعمت پر غور کیجئے ہم سب دن رات بلا وقفے کے سانس لے رہے ہیں اگر چند منٹ صرف چند ہی منٹ کے لئے ہوا ملنا بند ہو جائے تو ہماری کیا حالت ہو سکتی ہے؟ یہ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس قدر اہم ہونے کے باوجود فیاض و مہربان قدرت نے ہم کو تازہ اور زندگی سے بھر پور ہوا بالکل مفت فراہم کر رکھی ہے ہم کو ایک سانس کے حصول کے لئے ایک پانی بھی خرچ نہیں کرنا پڑتی۔ ماں کے حکم سے لے کر عمر کے آخری لمحے تک سانس کا سارا سلسلہ ہمیں ٹوٹنا، لیکن ہم میں سے کتنے ہیں جنہوں نے کبھی غور کرنے کے لئے ایک سانس لینے کے وقفے کے برابر ہی اس پر غور کیا ہو؟

آپ کیوں نہ غور فرمائیے؟

ہمیشہ اس کی مہربانیاں، نعمتیاں، اور بخششوں کو یاد کیجئے جو پیدا ہونے سے پہلے ہم کو آنکھیں، کان، ناک، پورا وجود تمام ضروریات اور بھرانہ زندگی بھر کی ضروریات کی تشکیل کے ذرائع بھی مہیا فرما دیتا ہے۔ ماں کے سینے میں بچے کی پیدائش سے پہلے ہی دودھ کا نزول اس کی رحمت بے پایاں کی ایک نشانی ہے۔ آج تمام تر ترقی کے باوجود اس دودھ کا بدلہ دریافت نہیں کیا جاسکا۔ "حقیقین کی تو بات ہی دوسری ہے! بھر مشکلات پر دوا دیا کیا معنی رکھتا ہے؟ کیا ہم اس کا شکر ادا نہیں کر سکتے؟"

مشکلات اور آزمائش زندگی کا حصہ ہیں۔ یہ انسان کے جواہر کو

ہمارے بزرگ!!

حضرت بابا فرید کے تمام یہ جماعت خانے کے فرش پر سوتے تھے مگر حضرت نظام الدین اولیاء کے لئے چارپائی کا انتظام کیا گیا پھر جب رات آئی تو حضرت نظام الدین اولیاء اپنے دیگر ساتھیوں کی طرح زمین پر لیٹ گئے۔ عشاء کے بعد خانقاہ کا ایک خادم ادھر آیا ”نظام الدین! تم چارپائی پر کیوں نہیں لیٹے؟“

”یہاں کیسے کیسے حافظ قرآن اور بزرگ زمین پر سوراہے ہیں۔ مجھے اس خیال سے ہی شرم آتی ہے کہ میں ان محترم ہستیوں کی موجودگی میں چارپائی پر آرام کروں۔“ حضرت نظام الدین اولیاء نے فرمایا۔

خادم واپس چلا گیا اور سارا واقعہ مولانا بدر الدین اسحاقؒ کے گوش گزار کر دیا جو حضرت بابا فریدؒ کے خلیفہ بھی تھے اور داماد بھی۔

خادم کی بات سن کر مولانا بدر الدین اسحاقؒ جماعت خانے میں تشریف لائے اور حضرت نظام الدین اولیاء سے کہا۔ ”تم یہاں اپنی مطلق پیش کرنے آئے ہو یا ہدایت پانے؟“ مولاناؒ کے لہجے سے کسی قدر تلخی جھلک رہی تھی۔ ”تم اپنی من مانی کرو گے یا حکم شیخ پر عمل بجا ہو گئے؟“

”مرشد کا فرمان ہی اب میری زندگی ہے۔“ حضرت نظام الدین اولیاء نے انتہائی عقیدت مندانہ لہجے میں عرض کیا۔

”تو پھر انھوں نے حضرت شیخ کے حکم کے مطابق چارپائی پر آرام کرو۔“ مولانا بدر الدین اسحاقؒ نے فرمایا۔

حضرت نظام الدین اولیاء پٹنگ پر دراز ہو گئے۔ اگرچہ آپ کے دل میں اب بھی وہی جذبات موجزن تھے کہ میں برگزیدہ ہستیوں کی موجودگی میں آرام وہ بستر پر کس طرح لیٹ سکتا ہوں لیکن حکم شیخ نے آپ کو ایسا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ رات بھر اس وہمی نگاہ نے سونے نہیں دیا۔ پھر فجر کی اذان ہوئی تو آپ پر یہ راز فاش ہوا کہ طریقت میں حکم شیخ ہی سب کچھ ہے۔ یہاں عقل اور منطق کا گز نہیں۔ اس خیال کے آتے ہی حضرت نظام الدین اولیاء کو سکون قلب حاصل ہو گیا۔

☆☆☆

اس سے قبل آپ کے لئے صرف خواب و خیال کی سی حیثیت رکھتی تھی اس کا حصول مشکل نہیں نامکن نظر آتا تھا۔ اس وقت یہ نامکن کس کے ہاتھ میں پہنچ کر ”ممکن“ ہو جاتا ہے۔ اور آپ اپنے خوابوں کی تیسیر اپنے ہاتھ میں دیکھتے ہیں؟

زندگی صرف پھولوں کی بیج ہی نہیں اس میں جگہ جگہ کانٹے بھی ہیں۔ کسی بھی غیر متوقع حادثے، واقعے مشکل اور مخالف صورت حال میں جب آپ کو کچھ اور بھائی نہیں دیتا ہو، لوگ ساتھ چھوڑ جاتے ہوں عزیزوں اور احباب کے پاس بھی تسلی بخشی کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ اس اندھیرے میں وہ ذات نور باری طلوع ہوتی ہے اور تمام تاریکیاں فنا ہو جاتی ہیں اور مشکلات ختم ہو جاتی ہیں!

تو ہم اس رحمت و رحیم کا شکر یہ کیوں نہ ادا کریں جس کی رحمتیں ابدی اور عنایت لا متناہی ہیں۔ اگر زندگی میں مشکلات کا سلسلہ جاری رہتا ہے تو اس نے بھی اپنی رحمتوں اور بخششوں و عنایت کا دروازہ کب بند کیا ہے؟ دعا ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ یہ قدر کو بھی تبدیل کر دیتی ہے جب کہ قدرت اور کسی چیز سے تبدیل نہیں ہوتا۔ دعا درحقیقت بندے اور اس کے رب کے درمیان ایک مضبوط ترین ”رابطہ“ ہے۔ جب بندہ اس سے اپنے رب سے وابستہ ہو جاتا ہے تو پھر سب کچھ ممکن اور ہر مشکل حل ہو جاتی ہے دعا بچائے خود اللہ تعالیٰ کی رحمت عظیم ہے اور ان ہی بندوں کو بخش جاتی ہے جن کی بھلائی اللہ تعالیٰ کو مقصود ہوتی ہے۔ اور دعا کرنے کا سادہ سا مطلب اس کی رحمت کو آواز دینا ہے اور یہ ممکن نہیں کہ کوئی اس کے در پر صدادے اور یہ صدائیں گانے۔ تو دعا یوں کیجئے۔

اے میرے اللہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اور مجھے تیری مدد و کار ہے پس تو آ کر میرے دل کو آباد کر دے! آمین!

یہ دعا کر کے دیکھئے۔ اور پھر یہ بھی دیکھئے کہ یہ دعا آپ کے دل کو کس طرح ”دل شاد اور دل آباد“

ضروری اعلان: مئی، جون کے شمارہ سے طلسماتی دنیا کے مستقل مضامین کا سلسلہ شروع ہوگا انشاء اللہ، اپریل کے شمارہ سے ”رموز عملیات“ ایک اہم کتاب کا سلسلہ بھی شروع ہو رہا ہے۔

سورۃ یسین

مطلوبہ شخص کا نام لیے بغیر تصور کریں کہ وہ آپ کی متیں کر رہا ہے
رو رو کر گزر رہا ہے اور آپ کے پاؤں پر گرا ہوا ہے معافی مانگ
رہا ہے۔ یہ عمل کم از کم ۱۱ اردن یا ۲۱ اردن یا ۳۱ اردن لازماً کریں۔ یہ وہ
عمل ہے جب کسی ظالم مظلوم کا حق مارا ہو کوشش بسیار کے باوجود نہ دیتا
ہو بڑا زبردست عمل ہے۔ اس عمل کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں جس
کے بتانے سے قاصر ہوں۔

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سادگی

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ انتہائی دولت مند اور امیر کبیر صحابی
تھے۔ ان کے پاس بے شمار غلامان و کنیریں تھیں مگر حضرت عثمان کما یہ
حال تھا کہ کبھی بھی لباس فاخرہ نہیں پہنتے تھے۔

البتہ خطبہ دیتے وقت چار پانچ درہم کی قیمت کا لباس ہوتا تھا اور
تہجد کی نماز کے وقت کسی کنیر یا غلام کو نیند سے نہیں جگا تھے بلکہ تمام
کام خود ہی انجام دیتے تھے اور تمام رات اللہ کی عبادت اور تلاوت کلام
پاک وغیرہ میں مشغول رہتے اور جمعہ کے دن ہمیشہ روزہ رکھتے۔

ایک بار کسی نے حضرت عثمان سے عرض کیا ”آپ تو حافظ ہیں
پھر کلام پاک دیکھ کر کیوں پڑھتے ہیں؟“

حضرت عثمان نے جواب دیا۔ ”یہ ایک شہنشاہی فرمان ہے (اللہ
تعالیٰ کے پاس سے انسان کو منتقل کیا گیا ہے) اسی لئے میں امر و نہی کو
دیکھتا رہتا ہوں تاکہ آنکھیں، زبان اور جان سب ہی اس کی لذت سے
فائدہ اٹھا سکیں اور نہ بغیر دیکھے قرآن پڑھنے سے آنکھیں اس حقانی
دولت سے محروم رہ جاتی ہیں۔ چنانچہ منقول ہے کہ حضرت عثمانؓ کے
بعد زمین و آسمان آپ کی جدائی میں آدھو بکا کر رہے تھے۔“

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

اس سال میں اپنے چاہنے والوں کی خدمت میں سورۃ یسین
شریف کا وہ نادر روزگار عمل شائع کروانا چاہتا ہوں جو کہ میرے نہایت
ہی مہربان پر خلوص دوست جن کے آپاؤ و اجداد کا تعلق افغانستان سے
تھا۔ قیام پاکستان سے قبل پاکستان کے شہر انگلک میں آباد ہوئے۔ بعد
میں ان میں سے اکثریت انگلینڈ شفٹ ہو گئی۔ بخاری سید ہیں۔ انہی کا
عطا کیا ہوا عمل آج قارئین کی نذر کرتا ہوں۔

قرآن پاک میں سورۃ یسین ۲۲-۲۳ پارہ میں موجود ہے۔ اس
کی ۲۸ آیات مبارکہ ہیں۔ ہر آیت میں اپنے اندر ایک سمندر سمو یا ہوا
ہے۔ اس سورہ مبارکہ کی تقریباً تمام آیات کے خواص پڑھنے کا طریقہ
میرے پاس موجود ہے۔ لیکن آج جس عمل کا ذکر کر رہا ہوں الگ
مضمون ہے۔

۱۔ آیت نمبر ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱،

تصوف و اسرار

طاقت گزاری

روایت ہے کہ خلیفہ ہارون رشید کے پاس ایک باندی تھی جو دیکھنے میں تو خوبصورت نہیں تھی مگر بہت سمجھدار تھی۔ ایک دن خلیفہ ہارون رشید نے اپنی باندیوں کے درمیان اشرفیاں لٹائی شروع کیں تو سب باندیاں دوڑ کر ان اشرفیوں کو چٹنے لگیں لیکن وہ باندی خاموش کھڑی بادشاہ کے چہرے کی طرف دیکھتی رہی۔ کسی نے اس سے سوال کیا "تو یہ اشرفیاں کیوں نہیں اٹھا رہی؟" اس باندی نے جواب دیا کہ "ان کا مطلوب اشرفیاں ہیں مگر میرا مطلوب ان اشرفیوں کا مالک ہے۔" خلیفہ کو اس باندی کی یہ بات بہت پسند آئی اور اس نے باندی کو اپنے خاص یعنی مقربین میں داخل کر لیا اور بے پناہ انعام و اکرام سے نوازا۔ جب یہ خبر دوسرے بادشاہوں تک پہنچی تو انہوں نے مذاق اڑانا شروع کر دیا کہ خلیفہ اپنی سیاہ قام باندی پر عاشق ہو گیا ہے۔ یہ سن کر خلیفہ نے ان سب بادشاہوں کی دعوت کی اور اپنی تمام باندیوں کو بلا کر یا قوت کے قیدی پیالے ان کے ہاتھوں میں دے کر کہا "انہیں زمین پر چل دو۔ مگر کسی باندی میں ان قیمتی پیالوں کو توڑنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ اس لئے تمام حکم کی تعمیل سے قاصر رہیں مگر اس سیاہ قام باندی نے فوراً حکم کی تعمیل کی اور وہ پیالہ زمین پر دے مارا جو گرتے ہی چکنا چور ہو گیا۔ اس پر ہارون رشید نے سب مہمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "دیکھا آپ سب نے اس باندی کا چہرہ حسین نہیں لیکن اس کی طبیعت و عادت حقیقی خوبصورت ہے کہ حکم پاتے ہی اس کی تعمیل کی بغیر پرواہ کئے کہ اس کے ہاتھ میں کتنی قیمتی چیز ہے۔ جبکہ دوسری باندیاں جن میں ایک سے ایک حسین ہے تعمیل حکم سے قاصر ہیں۔ پھر خلیفہ نے اس سیاہ باندی کو بلا کر سوال کیا "تو نے یہ قیمتی پیالہ کیوں توڑا جبکہ دوسری کو اس کی جرات نہ ہوئی؟"

سیاہ قام باندی نے دست بستہ ہو کر عرض کیا "حضور! آپ نے مجھے اس کے توڑنے کا حکم دیا تھا اس لئے میں نے دل میں سوچا کہ پیالہ توڑنے میں خزانہ شاہی کا قدرے نقصان ہے لیکن عدول عظمیٰ سے

نافرمان کہلاؤں گی اور حکم شاہی کی عظمت و وقار کو ٹپس لگے گی اس لئے میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کو مقدم جانا اور پیالہ توڑ دیا۔

باندی کی اس اطاعت گزراہی اور دشمنانہ جواب کو سن کر تمام بادشاہ بے حد متاثر ہوئے اور داد دے بغیر نہ رہ سکے۔ (قلیوبی)

حقیقی نماز

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ عصام بن یوسفؒ نے حاتم اممؒ سے دریافت کیا کہ "اے حاتم! یہ تو فرمائیے کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟" اس پر حاتم اممؒ نے عصامؒ کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا "سنئے جناب! میرا نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب نماز کا وقت آتا ہے تو پہلے ظاہری و باطنی وضو کرتا ہوں۔" یہ سن کر عصامؒ نے دریافت کیا کہ وضو کی ظاہری و باطنی کیفیت کی تو وضاحت کیجئے؟ حاتم اممؒ نے جواب دیا "وضو ظاہری تو یہی ہے کہ اعضاء وضو کو پوری طرح پانی سے دھو لیتا ہوں مگر وضو باطنی میں سات چیزوں سے اعضاء کو دھوتا ہوں اور وہ ہیں۔ توبہ، بندامت، ترک دنیا، مخلوق کی تعریف، ریاست، کینا اور حسد کو دل سے دور کرتا ہوں پھر مسجد میں جا کر اس طرح نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں کہ کعبۃ اللہ میری نگاہوں کے سامنے ہے اور اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ میری دائیں جانب جنت اور بائیں جانب دوزخ ہوتے ہیں۔ میرے پیچھے موت کا فرشتہ روح قبض کرنے کو کھڑا رہتا ہے اور میرا قدم صراط پر ہوتا ہے اور مجھے پورا یقین ہوتا ہے کہ یہ میری آخری نماز ہے اس لئے گھبراہٹ نہ کر پورے شوق و حضور کے ساتھ نماز شروع کرتا ہوں اور تلاوت قرآن کے دوران اس کے معنی پر بھی غور کرتا جاتا ہوں جس سے قلب و روح کے گداز میں اضافہ ہوتا ہے۔ پھر بھاریت، بجز و انکساری کے ساتھ رکوع اور یہ وزاری کے ساتھ جہد کرتا ہوں۔ اسی طرح نماز پوری کر کے رحمت الہی کا امیدوار ہو کر تشہد پڑھتا ہوں اور پھر اخلاص کے ساتھ سلام پھیرتا ہوں۔ حاتم اممؒ کی یہ باتیں سن کر عصامؒ زار و قطار رونے لگے اور بولے یہ نماز تو ایسی دولت ہے جس پر ہر شخص قادر نہیں ہو سکتا۔ اس نعت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بطور خاص نوازا ہے۔

سلام قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ کے عامل بنیں

انسان کے مزاج بھی چار ہوتے ہیں، جب کسی کو پہننے کے لئے نقوش دینا ہو تو جو اس کا مزاج ہو، اسی چال کا نقوش بنا کر پہننے کے لئے دیں۔

نقوش بھرنے کے طریقے

نقوش بھرنے کا عمل بھی بہت آسان ہے، صرف یہ اصول یاد رکھیں کہ سب سے چھوٹا عدد سب سے پہلے لکھتا ہے پھر اس سے بڑا اور پھر اس سے بڑا اور اسی طرح نقوش پورا کرتا ہے۔
سلام قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ کے شاکت نقوش۔

آٹھ چال

۷۸۶

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۷۷۶ | ۷۶۸ | ۷۷۳ |
| ۷۷۰ | ۷۷۳ | ۷۷۵ |
| ۷۷۲ | ۷۷۷ | ۷۶۹ |

بادی چال

۷۸۶

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۷۶۹ | ۷۷۵ | ۷۷۳ |
| ۷۷۷ | ۷۷۳ | ۷۶۸ |
| ۷۷۲ | ۷۷۰ | ۷۷۶ |

آبی چال

۷۸۶

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۷۷۳ | ۷۷۵ | ۷۶۹ |
| ۷۶۸ | ۷۷۳ | ۷۷۷ |
| ۷۷۶ | ۷۷۰ | ۷۷۲ |

ہر انسان خواہ مرد ہو یا عیلت سے واقف ہو یا نہ ہو اس عمل کو کر سکتا ہے۔ ایک اہم بات ہمیشہ ذہن میں رہے کہ بنیادی وجہ کا عامل، عامل صرف اپنے لئے یا اپنے گھر والوں کے لئے عملیات کر سکتا، سکتی ہے۔ عوام کا علاج معالجہ کرنے کے لئے باقاعدہ سیکھنا پڑتا ہے ورنہ نقصان ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے۔

عمل کا طریقہ

سلام قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ کے کل حروف ۱۶ ہیں، ان کے اعداد ۸۱۸ بنتے ہیں۔ عمل کرنے کے لئے نو چند ی شب، جمعرات یا جمعہ کے بعد کوئی وقت مقرر کر لیں، جگہ بھی مقرر ہو، اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی کے ساتھ کل ۸۱۸ بار ۱۶ ایم بلا تاخیر پڑھیں۔ روزانہ عمل مکمل کر کے اللہ سے اپنے عمل کی کامیابی کی دعا اس انداز میں مانگیں کہ ”یا اللہ! میں نے جو یہ عمل کیا ہے اس کی کمی اور کوتاہیوں کو اپنے فضل سے پوری کر کے اس عمل کو میرے عمل میں دیدیں تاکہ میں اس کے روحانی فیض سے خود بھی فیض یاب ہوں اور میرے گھر والے بھی فیض یاب ہوں۔“
آخری روز سوا یا د یا سوا کل سفید شیرینی (برنی، بتاشے وغیرہ) تانیا لے بچوں میں تقسیم کر دیں اور درود رکعت لٹل شکرانے کے پڑھیں، پھر روزانہ ہر نماز کے بعد آٹھ بار اس کو اپنے معمول میں رکھیں۔ اب آپ سلام قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ کے عامل ہو چکے ہیں، کسی بھی کتاب میں اس کا کوئی طریقہ استعمال ملے، یعنی عمل ملے تو آپ کرنے کے اہل ہیں، کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ عمل آپ کے پاس ہے، کتابوں میں طریقہ استعمال دیے جاتے ہیں۔ صرف یہ احتیاط رکھنی ہے کہ عمل اپنے لئے یا اپنے گھر والوں کے لئے استعمال کر سکتا ہے، اگر کسی اور کو دینا بھی ہو تو ہرگز جاود یا جنت کے مسئلہ میں ہاتھ نہیں ڈالنا، باقی معاملات کے لئے اپنا سمجھ کے مطابق فیصلہ کر لیں۔

مزاج معلوم کرنے کا طریقہ

چار چالوں سے مراد آٹھ، بادی، آبی اور خاکی کی چالیں ہیں۔

شرف شمس

روحانی عملیات کا ایک معتبر اور

موثر ترین وقت اور آپ کے لئے ایک سنہری موقع

شرف شمس کے موقع پر ہاشمی روحانی مرکز ایک نقش تیار کر رہا ہے اور اس نقش کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لئے بہت ہی مخصوص طریقہ سے مرتب کیا جا رہا ہے، یہ نقش ذہانت و فراست میں اضافہ کرنے کے لئے تسخیرِ ظائف کے لئے حصولِ دولت اور حصولِ عزت کیلئے شہرت و مقبولیت کے لئے عہدہ کی بقا کیلئے، حصولِ منصب کے لئے، جائیداد خریدنے کے لئے، مقدمات اور محبت میں کامیابی کیلئے، بحالِ تعلیم اور امتحان میں کامیابی کے لئے، من پسند شادی کے لئے اور ہر قسم کی بندش کو ختم کرانے کیلئے انشاء اللہ مفید اور موثر ثابت ہوگا، یہ نقش انشاء اللہ گردشِ اور غصہ سے بھی نجات کا ذریعہ بنے گا۔ جو لوگ دنیا کو اپنی منہمی میں سمیٹنا چاہتے ہوں اور جائز مقاصد میں بھرپور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ **ہاشمی روحانی مرکز** کے تیار کردہ اس نقش سے فائدہ اٹھائیں۔ اگر آپ ہاشمی روحانی مرکز سے بنوانا چاہتے ہیں تو سونے پر بنوانے کے لئے ۲۱ ہزار روپے۔ چاندی پر بنوانے کے لئے پندرہ سو روپے اور کانڈ پر بنوانے کے لئے پانچ سو روپے روانہ کریں۔ آپ کا بدیہ ۳۱ مارچ ۲۰۱۹ء تک پہنچ جانا چاہئے۔

﴿ہمارا پتہ﴾

ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی دیوبند

۲۲۷۵۵۳ یو پی

اکاؤنٹ نمبر: Hasan Ahmed siddiqui

AC.NO- 20015925432

State Bank Deoband

موبائل نمبر: 9557554338 - 9897648829

خانی چال

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۷۲ | - | ۲۷۵ | ۲۶۹ |
| ۲۷۰ | ۲۷۳ | ۲۷۵ | |
| ۲۷۶ | ۲۶۸ | ۲۷۴ | |

سلام قولا من رب ورجم کے مربع نقوش۔
ذیل میں چاروں چالوں کے مربع نقوش دیئے جا رہے ہیں۔

آبئی چال

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۰۴ | ۲۰۷ | ۲۱۰ | ۱۹۷ |
| ۲۰۹ | ۱۹۸ | ۲۰۳ | ۲۰۸ |
| ۱۹۹ | ۲۱۲ | ۲۰۵ | ۲۰۲ |
| ۲۰۶ | ۲۰۱ | ۲۰۰ | ۲۱۱ |

بادی چال

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۰۷ | ۲۰۴ | ۱۹۷ | ۲۱۰ |
| ۱۹۸ | ۲۰۹ | ۲۰۸ | ۲۰۳ |
| ۲۱۲ | ۱۹۹ | ۲۰۲ | ۲۰۵ |
| ۲۰۱ | ۲۰۶ | ۲۱۱ | ۲۰۰ |

آبی چال

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۱۰ | ۱۹۷ | ۲۰۴ | ۲۰۷ |
| ۲۰۳ | ۲۰۸ | ۲۰۹ | ۱۹۸ |
| ۲۰۵ | ۲۰۲ | ۱۹۹ | ۲۱۲ |
| ۲۰۰ | ۲۱۱ | ۲۰۶ | ۲۰۱ |

خانی چال

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۰۶ | ۲۰۱ | ۲۰۰ | ۲۱۱ |
| ۱۹۹ | ۲۱۲ | ۲۰۵ | ۲۰۲ |
| ۲۰۹ | ۱۹۸ | ۲۰۳ | ۲۰۸ |
| ۲۰۴ | ۲۰۷ | ۲۱۰ | ۱۹۷ |

سورہ فاتحہ سے ہر مرض کا علاج

آنکھ کے درد کے لئے روزانہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکائیس بار پڑھ کر انگلی پر دم کر کے لعاب دہن، آنکھ پر ملیں، انشاء اللہ آنکھ کا درد اور ہر درد دور ہو جائے گا۔ اسی طرح طاعون کی کٹھنی پر روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں، انشاء اللہ شفا ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے، اسی طرح ہر مطلب کے لئے روزانہ ۴۱ بار ۴۱ روز تک پڑھیں ورنہ برابر تین چلے تک پڑھیں۔

ماہ محرم میں برکت والے اعمال سے برکت حاصل کریں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل تر روزہ رمضان کے بعد عشرہ محرم کا ہے اور بہترین نماز فیض نماز کے بعد شب عاشورہ کی ہے۔ حضرت غوث پاکؒ نے اپنی کتاب ”نفعیۃ الطالبین“ میں لکھا ہے کہ جس نے ماہ محرم میں ایک روزہ رکھا اس کو دس ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب اور دس ہزار شہیدوں اور دس ہزار حاجیوں کا ہوگا۔

صحیح بخاری میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں یہودیوں کو عشرہ محرم کے دن روزہ دار دیکھا تو دریافت کیا۔ اس دن روزہ کیسا؟ جواب دیا، آج کے دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجات ہوئی اور فرعون غرق ہوا، پس ہم تعظیماً روزہ رکھتے ہیں۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم تم سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ حق دار ہیں لہذا حکم دیا کہ عشرہ محرم کا روزہ رکھو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رکھا اور فرمایا، اگر اب کے زندہ رہا تو دو روزہ کھوں گا، اس لئے نویں دسویں کا روزہ سنت قولی و فعلی ہے۔

بعض بزرگوں سے نقل کیا گیا ہے کہ سریانی میں عاشورہ دس کو کہتے ہیں، اس دن دس ہزار نیوں کی دعائیں قبول ہوئیں، ان میں ہی آدم نوح والیوب اور موسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ اسی دن دس ہزار نیوں کو نبوت عطا ہوئی۔ جو کوئی روزہ عشرہ محرم کا رکھے، ساتویں آسمان کے ملائکہ کی عبادت کا ثواب اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے گا جس نے عشرہ محرم کا روزہ

اس سورت کے قاعدے اور خاتمتیس حد اور شمار سے باہر ہیں۔ قرآن پاک میں اس کو سبب شافی فرمایا ہے کیوں کہ اس میں سات آیتیں ہیں جو ہر نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں۔ جب یہ سورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورت مجھ پر عرش کے فرشتوں سے عطا کی گئی ہے اور فرمایا کہ الفاتحہ شفاء من کل داء الحمد شریف ہر بیماری کی دوا ہے، گویا ایک زبردست خزانہ ہے جو ملائکہ مرضوں کا علاج ہے، اس کی بعض خاتمتیس لکھی جاتی ہیں۔

قید سے خلاصی کے لئے

سورہ فاتحہ روزانہ ایک سو گیارہ بار دس مرتبہ پڑھنے کے بعد قیدی پر پھونک مارے یا قیدی تصور کر کے پھونکے انشاء اللہ رہا ہو جائے گا۔

بال میں خوب برکت حاصل کرنے کے لئے

برہمنیے کی پہلی تاریخ سے چندہ تاریخ تک ہر جمعرات کے دن پاک و صاف کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر مکان میں جا کر بیٹھے اور تین سو اسی (۳۸۰) مرتبہ الحمد شریف پڑھے اول و آخر ایک سو گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی النَّبِیِّ الْاٰتِیِّ وَ الْاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ“ انشاء اللہ اس کے رزق اور مال میں برکت ہوگی۔

ہر درد اور بیماری کے لئے

الحمد شریف صبح کی سنت اور فرض کے درمیان روزانہ مع بسم اللہ اکائیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں، انشاء اللہفاقہ ہوگا۔ بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ بسم اللہ کے میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر اکائیس بار پڑھیں اور بغیر ملائے پڑھیں تو روزانہ ۴۱ بار پڑھا کریں۔ بعض مشائخین نے پڑھنے کی مدت ۴۱ دن لکھی ہے، مگر بہتر یہ ہے کہ جب تک مریض صحت یاب نہ ہو پڑھتے رہیں۔

NICE ONE ATTAR

نائس ون پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی

کی چند عظیم الشان ادویات
اور عمدہ ترین عطورات

عطر تغیر: برائے حب

عطر اول: برائے دفع نظر بد

عطر ثانی: برائے دفع سحر

عطر ثالث: برائے دفع جنات

عطر رابع: تمام طرح کی حفاظت کے لئے

NICE ONE MEDICINE

حسن افزا ایکٹ

کیل مہاسوں، چہرے کی جھائیوں اور داغ دھبوں کو دور
کرنے کا بہترین علاج۔ قیمت۔ 30/-

حب مناصل

جوڑوں کے درد میں نہایت مفید۔ قیمت۔ 70/-

مثنوی شباب

قوت باہ کے لئے لاجواب فارمولا۔ 150/-
شمار گردوں اور ایجنٹوں کے لئے خصوصی رعایت آڈر کے لئے اس
نمبر پر رابطہ کریں۔

9557554338

اظہار کر لیا، گو یا اس نے تمام امت کا روزہ اظہار کر لیا۔

نقل کیا گیا ہے کہ پہلی تاریخ محرم کو در رکعت نماز میں طلع اُفتاب
کے بعد پڑھے۔ سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورۃ اخلاص
پانچ بار ہر رکعت میں پڑھے، بعد سلام ستر بار کلمہ طیبہ اور ستر بار درود شریف
اور تین بار یہ دعا پڑھے۔ ”اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ وَ هَذِهِ سَنَةٌ
جَدِيْدَةٌ اَنْسَلِكْ لِيْهَا الْعَصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ“ فرمایا اللہ
تعالیٰ ایک فرشتہ اس پر مقرر کر دے گا وہ اس کو نیک کاموں میں مدد کرے گا
اور برے کاموں سے روکے گا، ایک سال تک حفاظت کرے گا۔

جو شخص شب عاشورہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی روح
مبارک کو ہدیہ کرتا چاہے وہ یوں کرے کہ شب عاشورہ میں چار رکعت ادا
کرے بعد فاتحہ کے آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص پندرہ بار
پڑھے۔ سلام کے بعد درود شریف سو بار پڑھے اور ہدیہ کرے۔ حضرت
شیخ نے ایسا ہی کیا تھا تو خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی
زیارت ہوئی۔ فرمایا جو شخص یہ نماز پڑھے اور میری روح کو ہدیہ کرے تو
میں جنت میں قدم نہ رکھوں گا جب تک اس کو ہر ادا دل نہ کروں گا۔

سانپ کاٹے کے دوا

(۱) اس عمل کو محرم کی شب عاشورہ میں اول آخر سات مرتبہ درود
شریف کے ساتھ ۵۰۰ مرتبہ پڑھ لیں اور کسی بیشمی چیز پر دم کر کے پہلے
خود کھائیں، پھر بچوں کو تقسیم کر دیں، عمل قابو میں آجائے گا۔ ہر سال
اسی طرح ذکوۃ ادا کر لیا کریں۔ اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو اول تین
مرتبہ درود اور ۵ مرتبہ آیت پڑھ کر دم کریں، اس طرح پانچ مرتبہ دم
کریں انشاء اللہ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

”قَالَ اَلْقِيْهَا يَمْوُئِسِيْ فَاَلْقَهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى قَالَ
خُلِّعْهَا وَلَا تَخَفْ سَعْيُهَا سَيَبِيْرُ نَهَا الْاَوَّلٰى“

(۲) عزیمت کو شب عاشورہ میں ۱۲۱ مرتبہ پڑھ لیں اگر کسی کو
سانپ نے کاٹا ہو تو اس عزیمت کو سات مرتبہ بیشمی چیز پر پڑھ کر مریض کو
کھلائیں، بحکم خدا زہر دور ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ اول نام خدا اودو جانام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا، دو
ہائی چار کباردی ہدایران پیر دھیمیر کا، اذان کو گے پیر کا۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثَوَابُ وَعَمَال

بھاگ جاتے ہیں۔

☆ جس طرح دنیا میں تعمیر مکان کے لئے سینٹ، بجری وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے اسی طرح جنت میں تعمیر رہائش کا سامان یہ پانچ کلمات ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
لا حول ولا قوة الا باللہ العظیم پڑھتے رہیں، جنت میں گھر تعمیر ہوتا رہے گا، پڑھنا روک دیں گے تو فرشتے بھی تعمیر روک کر سامان تعمیر کا انتظار کرنے لگیں گے۔ جنت میں یہ سامان تعمیر استعمال نہیں ہوتا، وہاں سونا، چاندی، زمرہ اور جواہر کام میں لائے جاتے ہیں۔

☆ اساتذہ، مقررین، ذاکرین اور مصلح حضرات انی بات شروع کرنے پہلے لا حول ولا قوة الا باللہ پڑھیں تو ان کی بات پر اثر ہوگی اور سمجھ میں جلدی آئے گی۔

☆ وسعت رزق کے لئے ہر نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد بغیر پہلو بولے بغیر کسی سے کلام کرے ۱۰۰ مرتبہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لا حول ولا قوة الا باللہ العظیم پڑھیں۔ اللہ جزائے خیر عطا فرمائے گا۔ لا حول ولا قوة کا نقش بھی مختلف امور میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۳۷۰ | ۳۷۳ | ۳۷۶ | ۳۷۲ |
| ۳۷۵ | ۳۷۳ | ۳۷۹ | ۳۷۴ |
| ۳۷۳ | ۳۷۸ | ۳۷۱ | ۳۷۸ |
| ۳۷۲ | ۳۷۷ | ۳۷۵ | ۳۷۷ |

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر مریض کو یا ضرورت مند کو پلا بھی سکتے ہیں۔ اگر لگا تارا دن تک پلائیں تو بہتر ہے۔

معزز قارئین! الحمد للہ کہ ہمیں خدا نے مومنین میں پیدا فرمایا، دیے تو ہر پیکر مومن پیدا ہوتا ہے جو بچے بچپن میں مر جاتے ہیں وہ حضرت ابراہیمؑ کی مفضل اطفال میں پہنچ جاتے ہیں۔ مومنین کرام! ہم غور نہیں کرتے کہ ہر بیماری اور ہر مسئلے کا حل ہمارے گھر میں ہی موجود ہے لیکن ہم خاک چھانتے چھانتے بہت دور تک نکل جاتے ہیں۔ ۶۶۶ آیات، ۱۱۴ سورتیں، ۳۰ جزء (پارے) یعنی قرآن کریم، اللہ تعالیٰ کا ایک اسم ذاتی ہے شمار اسماء الحسنیٰ (۱۰۰۰ اسماء مولا علیؑ نے دعائے جوش کبیر، دعائے مشلول میں تعلیم فرمائے ہیں) ۳۷ اسم اعظم ہیں لیکن ہم اپنے کردار کا محاسب نہیں کرتے اور بلائیں اپنے ساتھ لگا لیتے ہیں۔

تسبیحات اربعہ سے آگے کا پانچواں لا حول ولا قوة الا باللہ کے بارے میں آج آپ سے ہم کلام ہوں۔ شکر ہے اور دعا جزائے خیر برائے مومنین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، اس کے معنی ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی طاقت و قوت نہیں۔ تفصیل یہ ہے کہ اللہ نے ہمیں جن چیزوں پر اختیار دیا ہے وہ عارضی ہے۔ ہمیں اپنے اختیار کو اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق استعمال کرنا ہے۔ اصل مالک اللہ ہی ہے، وہ جب چاہے یہ اختیار واپس لے سکتا ہے۔ اللہ کے چار طاقتور ترین فرشتے ہر وقت یہ درود رکھتے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لا حول ولا قوة الا باللہ العظیم و صلی اللہ علی محمد و آلہ طاہرین۔

☆ گھر سے نکلے وقت بِسْمِ اللَّهِ لا حول ولا قوة الا باللہ پڑھنے والا اللہ کی حفظ و امان میں آجاتا ہے، کوئی پریشانی، خطرہ یا ہم درمیش ہو تو روزانہ ۲۰۰ مرتبہ لا حول ولا قوة الا باللہ پڑھیں۔

☆ روزانہ نماز فجر کے بعد سبحان اللہ العظیم و بحمدہ لا حول ولا قوة الا باللہ العظیم پڑھنے سے وہم، دیوانگی، جذام، غربت اور بڑھاپے کی کمزوری سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

☆ لا حول ولا قوة الا باللہ العظیم پڑھنے سے شیاطین دور

خزینہ عملیات

مقاصد کے لئے ترکیب دیں، انہی میں سے ایک عمل سورہ طلاق کی اس آیت کریمہ کا درج کر رہا ہوں جو سو فیصد مجرب اور درست عمل ہے۔

آیت: وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا..... قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا عروج ماہ کا دن گزار کر بعد نماز عشاء طلعہ و جگہ جا کر عمل شروع کریں، ممکن ہو تو غسل کر کے با وضو لباس مخصوصہ کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ جائیں، آنکھیں بند کر لیں، جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں، چند ثانیہ کے لئے خود کو روضہ امام علی مقام کے سامنے کھڑا کریں، اپنا احساسہ کر لیں، پھر خود کو لا چارپے یا روٹو دگا رتھ کے لئے پکار لیں، یہ عمل پانچ منٹ جاری رہے، بعد ازاں مندرجہ بالا آیت کریمہ اول آخر گیارہ بار درود شریف درمیان میں ایک ہزار بار پڑھ کر اپنے مقصد خصوصاً وسعت رزق کے لئے دعا کریں، یہ عمل نو یوم کا ہے، انشاء اللہ ان ایام میں وسعت رزق محسوس کریں گے۔

عزیزان گرامی! پارہ ۳، کو کو گیارہ کی آیت قل اللھم مالک المملکت..... بغیر حساب اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد اس کتابیں بار پڑھ کر اپنے لئے دعا کرتا ہے تو خیر میں اللہ کریم کے خزانوں میں اس کا حصہ بڑھ کر دیا جاتا ہے۔ پڑھنے والے کو اندازہ بھی نہیں ہوتا کہ اسباب غیب سے پیدا ہوا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

سورہ توبہ کی آخری دو آیات کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ کتبہ بند کا کام کرتی ہیں۔ اللہ پاک کے ایک برگزیدہ بندے ان آیات مبارکہ کا درود توڑتے فرماتے، پڑھتے پڑھتے ان کی عمر ۹۹ سال کے قریب ہو گئی تو ایک بار خواب میں انہیں حضور پاک ﷺ کا دیدار ہوا تو آپؐ نے فرمایا اے بندہ خدا کیا تیرا دل ہمارے پاس آنے کو نہیں کرتا؟ عرض کیا یا رسول اللہ ہر وقت دل میں یہی تمنا رہتی ہے، تب آپؐ نے ارشاد فرمایا تجھے معلوم ہے تیرے اور موت کے قریب کیا چیز حائل ہے؟ عرض کیا نہیں معلوم یا رسول اللہ۔ آپؐ نے فرمایا جب تک تو ان آیات مبارکہ کا درود کرتا رہے گا موت تیرے قریب نہیں آئے گی، اس کے بعد اس شخص نے ان آیات کا درود ترک کر دیا اور چند ایام میں اس کی وفات ہو گئی۔

سورہ فاتحہ کا عمل امام غزالی سے منقول ہے۔ بندہ نے اسے کئی بار انتہائی ناگہانی حالات اور مشکل ترین امور کے لئے پڑھا اور الحمد للہ مولا کا فضل ہمیشہ شامل حال رہا، یہ عمل صرف سات یوم کا ہے، چون کہ اس سورہ مبارکہ کی آیات سات ہیں، اس لئے اسے ہفتہ کے ساتھ ایام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ عروج ماہ اتوار کا دن گزار کر جائے نماز پر لباس خاص کے ساتھ پڑھا جائے، عمل کے دوران خوشبو روشن کی جائے، روزانہ عمل کے اول آخر گیارہ بار درود و ابراہیمی اور عمل کے شروع میں ایک بار اسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا ضروری ہے۔ مضمون کی طوالت سے بچنے کے لئے نیچے پورا عمل درج کر دیتا ہوں۔

| دن | آیت | تعداد |
|--------|-------------------------------|-------|
| اتوار | الحمد لله رب العالمين | ۵۸۲ |
| پير | الرحمن الرحيم | ۶۱۸ |
| منگل | مالك يوم الدين | ۲۴۱ |
| بدھ | اياك نعبد و اياك نستعين | ۸۳۶ |
| جمعرات | اهدنا الصراط المستقيم | ۱۰۷۳ |
| جمعہ | صراط الذين انعمت عليهم | ۱۸۰۷ |
| ہفتہ | غير المغضوب عليهم ولا الضالين | ۳۲۰۳ |

عمل کے اختتام پر دو رکعت قضاے حاجت پڑھیں، بعد سلام اپنے مقصد کے لئے دعا کریں، پورے عمل کے دوران دعا کے الفاظ میں ردوبدل نہ ہو، انشاء اللہ کبھی ناکامی نہیں ہوگی۔

مختلف آیات کریمہ ”اسم اعظم“ وسعت رزق اور حصول انعامات کے لئے

قرآن کریم دیتے تو مسلمانوں کے لئے باعث شفا اور حصول رحمت ہے مگر کالمیں نے کئی ایک سورہ ہائے اور آیات مقدسہ مخصوص

تحفہ روحانیت جمیع حاجات

کیمیا گری دولت وغنہ حاجت و حصول روزگار احوال میں آسودگی

وَيَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

یہ نقش سورہ طلاق آیت نمبر ۲ کا ہے وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

یہ نقش سورہ طلاق آیت نمبر ۲ کا ہے وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

دولت و غنا و رکاوت و بڑا ملازمت کا نہ ملنا، غرض یہ کہ کسی بھی حاجت کے لئے مجرب اس سے پہلے میں ۲۰۱۰ میں آیت نمبر ۲ کا فائدہ اٹھایا کامیابی ہوئی اکثر بزرگان عالمین اکبر قرآن کا درجہ دیا ہے اس کے بہت سے مختلف واسطوں سے مجتہدین کی سندوں سے روح اللہ شفیع رضوان اللہ نے حضرت علی کرم حاجت کے لئے کامیاب عمل ہے۔ غائب سے رزق کی فراوانی ہوتی ہے۔ جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ دو عدد تساعت مشتری و شمس میں لکھتے ہیں، شمس اکبر اور قمر و مقرب نہ ہو۔ گلے میں لٹکانا ہے۔ دوسرا قرآن پاک میں وسیلہ بنا کر رکھنا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عظم طے من جم حقیقہ فی ن

قضاء بید اللہ لیلح عظم طے من جم حقیقہ فی ن

اولہ باجبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم الحق

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۱۵۸۷ | ۱۶۰۱ | ۱۵۹۷ | ۱۵۹۳ |
| ۱۵۹۸ | ۱۵۹۳ | ۱۵۸۸ | ۱۶۰۰ |
| ۱۵۹۲ | ۱۵۹۵ | ۱۶۰۳ | ۱۵۸۹ |
| ۱۶۰۲ | ۱۵۹۰ | ۱۵۹۱ | ۱۵۹۶ |

الملک باسکینل ولہ

عمل نمبر ۱: یہ چالیس دن کا مجرب عمل ہے۔ کبھی بھی خطا نہیں جاتا، روزانہ چالیس دن تک ۱۳۹ بار چالیسویں دن ۱۷۹ بار پڑھیں اس کے بعد پروردگار عالم سے اپنی حاجت بیان کریں۔

عمل نمبر ۲: ہر نماز فریضہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی و ھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ تک اس کے بعد تسبیحات سیدۃ النساء العالمین خاتون جنت حضرت بی بی فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا پڑھیں تین بار سورۃ اخلاص تین بار سورۃ طلاق آیت نمبر ۲ کی تلاوت کر کے آسمان کی طرف دم کریں۔ اس کا ذکر کسی سے نہ کریں۔ خالق اکبر سے محمد نال محمد کے حق کا واسطہ دے کر سب رخصا سے اپنی حاجت طلب کریں۔ انشاء اللہ کامیابی یقینی ہے۔ رزق کیلئے روزانہ ۲۱ بار تلاوت کریں اگر رزق کی تنگی ہو تو سو بار تلاوت کریں شب جہاں آسمان پر سورۃ القادر سورہ الم شرح اس کے علاوہ بہت زیادہ تنگی ہو تو روزانہ سورۃ الواعد بعد نماز مغرب پڑھیں، مگر والوں کو بھی پڑھنے کی تاکید کریں۔

رزق کے بند روزانہ کھل جائیں گے۔ یہ دعا عرش الہی کے خزانوں میں سے ایک ہے۔ بس پڑھنے والا ہی جان سکتا ہے جس کا جی چاہے فائدہ اٹھائے۔

اس آیت شریفہ کے میرے پاس پندرہ عمل یا نسخے موجود ہیں، جو ابی لفافہ لکھ کر منگوائے جاسکتے ہیں۔ عالم غیب رزاق عالم حلال مشکلات آپ کو وسیع رزق دولت حاجات اور کامیابی سے نوازے۔

عمل نمبر ۳: حاجت و شادی میں کامیابی۔ شادی میں کامیابی: وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

بعد دو رکعت نماز نفل برائے حاجت پڑھتی ہے۔ الحمد شریف کے بعد دس بار وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

شریف کے بعد دس بار وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

کے بعد ایک سو بار مُسْتَحَانَ اللَّهِ وَيَعْتَصِمُ بِمُسْتَحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ایک سو بار بعد سے میں جا کر اِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ

اور بیٹیوں کی جلد شادی ہو جائے والدین سرخرو ہوں آمین۔

نست جنسن ۵۰ بار پڑھیں گیارہ بار درود پاک پڑھیں اللہ بے نیاز خالق سے اپنی حاجت بیان کریں۔

دعاء برائے شفا کے کاملہ

یہ دعا محبوب کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے۔ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ زندگی میں کبھی بیمار نہ ہوگا۔ اور بیمار کو شفا ملے گی۔ دعا یہ ہے اول آخر درود پاک تین بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُ قَدِیْمٌ اَخْلَقَیْ نَزَلَ الْعِلْمُ وَهُوَ قَابِئٌ اَزْکٰی سَلَا زَلِیْلٌ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ (از تعقیبات نماز، افتخار بک ڈپلا ہوا)

حج بیت اللہ اور زیارت نصیب ہو

حج بیت اللہ اور زیارت معصومین کی ہر مسلمان مومن کی خواہش

ہوتی ہے۔ جو شخص اس نقش کو بازو پر باندھے اور نماز روزہ کا پابند ہو، کریم اللہ اس کو اسی سال حج یا زیارت معصومین سے سرفراز فرمائے گا۔ اور دعا سید الشہد اور شہید اعظم حضرت امام حسینؑ پڑھتا رہے جو کہ تختہ العوام میں درج ہے۔ دعا معنوی جاسکتی ہے۔

بیٹیوں کی بخت کشتائی کے لئے عمل اور نقش

دوبارہ حسب نشاء فرمائش پر یہ عمل پیغمبر اعظم سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی کالی کالی کے فرمان کے مطابق جن بچے بیٹیوں کی شادی نہیں ہو رہی والدین خست پریشان ہوں۔ کسی وجہ سے بندش ہو یا کسی نے بغض و عناد کی وجہ سے یا جادو ٹونہ سے بندش لگا دی ہو تو ایسے میں سورہ احزاب کا نقش خالص مشک و زعفران سے ہرن کی جھلی پر بمحہ سورہ زاریات آیت نمبر ۹۸ لکھیں درود اور دم نقش مل سکتا ہے الحمد للہ یہ نقش آزمودہ اور کامیابی کی کئی ہے ہرن کی کھال پر نقش تحریر کریں۔ ہرن کی جھلی بھی ٹھیک رہے گی، ہرن کی جھلی اگر تلاش کریں تو مارکیٹ میں سنار کی دوکان سے مل جائے گی۔ تلاش کرنے سے خدا بھی مل جاتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اہل بیت کے وسیلہ سے ہر مسلمان کے بیٹے

النم النضر الزکیم بعض طه
عسم طین من طم حشش ق ق ق
بشا یزید اللہ لیلع عنکم الزین اقل البیت ویکرمکم تطهیرا
قوله یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم الملع

| | | | |
|-------|-------|-------|-------|
| ۸۸۸۱۳ | ۸۸۸۱۷ | ۸۸۸۲۰ | ۸۸۸۰۷ |
| ۸۸۸۱۹ | ۸۸۸۰۸ | ۸۸۸۱۳ | ۸۸۸۱۸ |
| ۸۸۸۰۹ | ۸۸۸۲۲ | ۸۸۸۱۵ | ۸۸۸۱۲ |
| ۸۸۸۱۶ | ۸۸۸۱۱ | ۸۸۸۱ | ۸۸۸۱۰ |

دولہ بکسکال ملک

حسب نشاء شادی و خاتمہ بندش

جن لڑکیوں کی شادی نہیں ہو رہی والدین خست پریشان ہوں سورہ الم شرح لکھ کر اس پر سات بار سورہ ہذا پڑھ کر دم کریں اور سات بار سورہ انعام نمبر ۶ آیت نمبر ۱۲۲ لکھیں زعفران سے۔ آیت یہ ہے۔ اَوْ مَنْ کَانَ مِنْهَا فَخِیْرًا تَرْجَمْہُ : کیا وہ شخص مردہ تھا، پس ہم نے اسے زندہ کیا۔ اس کے بعد ۵ بار سورہ الکوش اور سات بار سورہ انعام آیت نمبر ۱۲۲ پڑھ کر لڑکی کی پیشانی پر دم کریں۔ بندش مکمل کھل جائے گی اور جلد غیب سے شادی کا بندوبست ہو جائے گا۔ والدین کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ نقش ساعت مشتری یا شمس میں لکھیں، شمس اکبر اور قمر و عقیقہ بھی نہ ہو۔

النم النضر الزکیم بعض طه
عسم طین من طم حشش ق ق ق
بشا یزید اللہ لیلع عنکم الزین اقل البیت ویکرمکم تطهیرا
قوله یا جبرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم الملع

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۳۱۰۳ | ۳۱۰۷ | ۳۱۱۰ | ۳۰۹۶ |
| ۳۱۰۹ | ۳۰۹۷ | ۳۱۰۲ | ۳۱۰۸ |
| ۳۰۹۸ | ۳۱۱۲ | ۳۱۰۵ | ۳۱۰۱ |
| ۳۱۰۶ | ۳۱۰۰ | ۳۰۹۹ | ۳۱۱۱ |

دولہ بکسکال ملک

نوٹ: شادی کے ہرن کی جھلی پر سورہ احزاب، سورہ طہ، سورہ الکوش کا نقش اولاد دینے کے لئے سورہ فجر کا نقش دستیاب ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ہاشمی روحانی مرکز سے رابطہ کریں۔

سورة الكوثر کے کرشمات

کتاب قرآن مقدس کے ۳۰ پاروں کی ۷۴ منازل کی ۱۱۴ سورتوں میں ۸۶ کی ۲۸ مدنی سورتیں ہیں جن میں سب سیک چھوٹی سورة پازہ عم ۳ کی سورة ۱۰۸ الکوثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا اَعْطٰیْكَ الْکُوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِکَ هُوَ الْاَاقِبَرُ ۝

پڑھ ساتھ مدد اللہ تعالیٰ کی کے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے یقیناً ہم نے آپ کو کثر عطا کیا، تفسیر صافی صفحہ ۵۸۳ کوثر سے مراد خیر کثر۔ علم و عمل نبوت اور کتاب شرف دارین اور آل الطہار اولاد ذریعہ طیبہ۔ کوثر جنت میں ایک پاک نہر بھی ہے جس کو اپنے پروردگار کی نماز پڑھ اور رفع یدین کرتا رہے۔

تفسیر مانی ۵۸۲ پر دآخر کی تفسیر دونوں ہاتھ کو چہرے کے برابر اٹھانا یعنی رفع یدین کرتا۔ یقیناً تیار دشمن، اہل ترین اور بے اولاد ہی رہے گا۔

ایک سال میں تنگ دستی دور کرنے اور قرض سے نجات کا عمل

ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء اول آخر ۱۰۰ مرتبہ درود پاک درمیان میں ۳۱ بار سورة الکوثر ورد کر کے پانی پر دم کر کے پی لے۔ (۳۱) ہر شب جمعہ تک (توروز قنکشاہ ۴، ذہن حیرت رزق فراخ اور ایک سال میں امیر ہو جائے گا۔

ابن قیم کا تجربہ

المن قیم فرماتے ہیں کہ سورة الکوثر میں ہر مرض کا علاج ہے جو نقص باطنیات اول آخر ۱۳ بار درود پاک پڑھ کر ۱۹ مرتبہ سورة الکوثر پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام مریض کو پلائے تو شفا پائے گا۔

قید سے خلاصی کے لئے

باطنات شب جمعہ اول آخر درود پاک درمیان میں ۱۱ بار سورة

الکوثر ورد کر کے خاک شفا کی جگہ گاہ پر دم کر کے اسی پر نماز جنگنا نہ میں سجدہ کرے اگر قیدی موذن نہ کر سکے تو اس کے وارث یا والدین کریں۔ ہر عمل کے وقت اگر بتی ضرور سلگائیں۔ اور ہر عمل کے بعد ۱۵ بار پے کے سکے کسی مسکین کو صدقہ ضرور ادا کریں۔

دفع مصیبت کے لئے

جب کوئی ناگہانی پریشانی درپیش ہو تو بعد نماز عشاء غروب آفتاب کے بعد بار ۲۵ رکعت نماز نفل قریبہ الی اللہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں ایک بار سورة فاتحہ دوسری رکعت میں ۱۱ بار سورة الکوثر ورد کرے نماز کے بعد بارگاہ ربانی سے بوسیلہ محمد ﷺ وال محمد معصومین علیہ السلام دفع مصیبت اور مشکل کشائی کی دعا کریں انشاء اللہ ۳۳ یوم میں حاجت روائی ہوگی۔ الحب کے غرض مدد بھی یہی عمل کریں۔

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

نتیجہ

اللہ تعالیٰ کے نیک و برگزیدہ بندے دولت و ثروت کے باوجود سادہ زندگی پسند کرتے ہیں۔ اپنی ذات سے کسی کو تکلیف نہیں دیتے اور اللہ تعالیٰ کے کلام پاک کی برکات سے اپنے جسم و جاں کے ایک ایک عضو کو فیضیاب کرتے ہیں۔ (حکایات الصالحین)

☆ اللہ تعالیٰ سے جی محبت کرنے والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا اور وہ نیک لوگ دوسروں کی نجات کا باعث بھی بنتے ہیں۔

☆ بدگمانی کو اٹھانے اور پر غالبیت مت کر کے کچھ کو دنیا میں کوئی دوست ہمدرد نہ مل سکے گا۔

حیرت ناک روحانی قامولے

ایکس مرتبہ اپنے مقصد کا تصور باندھ کر پڑھے۔ اللہ کے حکم سے جس نے روپے لئے ہوں گے اللہ اس کے دل میں رحم ڈالے گا اور وہ رقم ضرور واپس کرے گا۔

قرض اتر جائے

اگر کوئی فرد قرض دینے میں پھنس چکا ہو اور اس کا کوئی وسیلہ نہ بنتا ہو، عزیز رشتہ دار سب منہ موڑ چکے ہوں تو نادعلی کو روزانہ کسی صاحب کرمات بزرگ کے مزار پر جا کر قبلہ رخ ہو کر اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھ کر پڑھے۔ اللہ کے حکم سے غیب سے قرض کی ادائیگی کا کوئی وسیلہ ضرور بنے گا۔

رزق میں غیبی امداد

غیبی طریقے سے رزق کی آمد و نیاوی مشکلات کے سو فیصدی خاتمے کے لئے ایک عدد تانبے کا ایسا چراغ بنوایا جائے جس میں نو حروف مقطعات کندہ ہو سکیں، پھر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر ہر جمعرات کو قبلہ رخ جلانے اور اس کے سامنے بیٹھ کر پاک و با وضو حالت میں نادعلی کو ایک سو ایک کی تعداد میں پڑھے اور سجدے میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی دعا مانگے۔

اس عمل کا ذکر کسی سے مت کرے، اللہ نے چاہا تو ایسے طریقے سے رزق کی آمد ہوگی کہ گمان بھی نہیں کر سکے گا۔ اگر اس عمل کو کوئی خاتون کرنا چاہے تو اس بات کا ضرور خیال رکھے کہ مخصوص ایام میں ہرگز اس عمل کو نہ کرے۔

برائے نکاح

اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اس بات کی عمل تصدیق ہو چکی ہو کہ اس پر کسی بدرجہ کی کا سیاہ یا سیب یا بد اعمال کا اثر ہے تو اس عمل کو ایسے کیا جائے کہ وہ لڑکی خود اپنے پہنے ہوئے دوپٹے کو چھوئے چھوئے ٹکڑوں میں بھاڑ کر روزانہ ایک ٹکڑے پر نادعلی کو اپنے

اس سے استخارہ میں بڑی مدد ملتی ہے۔ یہ نقش خزانہ ربی کی کلید ہے۔ دست غیب کی قوی امید ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|-----|-----|-----|
| ۳۳۰ | ۳۲۵ | ۳۳۲ |
| ۳۳۱ | ۳۲۹ | ۳۲۷ |
| ۳۲۶ | ۳۳۳ | ۳۲۸ |

نقش کے دائیں القوی العزیز اور بائیں عبادہ یزق لکھیں

سخت مصیبت سے نجات

اگر کوئی ایسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے جس میں کوئی بھی کام نہ آ رہا ہو یا نیا دی کوئی بھی کام سیدھا نہ ہوتا ہو ہر طرف سے مصیبتوں نے گھیر ڈالا ہو تو نادعلی بعد نماز فجر اور رات کو بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس پاک کلام کے بدلے میں ضرور ان مصائب سے چھٹکارا دلوائے گا جس میں کوئی بھی پھنس چکا ہوگا۔

ہر کام میں برکت

ہر مقصد میں فتح اور ہر کام میں برکت حاصل کرنے کے لئے نادعلی کو کاروباری مقام پر ایکس مرتبہ پڑھے اور گھر میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھ کر اللہ کے حکم سے اگر نئی میں ہاتھ ڈالے گا تو وہ سونا بن جائے گی۔ اگر کسی پر بھروسے کے بادل چھائے رہتے ہوں اور سوچی سمجھی اسکیم کے تحت نقصان ہوتے ہوں تو نادعلی کا کثرت سے ورد کرے، اللہ رحمت کرے گا۔

وصولی قرض

اگر کوئی شریف انسان کسی کو اپنی حلال کی کمائی سے روپے دے چکا ہو اور روپے لینے والا واپس نہ کرتا ہو تو نادعلی کو روزانہ بعد نماز عشاء

مقصد کا مکمل تصور باندھ کر آپس مرتبہ بعد نماز عشاء پر رہے اور اسے کوئلے پر رکھ کر اس کی دھونی اپنے پورے جسم کو دے۔
سات دن اس عمل کو کرنے کے بعد نادل کی صبح و شام ایک بیج پڑھنے کا معمول بنالے اللہ کے حکم سے جو بھی رکاوٹ ہوگی اس کا ضرور خاتمہ ہوگا اور چند دنوں کے اندر ضرور کہیں نہ کہیں نسبت طے پائے گی۔

عمل ہمزاد

اگر کوئی پاک و با وضو حالت میں ہر وقت رہنے کا عادی ہو اور اسے کسی زبردست عمل کی تلاش ہو تو کامل پر ہیز جلائی و جمالی کرتے ہوئے ایک عدد تانے کا ایسا چراغ بنوایا جائے جس کے اندر صاحب عمل کا نام کندہ ہو، پھر اسے پاک و صاف کمرے میں اپنے پیچھے کی میز کے سہارے رکھے اور روزانہ بعد نماز عشاء نادل کی کو اپنے مقصد کا کامل تصور باندھ کر اتنا پڑھے کہ صبح فجر کی نماز پڑھ کر سو جائے اور نظر سے پہلے اٹھ جائے پاک و پر ہیز گاری کا مکمل طور پر زبردست تاثر اس عمل کو کامیاب ہونے میں چار چاند لگا دے گا اور روزِ خوف کو اپنے پاس بھی نہ آنے دے گا۔ اللہ کے حکم سے چالیس دن کے اندر اندر ضرور مشکل ہو کر سامنے آکر کلام کرے گا۔

تبادلہ

اگر کوئی ملازم کہیں نوکری کرتا ہو اور دوسرے حاسد اس کے خلاف ناجائز باتیں کر کے افسران کو بھڑکاتے ہوں اور اس کا تبادلہ کسی اور جگہ کروانا چاہتے ہوں جس سے ملازم کو کافی نقصان ہوتا ہو تو چاہئے ایسی کیفیت پیدا ہونے سے پہلے یا بعد میں نادل کی کو رانہ بعد نماز عشاء ورد کر کے سو جایا کرے اور اللہ سے اپنے مطلب کی دعا کیا کرے۔
اللہ کے حکم سے دوسرے حاسد افراد اس کا کچھ نہیں لگا سکیں گے اور اگر کوئی ویسے بھی نادل کا مکمل اس مقصد کی خاطر اسی طرح کرتا جائے جیسے اوپر لکھا گیا ہے تو کوئی بھی حاسد اپنے برے ارادے میں کامیاب نہیں ہوگا انشاء اللہ۔

عمل حب شجری

یہ ایسا عمل ہے جس سے محبوب کے دل میں اپنی محبت قائم کی جاسکتی ہے، اگر میاں بیوی کے دل میں بھی محبت نہ ہو اور وہ ایک دوسرے

سے شدید نفرت کرتے ہوں تو سبب کے درخت کی جڑ کی مٹی ایک گلو لا کر اس کو جہاں اس عمل کو کرتا ہے وہاں رکھا جائے اور اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھ کر تھوڑی سی مٹی پر نادل کی کو اکٹالیس مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے۔ مٹی اتنی ضرور ہونی چاہئے جس سے سات دن اس عمل کو کر کے مٹی ختم ہو جائے۔ روزانہ بعد نماز عشاء اس عمل کی ابتدا کی جائے اور اکٹالیس مرتبہ اسے پڑھ کر کسی کپڑے میں اس مٹی کو رکھا جائے۔

آٹھویں دن جہاں سے مٹی لی تھی وہاں سے تھوڑی جگہ کمود کر اس مٹی کو وہاں دفن کریں۔ اس تمام عمل میں اپنے مقصد کا مکمل تصور باندھا جائے تاکہ سو فیصد کامیابی ہو۔

(ماہنامہ طلسمانی دنیا اکتوبر ۲۰۱۲ء)

اقوال زریں

☆ حضرت طاؤس اکثر اپنے گھر میں بیٹھے رہتے جب ان سے اس کا باعث پوچھا گیا تو فرماتے تھے "حاکموں کے ظلم و رعیت کی تباہ کاری اور سنت کے جاتے رہنے کے باعث میں نے یہ تہیابی اختیار کی ہے۔ کیونکہ جو حق کے قائم کرنے میں غلام اور اپنے بیٹے میں فرق کرے وہ ظالم ہے۔"

☆ ابو العالیہ ایک مرتبہ ہارون رشید کے پاس آئے اور فرمایا "مظلوموں کی دعا سے خائف رہ، کیونکہ ان کی دعا رد نہیں ہوتی اگرچہ فاجر و گناہگار کافر ہی کیوں نہ ہو۔"

☆ میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ بغیر باطن کے صرف ظاہر اچھا ہونا اس کا خانہ کی طرح ہے جس کا بیرونی طرف خوب آراستہ ہو اور اس کے اندر کی طرف بد بو اور پلیدی ہو۔

☆ حضرت ابن مساک فرماتے ہیں جب تم ایسے فعل کرتے ہو جن پر اللہ تعالیٰ ناخوش ہوتا ہے تو جیسا اس وقت عذر کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے یونہی مقدر کیا تھا، ایسے ہی تم اپنے حاکموں اور ایذا رساں ظالموں کو بھی معذور خیال کرو، کیونکہ ان کی تقدیر میں بھی تم پر ظلم لکھا ہے، کوئی ان میں سے یہ نہیں چاہتا کہ تم میں سے کسی پر کوئی ظلم کرے یا وہ تم پر ظلم کرے، اعمال ہی تم پر ظلم ہونے کا سبب ہیں، جیسا کہ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں "اغصمکم عن غصمکم یعنی تمہارے اعمال ہی تمہارے حاکم ہیں۔"

ریاض احمد شہزاد کشمیری

عمل تسخیر محبوب

مثلاً

| | |
|--|------|
| طالب معدوالدہ۔ مطلوب معدوالدہ۔ آیت جب کے اعداد | ۳۱۶۸ |
| اسم قریب | ۳۱۲ |
| اسم جامع کے اعداد | ۱۱۳ |
| میزان | ۳۵۹۳ |
| منفی | ۳۰ |

اب کل اعداد کو ۴ پر تقسیم کریں۔ ۳۱۲ پر تقسیم کرنے سے باقی ۲ بچا عنصر باقی نکلا۔ ۳ پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو عنصر آتش ہوگا۔ اگر ۲ بچے تو عنصر باقی ہوگا اگر ۳ بچے تو عنصر آبی ہوگا۔ اگر ۴ بچے تو عنصر خاکی ہوگا۔ ہمارے اس عمل کا عنصر باقی ہے۔ اس لئے نقش باقی چال سے پر ہوگا۔

چال نقش

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۱۱ | ۸ | ۱ | ۱۳ |
| ۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۷ |
| ۱۶ | ۳ | ۶ | ۹ |
| ۵ | ۱۰ | ۱۵ | ۴ |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۱۱۵۱ | ۱۱۳۸ | ۱۱۴۱ | ۱۱۵۴ |
| ۱۱۳۲ | ۱۱۵۳ | ۱۱۵۲ | ۱۱۳۷ |
| ۱۱۵۶ | ۱۱۳۳ | ۱۱۳۶ | ۱۱۳۹ |
| ۱۱۴۵ | ۱۱۵۰ | ۱۱۵۵ | ۱۱۴۲ |

میکائیل

الحب اریب حیلون بن ارجہ یعول علی
وجلب قلب حب تبسم زہرا بحق نقش
معظم العجل الساعۃ الواحا

معزز قارئین اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس بار عمل تسخیر پیش خدمت ہے۔ محنت کریں اور مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔ اس عمل میں ہر طرح کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ مقصد نیک ہو اور عمل تسخیر کا طریقہ جانتے ہوں۔

طریقہ عمل: (مثال)

| | |
|--|------|
| نام سالک معدوالدہ اریب حیدر بن ارجہ یعول | ۸۹۲ |
| نام مطلوب معدوالدہ جسم زہرا بنت حریمہ یعول | ۱۶۱۶ |
| مقصد (جلب قلب) | ۱۶۷ |
| کل اعداد | ۲۶۷۵ |
| آیت جب (آیت نمبر ۱۶۵) سورہ بقرہ | ۱۳۹۳ |
| کل اعداد | ۳۱۶۸ |
| ۳۱۶۸ ÷ ۴ = حاصل قسمت | ۱۰۴۲ |
| باقی قسمت | ۲ |

اس نقش میں کسر آری ہے۔ چونکہ عمل محبت و تسخیر کا ہے۔ لہذا اس نقش کو دور کرنے لئے اسم الہی یا آیت محبت مزید شامل کریں گے تاکہ عمل زود اثر ہو جائے۔ اسم الہی دو دو شامل کیا تو ۳۱۶۸ + ۲۰ = ۳۱۸۸ - ۳۰ = حاصل ۳۱۵۸ ÷ ۴ پھر دو بچا۔ دیکھا اسم الہی دو دو شامل کرنے سے بھی کسر آری ہے۔ اس کو بھی چھوڑ دیا۔ اب اسم الہی قریب حاصل کیا جس کے اعداد

۳۱۲ - ۳۱۶۸ + ۳۱۴ = ۳۲۸۰ - ۳۰ = ۳۲۵۰ بقایا ۲ پھر کسر آگئی ہے۔

اس بعد یعنی ۳۱۲ کو بھی چھوڑ دیا۔ اب طالب معدوالدہ و مطلوب معدوالدہ اور آیت جب کے اعداد میں اسم الہی قریب و اسم الہی جامع کیا تو یہ اعداد منفی ۳۰ تقسیم ۴ پر برابر تقسیم ہو جاتے ہیں اور کسر نہیں رہتی۔

(ہاشمی روحانی مرکز کے)

ناظم اعلیٰ

حضرت مولانا حسن الہاشمی کے شاگرد

صوبہ وار

۲۵ سالہ خدمت تعلیم و تربیت اور ترویج و اشاعت کا جائزہ

ترتیب و تدوین

دفتر تنظیم و ترقی ہاشمی روحانی مرکز فاؤنڈیشن دیوبند

فون: 9358002992 - 9557554338

محمد اجمل مفتاحی منو ناتھ بھنجن بونی انڈیا

| انتروپوڈیش | | | | | |
|------------|--------------------|-------------------------|-----------|-------------------|------------------------|
| T/43/02 | امروہہ | محمد جان عالم | T/408/7 | گنگوہ | علی شان |
| T/50/02 | ہاپڑ | عبدالعید | T/347/7 | الہ آباد | محمد عامر |
| T/56/03 | سہارنپور | ڈاکٹر فیض الحسن | T/378/7 | بارہ بکھی | صفیر احمد |
| T/6003 | بجنور | مولانا خلاق احمد | T/480/8 | کانپور | محمد شارق انصاری |
| T/79/03 | سہارنپور | نعمت عرفان | T/434/8 | وارانسی | ریاض احمد |
| T/90/03 | جونپور | الیاس احمد | T/470/8 | جھانسی | مصین الدین احمد |
| T/97/03 | کرچنور | زابد حسین | T/400/1/7 | خیرچہ | ڈاکٹر محمد سعید قاروتی |
| T/123/04 | بجنور | افسر حسین | T/299/6 | لکھنؤ | سلیم احمد |
| T/128/04 | مولانا محمد عیسیٰ | محمد اجمل مفتاحی | T/454/8 | الہ آباد | رانا نوید الحسن |
| T/131/04 | بہرائچ | حاجی عبدالجبار | T/376/7 | مولانا محمد عیسیٰ | محمد افضل عابدی |
| T/132/04 | راہپور | علی حسین | T/437/8 | الہ آباد | محمد جمیل انصاری |
| T/134/04 | مراد آباد | محمود الرحمن | T/494/8 | سہارنپور | محمد اسلم تیلی |
| T/141/04 | غازی آباد | محمد اسلم | T/2/2 | پٹنہ، غازی آباد | ڈاکٹر سراج الدین |
| T/145/04 | مظفرنگر | شان محمد | T/401/7 | بجنور | شاہد حسین |
| T/148/04 | نجیب آباد | محمد نذیر | T/264/6 | لکھنؤ | قمر الحسن خان |
| T/151/04 | بلند شہر | اسلام الدین سیفی | T/00/97 | مظفرنگر | قاری محمد اسلم |
| T/152/04 | میرٹھ | محمد عرفان سیفی | T/307/06 | برہام پور | محمد عمران انصاری |
| T/158/04 | مودی نگر غازی آباد | حافظ سلیم احمد | T/441/08 | حون پور | شامانندھ کاشی |
| T/160/04 | بجنور، یوپی | ابراہیم احمد | T/536/08 | بانپت | کیش کمار سینی |
| T/164/04 | لکھنؤ، یوپی | ریاض الحق عرف عبدالکبیر | T/537/08 | کانپور | مولانا ناظم |
| T/167/04 | مظفرنگر | محمد انعام | T/540/08 | علی گڑھ | عبدالقدیر |
| T/161/04 | دیوبند سہارنپور | محمد صاحب | T/544/08 | مراد آباد | محمد الیاس |
| T/169/04 | بجنور | محمد اکمل پٹواری | T/253/05 | ہردوئی | عبدالجبار |
| T/175/04 | بجنور | محمد جنید عالم | T/415/08 | اعظم گڑھ | ایکھو |
| T/194/04 | بریلی | ڈاکٹر عبدالوحید خان | T/548/08 | بارہ بکھی | ڈاکٹر فیاض الرحمن |
| T/198/04 | بجنور | محمد علی | T/162/08 | گوڑا | محمد اقبال |
| T/199/04 | مظفرنگر | حافظ محمد عقیل | | | |

| | | | | | |
|----------|-----------------------|------------------------|----------|------------------|---------------------|
| T/328/06 | غازی آباد | فکیل احمد | T/200/04 | غازی آباد | محمد شفیع (بسانی) |
| T/346/06 | فتحپور | حکیم اسرار الحق | T/201/05 | مظفرنگر | محمد عرفان قاسمی |
| T/354/06 | مگھینہ، بجنور | محمد داؤد | T/206/05 | راٹے بریلی | حامد عثمانی |
| T/357/06 | فرز آباد | رمضان احمد | T/207/05 | راٹے بریلی | ہادیہ ثنا |
| T/361/07 | اگرہ | لطیف الدین | T/208/05 | نجیب آباد، بجنور | محمد یونس |
| T/364/07 | فتح پور، سنت کبیر نگر | کریم الدین | T/210/05 | مظفرنگر | مولوی عبدالحق قاسمی |
| T/365/07 | رسو پور، گورکھ پور | محمد عار | T/211/05 | دیوبند، سہارنپور | شاہ کریم حسین |
| T/367/07 | مظفرنگر | محمد شاہد | T/213/05 | بلرام پور | محمد اقبال |
| T/370/07 | پریتاپ گڑھ | محمد شریف | T/219/05 | فتح پور | محمد داؤد |
| T/371/07 | سہارنپور | ملک مسعود | T/220/05 | فتح پور | عبدالوحید |
| T/382/07 | جمالون، بجنور | انوار احمد | T/221/05 | فتح پور | حافظ متین الدین |
| T/388/07 | مودی نگر | محمد ملکین | T/222/05 | بجنور | قاسمی محمد واصل |
| T/402/07 | سیانپور، کانپور | انوار احمد | T/225/05 | شاملی، مظفرنگر | محمد طاہر حسن |
| T/403/07 | منصور پور، مظفرنگر | محمد ہارون | T/226/05 | شاملی، مظفرنگر | محمد احسان |
| T/404/6 | منصور پور، مظفرنگر | رام نواس یادو | T/227/05 | مراد آباد | مولانا رافت حسین |
| T/406/7 | کانپور | فکیل احمد | T/225/05 | مراد آباد | تفصیل احمد |
| T/433/08 | نواب گڑھی، میرٹھ | محمد سلیم | T/250/05 | کیرانہ | محمد ہاشم |
| T/436/08 | راپور | محمد رفیع احمد | T/256/06 | شاملی، مظفرنگر | محمد خالد |
| T/439/08 | راپور، ملہاروان | محمد عبدالقادر | T/257/06 | دیوبند، سہارنپور | محمد اکرام اللہ |
| T/458/08 | کھاری، بجنور | مسعود احمد | T/261/06 | کھنولی، مظفرنگر | منصور اختر |
| T/548/08 | بارہ بنگلی | ڈاکٹر ضیاء الرحمن | T/262/06 | راٹے بریلی | سید محمد احمد |
| T/554/08 | چاند پور، بجنور | محمد فہیم الدین انصاری | T/263/06 | راٹے بریلی | سید محمد قائم |
| T/557/08 | فتحپور | حافظ محمد غلام فرید | T/276/06 | مظفرنگر | محمد عالمگیر |
| T/558/08 | قبیلہ جویہ | مولانا عبدالحق | T/293/06 | دیوبند، سہارنپور | سید اختر ام الحق |
| T/559/08 | سکھاڑہ، مورتھ | نواب خان | T/297/6 | راپور | عبدالصابر |
| T/560/08 | دیوبند، سہارنپور | زہیر احمد | T/319/06 | سیٹاپور | محمد ریاض |
| T/562/08 | بالا نچ لکھنؤ | اختر حسین صدیقی | T/323/06 | مونا تھہ، بجنور | علی احمد |

| | | |
|------------|----------------------|------------------------|
| T/795/11 | محمد موسیٰ | عمری نکلاں، بجنور |
| T/796/11 | عتیق الرحمن | سہارنپور |
| T/804/11 | شیخ ذاکر حسین | مگنکوہ، سہارنپور |
| T/841/12 | بدر اثر ماں | مؤناتھ بھجن |
| T/852/12 | محمد یعقوب ایڈوکیٹ | ہلدور، بجنور |
| T/855/12 | ممتاز رضا | مراد آباد |
| T/856/12 | محمد غفر الدین | حسن پور، جے پی نگر |
| T/857/12 | محمد جان عالم | پوسٹ بھلی، مظفر نگر |
| T/307/06 | محمد عمران انصاری | بلرامپور |
| T/700/10 | صفدر علی | کاشی پور، |
| T/550/08 | محمد اقبال گوڈا | گوڈا ۱ |
| T/162/04 | افراہیم | بجنور |
| T/346/7 | ظفر کمال | بلرام پور |
| T/550/8 | محمد اقبال | گوڈا |
| T/765/11 | محمد سراج | سیتاپور |
| T/660/09 | محمد عاقل | گوڈا، ناگل |
| T/61653/09 | محمد آصف | الہ آباد |
| T/228/08 | تفصیل احمد | مراد آباد |
| T/194/04 | ڈاکٹر عبدالوحید خان | بریلی |
| T/584/9 | محمد احسان الحق | سیتاپور |
| T/862/12 | مولانا محمد اسماعیل | کرلی الہ آباد |
| T/868/12 | نجم الدین | منصور نگر، سیتاپور |
| T/877/12 | نواب احمد | دھولہ، ضلع باغپت |
| T/880/12 | انتاش | مگنکوہ، سہارنپور |
| T/911/12 | معروف اعظم ازہری | لکھنؤ |
| T/914/12 | محمد خوشنود | شاہجہاں پور |
| T/915/12 | احمد اعظمی | گودا چوکی، گوڈا |
| T/618/08 | محمد حبیب اللہ | پالم، آگرہ |
| T/619/09 | محمد فیروز خان | بہیڑی، بریلی |
| T/624/09 | قاری عابد حسین | حبیب والا، دھاپور |
| T/628/09 | فضل محمود | لکھنؤ |
| T/631/09 | محمد حیات خان | نواب گنج، پرتاپ گڑھ |
| T/633/09 | محمد واجد علی | مہیانی، ضلع ہر دوی |
| T/636/09 | محمد طیب | ہتھیار گڑھ، مہاراج گنج |
| T/637/09 | افتخار الحسن ندوی | مگھوی، مؤن |
| T/595/09 | محمد سرفراز | دھاپور، بجنور |
| T/61653/09 | محمد آصف | الہ آباد |
| T/662/09 | آفاق احمد | لکھنؤ |
| T/670/10 | محمد عابد | سر دھنا، میرٹھ |
| T/671/10 | محمد الیاس نعیمی | ٹانڈہ، رامپور |
| T/706/10 | فصیل الرحمن خان | ستون ساگ، رامپور |
| T/681/10 | محمد ہمایوں رشید | نیا حیدر گنج، لکھنؤ |
| T/711/10 | محمد مناف انصاری | دیوبند |
| T/712/10 | محمد عارف | امبیڈکر نگر |
| T/723/10 | محمد سلیم | مظفر نگر |
| T/729/10 | عبدالصمد | کھیرافان، سہارنپور |
| T/723/10 | محمد سلیم | چھپار، مظفر نگر |
| T/744/11 | احمد اللہ | علی گڑھ |
| T/753/11 | احسان بیگ | کرتپور، بجنور |
| T/760/11 | محمد عامر | اوجھاری، امرودہ |
| T/766/11 | محمد عثمان | جانشہ، مظفر نگر |
| T/780/11 | محمد امیر | مراد آباد |
| T/781/11 | محمد غفران خان قاسمی | سیتاپور |
| T/793/11 | محمد عامر | سر دھنا، میرٹھ |

| | | | | | |
|-----------|----------------------|-----------------------|-----------|------------------|-------------------------|
| T/1126/14 | محمد جابر | احمد نگر، مظفر نگر | T/920/12 | محمد عثمان | تھانہ بھون، مظفر نگر |
| T/841/12 | بدرا لڑیاں | منو تھانہ بھون | T/922/12 | محمد ارشد حسین | وارا لسی |
| T/852/12 | محمد یعقوب ایڈوکیٹ | ہلدور، بجنور | T/938/13 | محمد جنید | درزیان، مراد آباد |
| T/855/12 | ممتاز رضا | منڈیاں، مراد آباد | T/941/13 | محمد طیب | فرخ آباد |
| T/856/12 | محمد فخر الدین | حسن پور، جے پی نگر | T/942/13 | محمد ذیشان | نصیر، لکھنیم پور کھیری |
| T/857/12 | محمد جان عالم | بھکی، مظفر نگر | T/951/13 | محمد عادل | شاہ آبادی، ہردوئی |
| T/911/12 | معروف اعظم ازہری | ماڈل ہاؤس، لکھنؤ | T/960/13 | زید احمد | کچھوچہ، امبیدکر نگر |
| T/914/12 | محمد خوشنود | شاہجاں پور | T/935/13 | محمد قاسم خان | نور پور، بجنور |
| T/915/12 | احمد اعظمی | کوراچی، گوندا | T/961/19 | انصار احمد | حسن پور، لہاری، مشالی |
| T/920/12 | محمد عثمان | تھانہ بھون، مظفر نگر | T/963/13 | شمیم عالم | بلند شہر |
| T/922/12 | محمد ارشد حسین | پیلی کوشی، وارا لسی | T/971/13 | محمد شریف جوہری | زید پوری، بارہ بھکی |
| T/935/13 | محمد قاسم خان | نور پور، بجنور | T/976/13 | محمد طارق | پتیا باغ، کانپور |
| T/938/13 | محمد جنید | درزیان، مراد آباد | T/980/13 | محمد ضیاء الدین | الہ آباد |
| T/941/13 | محمد طیب | جزاری، فرخ آباد | T/992/13 | نثار احمد | صاحب آباد |
| T/942/13 | محمد ذیشان | لکھنیم پور کھیری | T/1001/13 | فضل الرحمن | سہارنپور |
| T/951/13 | محمد عادل | شاہ آبادی، ہردوئی | T/1003/13 | محمد عمر | ہر سولی ضلع مظفر نگر |
| T/960/13 | زید احمد | کچھوچہ، امبیدکر نگر | T/1045/13 | عبدالجبار | قطب شیر، سہارنپور |
| T/780/11 | محمد امیر | مراد آباد | T/1051/14 | جعفر حسین | منگا پور، ضلع پیرام پور |
| T/781/11 | محمد غفران خان قاسمی | بستی، بیتا پور | T/1058/14 | محمد فاروق | چانپور، ضلع بجنور |
| T/793/11 | محمد عاصم | سر دھنا، میرٹھ | T/1059/14 | محمد عابد | بجیب آباد، بجنوری |
| T/795/11 | محمد موسیٰ | عمری کلاں، بجنور | T/1068/14 | محمد رفیع | ڈومرا باغ، سدھار نگر |
| T/976/11 | عقیق الرحمن | سہارنپور | T/1081/14 | مولانا محبوب حسن | نہنور، ضلع بجنور |
| T/804/11 | شیخ ذاکر حسین | مگنکوہ، سہارنپور | T/1068/14 | محمد رفیع صدیقی | ڈومرا باغ، سدھار نگر |
| T/1001/13 | فضل الرحمن | ہولی والا، سہارنپور | T/1121/14 | محمد رضوان | شیر کوٹ، بجنور |
| T/1004/13 | محمد عمر | ہر سولی، سہارنپور | T/1069/14 | اکبر علی | کھرگ، مراد آباد |
| T/1001/13 | انصار احمد | حسن پور، لہاری، مشالی | T/1107/14 | حافظ شہزاد خان | اٹاودہ |
| T/963/13 | شمیم عالم | بلند شہر | T/1087/14 | محمد تنویر | مگنکوہ، سہارنپور |

| | | | | | |
|-----------|----------------------|-------------------|-----------|---------------------------|---------------------|
| T/1201/15 | وکاس مگر لکھنؤ | عقیل احمد | T/1971/13 | زید پور، بارہ بنکی | محمد شریف جوہری |
| T/1218/15 | اکبر پور، بلند شہر | فرہاد الہی | T/976/13 | بغ باغ، ٹانپور | محمد طارق |
| T/1225/15 | ڈاسنہ، غازی آباد | محمد اسلم قریشی | T/980/13 | روشن باغ، الہ آباد | محمد ضیاء الدین |
| T/1226/15 | کھنولی، مظفر نگر | دقتار احمد | T/992/13 | غازی آباد | نثار احمد |
| T/1228/15 | غازی آباد | آفتاب عالم | T/993/13 | ستارہ گنج، اودھم سنگھ نگر | چشتی غلام قادر میاں |
| T/1231/15 | بڑھا پور، ضلع بجنور | عبدالقادر | T/1121/14 | شیر کوٹ، بجنور | محمد رضوان |
| T/1240/15 | عمری کلاں، بجنور | محمد اطہر قاسمی | T/1126/14 | اجہ مگر، مظفر نگر | محمد جاوید |
| T/1271/15 | سو جڑ، مظفر نگر | محمد جاوید | T/1107/14 | ایشن روڈ، اٹاڈہ | حافظ شہزاد خان |
| T/1227/16 | ہاپوڑ | انور احمد | T/1068/14 | ڈومریا گنج، سدھار نگر | محمد رفیع |
| T/1276/15 | تھانہ بھون، مظفر نگر | محمد عمران | T/1069/14 | مراد آباد | اکبر علی |
| T/1287/15 | سہارنپور | پردین بانو | T/1081/14 | نہنور، بجنور | مولانا محبوب |
| T/1290/16 | فتح پور، بارہ بنکی | محمد ارشد | T/1082/14 | ڈومریا گنج، سدھار نگر | محمد رفیع صدیقی |
| T/1292/16 | الہ آباد | محمد عتیقی خان | T/1045/14 | قطب شیر، سہارنپور | عبدالبار |
| T/1293/15 | اوجھاری، امر وہہ | محمد قاسم | T/1051/14 | منکا پور، ہرام پور | جعفر حسین |
| T/1318/16 | گھینہ، بجنور | اشرف جیل | T/1058/14 | چاند پور، بجنور | محمد فاروق |
| T/1325/16 | بڑھا کھنڑا، سہارنپور | فرحت | T/1058/14 | نجیب آباد، بجنور | محمد عابد |
| T/1328/16 | بجنور | حاتی محمد کمال | T/1135/14 | اٹاڈہ | حافظ شہزاد خان |
| T/1295/16 | ہاپوڑ | محمد منزل قاسمی | T/1137/14 | اعظم گڑھ | عبدالباری |
| T/1296/16 | جوالا نگر، رام پور | عبدالسید خان | T/1146/14 | مراد نگر، غازی آباد | محمد صابر |
| T/1298/16 | نجیب آباد، بجنور | محمد شاداب عالم | T/1149/14 | گھینہ، بجنور | ابراہیم احمد |
| T/1300/16 | میتھ، سہارنپور | ڈاکٹر عابدہ خاتون | T/1149/14 | شاہ آباد، ہردوئی | اعجاز احمد عرف بین |
| T/1305/16 | مودی پور، رام پور | محمد ناظم | T/1147/14 | چڑھاول، مظفر نگر | محمد ارشد |
| T/1342/16 | مودی نگر، غازی آباد | محمد نعمان بیک | T/1172/15 | میرٹھ | عبداللہ |
| T/1418/17 | مونا تھہ بھگن | حافظ سعید الرحمن | T/1073/15 | میرٹھ | محمد وقار سیفی |
| T/1445/17 | افضل گڑھ، بجنور | محمد رمی | T/1075/15 | کرچنڈ، بجنور | عرفان |
| T/1393/17 | بجنور | محمد عمران | T/1179/15 | سنت کبیر نگر | محمد ہاشم |
| T/1395/17 | بجنور | اعجاز احمد | T/1180/15 | سہارنپور | سعید احمد |

| | | |
|----------|-----------------------|-------------------------|
| T/656/09 | فلک نما، حیدرآباد | محمد کمال الدین |
| T/664/10 | مکھور | شیخ عبداللہ |
| T/675/10 | حیدرآباد | عزیز الرحمن انصاری |
| T/593/09 | حیدرآباد | سید اشفاق حسین |
| T/599/09 | ہمایونگر، حیدرآباد | ممتاز جہاں |
| T/601/09 | اصف پور | ایس عرفان الحق |
| T/610/09 | ہالانگر، حیدرآباد | عبدالرؤف |
| T/611/09 | حیدرآباد | سید اشفاق حسین |
| T/613/09 | حیدرآباد | حشمت علی خان |
| T/621/09 | نظام آباد | مولانا عبدالاحد |
| T/626/09 | سعید آباد، حیدرآباد | محمد ساجد |
| T/508/08 | محبوب نگر | حافظ محمد فیروز پاشا |
| T/514/08 | حیدرآباد | سید فراست حسین |
| T/552/08 | محبوب نگر | محمد رفیع |
| T/574/08 | فلک نما، حیدرآباد | محمد شوکت علی |
| T/430/08 | پنکھور، چنور | سید عبدالحمید |
| T/450/08 | بھادرہ چالام، مہم | عبدالربانی |
| T/460/08 | فرخ نگر | محمد رحمت اللہ علی حیدر |
| T/485/08 | پامور، چنور | سید جلال احمد |
| T/389/07 | جہاں نما، حیدرآباد | سید ضیاء الحسن |
| T/390/07 | منگھانا ٹانڈی پیٹ | سید علیم الدین |
| T/391/07 | دیرہ پورہ، حیدرآباد | احمد حمید الدین |
| T/392/07 | بھادرہ پورہ، حیدرآباد | محمد رشیدی ارشد |
| T/393/07 | حیدرآباد | محمد وہاب الدین |
| T/394/07 | رحمت نگر | سید اسماعیل |
| T/395/07 | بدھواڑہ پیٹ، کرنول | حافظ شبیر احمد |
| T/397/07 | کھم | مولانا محمد حبیب الدین |

| | | |
|-----------|----------|-----------------|
| T/1409/17 | دھاپور | عرفان احمد |
| T/1414/17 | منو | محمد منظر |
| T/1415/17 | اعظم گڑھ | زہیر احمد |
| T/1392/17 | فتح پور | محمد دانش |
| T/1466/17 | چھٹل پور | نور عالم |
| T/1474/17 | بجنور | محمد موسیٰ |
| T/1478/17 | دارکی | محمد اکرم الدین |
| T/1480/17 | دیوبند | مفتی وقاص صدیقی |
| T/1503/18 | فتح پور | عبدالعلیم |
| T/1510/18 | بجنور | محمد شمیم |
| T/1158/18 | بنت نگر | مٹان |

آندھرا پردیش

| | | |
|----------|---------------------|-----------------------|
| T/24/3 | حیدرآباد | احمد علی قاسمی |
| T/422/8 | حیدرآباد | عبدالرحمن |
| T/832/12 | ننراج نگر، حیدرآباد | محمد آصف |
| T/808/11 | فلک نما، حیدرآباد | حافظ عبدالحی عرف احمد |
| T/741/11 | حیدرآباد | جاوید احمد |
| T/742/11 | حیدرآباد | منیر احمد |
| T/747/11 | حیدرآباد | سید احمد محی الدین |
| T/763/11 | پیلانڈو، مہم | سید وسیم احمد |
| T/770/11 | حیدرآباد | سید کلیم اللہ پاشا |
| T/739/10 | ہمایونگر، حیدرآباد | ذکی الدین احمد شفیق |
| T/740/10 | ہمایونگر، حیدرآباد | رئیس سلطانہ شاہین |
| T/682/10 | بورانڈہ، حیدرآباد | محمد غلام حسین |
| T/693/10 | افضل گنج، حیدرآباد | محمد نجم الدین |
| T/699/10 | منڈل، اسے پی | شاہد پروین |
| T/703/10 | کرنول، اسے پی | سید یحییٰ صاحب |

| | | | | | |
|----------|----------------------|--------------------|----------|--------------------|------------------------|
| T/233/05 | سید خجہ معین الدین | امیر پیٹ، حیدرآباد | T/400/07 | حیدرآباد | محمد السامع محمد یونس |
| T/147/04 | سید ناصر حسینی | انصاف پور | T/405/07 | مکھور | محمد عمر |
| T/112/03 | رجیم زکریا | عادل آباد | T/410/07 | وسچہ واڑہ | مولانا نذیر احمد |
| T/120/04 | سید شاہ میر قادری | انصاف پور | T/574/07 | فلک نما، حیدرآباد | محمد شاکت علی |
| T/64/03 | سید محمد عاصم | حیدرآباد | T/398/07 | مبین پورہ، حیدرآد | حافظ محمد نواز حسین |
| T/71/03 | محمد عمر | پرکاشم | T/401/07 | چپولی، کرنول | عظمت اللہ |
| T/83/03 | محمد راشد | سکندر آباد | T/362/07 | حیدرآباد | مرزا اسماعیل بیگ |
| T/19/02 | محمد شفیع عرف جانی | حیدرآباد | T/379/07 | حیدرآباد | مرزا محمد بیگ |
| T/21/02 | ابن محبوب عالم | حیدرآباد | T/379/07 | حیدرآباد | محمد محاذ |
| T/22/02 | میر محمود علی | حیدرآباد | T/385/07 | نظام آباد | سید سجاد حسین |
| T/25/02 | محمد صادق خان | حیدرآباد | T/286/06 | گوکلوٹہ، حیدرآباد | محمد کلیم الدین صدیقی |
| T/26/02 | محمد اکرم رحمانی | حیدرآباد | T/234/05 | حیدرآباد | محمد سیف الدین بایزید |
| T/27/02 | سید وقار الدین | حیدرآباد | T/235/05 | کریم نگر | یوسف خان |
| T/28/02 | محمد رحمت علی | حیدرآباد | T/236/05 | کونگیر، نظام آباد | جبار حسین |
| T/29/02 | حافظ عبدالرؤف | حیدرآباد | T/237/07 | حیدرآباد | سید انان اللہ عرف سہیل |
| T/31/02 | عبداللطیف رحمانی | حیدرآباد | T/238/05 | بابانگر، حیدرآباد | محمد عبدالسليم |
| T/33/02 | سید خواجہ مبین الدین | حیدرآباد | T/239/05 | پریم نگر، حیدرآباد | محمد غوث خان |
| T/35/02 | ریاض خان | سکندر آباد | T/241/05 | گوکلوٹہ، حیدرآباد | عبدالرحمن |
| T/58/03 | محمد افضل الدین | حیدرآباد | T/242/05 | حیدرآباد | معین الدین صدیقی |
| T/59/03 | اتیاز خان | سکندر آباد | T/244/05 | حیدرآباد | عبدالفتاح عادل |
| T/511/08 | جسیم الدین | حیدرآباد | T/245/05 | حیدرآباد | محمد یسین السکین |
| T/513/8 | محمد رضی الدین | حیدرآباد | T/246/05 | محبوب نگر | مفتی عبداللہ حامد شادی |
| T/514/8 | سید فراست حسین | حیدرآباد | T/252/05 | حیدرآباد | شیخ اکرم منصوروی |
| T/515/8 | محمد معیز الدین | حیدرآباد | T/203/05 | حیدرآباد | عبداللہ بن محمد عبادی |
| T/516/8 | محمد سحیح الدین | حیدرآباد | T/223/05 | حیدرآباد | ملا شیخ محمد عبداللہ |
| T/517/8 | شمیم احمد ابوبی | حیدرآباد | T/229/05 | اصف نگر، حیدرآباد | محمد برکت اللہ |
| T/518/8 | محمد عبدالکریم | حیدرآباد | T/232/05 | نظام آباد، حیدرآد | حافظ عبدالکریم |

| | | | | | |
|-----------|-----------------------|-------------------------|----------|-----------|-----------------------|
| T/326/6 | حیدر آباد | خواجہ معین الدین | T/519/8 | حیدر آباد | علیہ تہید |
| T/416/7 | محبوب نگر | عبدالواحد | T/520/8 | حیدر آباد | سید احمد |
| T/449/8 | محبوب نگر | حافظ غلام جمال الدین | T/521/8 | حیدر آباد | محمد عبدالرحیم خان |
| T/20/3 | حیدر آباد | اسلم خان عابد | T/522/8 | محبوب نگر | محمد انور علی |
| T/325/6 | حیدر آباد | محمد ابو ظفر | T/523/8 | حیدر آباد | محمد عبدالجید |
| T/327/6 | حیدر آباد | محمد صابر | T/524/8 | حیدر آباد | غلام محبوب علی |
| T/490/8 | کرنول | شیخ نجات اللہ شریف | T/525/8 | حیدر آباد | عبداللطیف توکلی |
| T/422/8 | حیدر آباد | عبدالرحمن | T/526/8 | کرنول | محمد جلال الدین |
| T/568/08 | درنگل | شیخ ممتاز علی عرف سلیم | T/528/8 | حیدر آباد | غلام حسین |
| T/6/02 | حیدر آباد | سید منصور علی | T/511/8 | حیدر آباد | کے سری نواس |
| T/265/5 | حیدر آباد | قاسمی محمد سیف الدین | T/52/8 | حیدر آباد | محمد وسیم الدین |
| T/504/8 | نظام آباد | مرزا اسد اللہ بیگ | T/53/8 | حیدر آباد | محمد علیم الدین |
| T/246/1 | محبوب نگر | بشری بوتل | T/221/5 | دبے واڑہ | نذیر احمد |
| T/718/10 | نیلو | شیخ محمد طیب | T/575/8 | حیدر آباد | سیدہ لطیفہ |
| T/133/4 | حیدر آباد | احمد اللہ خان | T/471/8 | حیدر آباد | خواجہ منیر الدین احمد |
| T/527/8 | کرنول | حافظ محمد عبداللطیف | T/468/08 | درنگل | شیخ ممتاز علی |
| T/391/07 | دبیر پورہ، حیدر آباد | احمد حید الدین | T/465/08 | حیدر آباد | محمد ہارون رشید |
| T/616/09 | کیلور، کرشنا | مولانا عظیم الدین قاسمی | T/567/08 | تل گندہ | محمد شفیق محی الدین |
| T/246/5/2 | محبوب نگر | عبداللہ حامد | T/320/07 | حیدر آباد | عزیز الدین افسر |
| T/574/08 | فلک نما، حیدر آباد | محمد شوکت علی | T/320/6 | حیدر آباد | حافظ محمد غوث |
| T/461/08 | حیدر آباد | ضرار حسین عرف بابو | T/329/6 | عادل آباد | محمد بچی |
| T/254/05 | حیدر آباد | سید برکت اللہ حسینی | T/328/6 | حیدر آباد | محمد کلیم صدیقی |
| T/527/8 | کرنول | حافظ محمد عبداللطیف | T/323/6 | حیدر آباد | محمد حنیف الحق |
| T/764/11 | پلی، وائی ایس | سید عبدالرحمن | T/321/6 | حیدر آباد | محمد جمیل احمد |
| T/774/11 | لکھ پائی میدک | محمد مسیح الدین | T/324/6 | حیدر آباد | سید مظہر علی |
| T/807/11 | حیدر آباد | محمد آصف | T/330/6 | حیدر آباد | محمد عبدالقدوس غوری |
| T/786/11 | بہادر پورہ، حیدر آباد | سید اطہر حسین | T/331/6 | حیدر آباد | سید اطہر قادری |

| | | | | | |
|------------|----------------------|---------------------------|-----------|------------------------|---------------------------|
| T/982/13 | حیدر آباد | نظام محمود قادری | T/864/12 | جہانگیر کوہ، کڑپہ | ڈی مستان ولی |
| T/984/13 | حیدر آباد | محمد عبدالاحد کامران | T/883/12 | جبل مذکور، ضلع کڑپہ | محمد اسرار الحق چاند ہاشا |
| T/987/13 | آندھرا پردیش | محمد احمد | T/889/12 | مذکور، وائی ایس آر | ڈاکٹر عبدالسلام |
| T/989/13 | کرنول (اے پی) | مولانا عبدالرحمن | T/890/12 | کیسپس، حیدر آباد | محمد ارشد |
| T/1002/13 | حیدر آباد | احمد خان | T/866/12 | جکینال، کریم نگر | سید عزیز |
| T/1004/13 | حیدر آباد | احمد عبدالشانی ذکوان | T/887/12 | سنتوش نگر حیدر آباد | محمد رئیس احمد |
| T/009/13 | کرنول | محمد الطاف حسین | T/899/12 | سمتا کالونی، حیدر آباد | محمد عبداللہ |
| T/1012/13 | حیدر آباد | محمد حنیف الدین | T/900/12 | حیدر آباد | سید عی الدین عرف حق |
| T/1013/13 | کرنول | محبوب ہاشا | T/902/12 | حیدر آباد | عبدالسمان عرف اقبال |
| T/1018/13 | حیدر آباد | نظام الدین | T/906/12 | گولڈن ٹن، نیور | محمد ابراہیم قاسمی |
| T/1023/13 | حیدر آباد | یوسف علی | T/912/12 | محلہ پوٹوگڑا، نلگوڈا | غازی الدین |
| T/1024/13 | کرنول | محمد فصیح الدین | T/913/12 | محلہ رحمت نگر، نلگوڈا | محمد فیا الدین |
| T/1036/13 | وڈے پلی، محبوب نگر | ایم عبداللطیف | T/923/12 | ویلگوڈے، کرنول | محمد خالد حسین |
| T/1037/13 | وجیا پورم، چتور | محمد شفیع اللہ | T/930/13 | خلوت، حیدر آباد | محمد ہدایت اللہ |
| T/1041/13 | حیدر آباد | محمد معاذ | T/931/13 | آصف نگر حیدر آباد | محمد شمر |
| T/1048/14 | کرنول | محمد علی ہاشا | T/943/13 | کرم کوڈہ، چتور | احمد ہاشا |
| T/1052/14 | ٹولی چوکی، حیدر آباد | محسن یاقینی | T/944/13 | کھم | محمد یعقوب |
| T/1053/14 | حیدر آباد | وجاہت اللہ عرف بابر | T/945/13 | راجندر نگر | حافظ سید محبوب |
| T/1054/14 | کریم نگر، حیدر آباد | محمد عبدالواجد حسین | TT/952/13 | حاجی پورہ، نلگوڈا | امجد عی الدین |
| T/1064/14 | نگر گنکل، انام لاپور | سید ارشد ہادی | T/953/13 | سجاش نگر، محبوب نگر | نسیم قاطمہ |
| T/1071/14 | است پور | عبدالمنان | T/954/13 | محبوب نگر | فہیم انام |
| T/1079/14 | بنسواڑہ، نظام آباد | محمد محمود | T/955/13 | حیدر آباد | فرزانہ |
| T/1084/14 | حیدر آباد | محمد بابر ہاشا | T/962/13 | مہری، پٹنم، حیدر آباد | سید فیا ضلی |
| T/1086/13 | عشی پٹی، پرکاشم | محمد انس صوفی | T/966/13 | چتور، آندھرا | اجاز محمد قاسمی |
| T/1089/113 | حیدر آباد | محمد امرو نظامی | T/973/13 | چتور، آندھرا | محمد رحمان |
| T/1095/14 | احمد پورہ، کریم نگر | ملتی محمد شانی احمد نظامی | T/974/13 | حیدر آباد | محمد عبدالحمید |
| T/1097/14 | نڈور، کرنول | شیخ حافظ جلال الدین | T/975/13 | ہمایوں نگر، حیدر آباد | مولانا عبدالقادر |

| | | | | | |
|-----------|----------------------|----------------------------|-----------|--------------------------|-----------------------|
| T/807/11 | قلعہ گوکنڈہ | محمد آصف | T/1104/14 | ہنگن پٹی، کرنول | حافظ عبدالرحمن |
| T/808/11 | فلک نما، حیدرآباد | حافظ محمد عبدالحی عرف احمد | T/1105/14 | کوشا گڑم، کھم | محمد عظمت علی خان |
| T827/12 | ظہیر آباد، میدک | محمد مسیح الدین | T1110/14 | بہادر پورہ، حیدرآباد | محمد مقبول الرحمن |
| T/ 00/12 | لکھن پٹی، میدک | محمد مسیح الدین | T/1111/14 | بیرنگی کوتھا، کوتا، چتور | محمد اورس قاسمی |
| T/1004/13 | حیدرآباد | احمد عبدالشانی دکان | T/1115/14 | کونکی، محبوب نگر | محمد اسحاق احمد |
| T/1009/13 | کرنول | محمد الطاف حسین | T/1119/14 | کلورہ، کرنول | محمد افروز خان رشادی |
| T/1012/13 | زوپارک، حیدرآباد | محمد حنیف الدین | T/1122/14 | سکندر آباد | محمد شاہد حسین |
| T/1013/13 | کنکر ضلع کرنول | محبوب ہاشا | T/1123/14 | محبوب نگر | محمد وجہ القمر |
| T/1018/13 | گول کوڈہ، حیدرآباد | نظام الدین | T/1129/14 | کوڈنگل، محبوب نگر | محمد فہیم الدین |
| T/1002/13 | حیدرآباد | احمد خان | T/832/12 | حیدرآباد | محمد آصف |
| T/962/13 | مہری پٹن، حیدرآباد | سید فیاض علی | T/900/12 | حیدرآباد | سید محی الدین عرف عقل |
| T/966/13 | چتورہ، اے پی | انجاز احمد قاسمی | T/902/12 | حیدرآباد | عبدالسمان عرف اقبال |
| T/973/13 | چتورہ، اے پی | محمد رحمان | T/906/12 | گولا پٹن، نیلور | محمد ابراہیم قاسمی |
| T/974/13 | ملک پیٹ، حیدرآباد | محمد عبدالحمید | T/912/12 | محلہ یونو گڑا، تلگوٹھا | غازی الدین |
| T/975/13 | حیدرآباد، اے پی | مولانا عبدالقادر | T/913/12 | تلگوٹھا | محمد ضیا الدین |
| T/984/13 | حیدرآباد، اے پی | محمد عبدالاحد کامران | T/899/12 | حیدرآباد | محمد عبداللہ |
| T/987/13 | تلگوٹھا، اے پی | محمد احمد | T/923/12 | کرنول | محمد خالد حسین |
| T/989/13 | کرنول، اے پی | مولانا عبدالرحمن | T/930/13 | خلوت، حیدرآباد | محمد ہدایت اللہ |
| T/982/13 | حیدرآباد، اے پی | غلام محمود قادری | T/931/13 | آصف نگر، حیدرآباد | محمد شرف |
| T/1110/14 | بہادر پورہ، حیدرآباد | محمد مقبول الرحمن | T/943/13 | چتور | احمد ہاشا |
| T/1111/14 | بیرنگی کوتھا، کوتا | محمد اورس قاسمی | T/944/13 | کھم | محمد یعقوب |
| T/1115/14 | محبوب نگر | محمد اسحاق احمد | T/945/13 | سلیمان نگر، راجندر نگر | حافظ محمد سعید محبوب |
| T/1119/14 | کلورہ، کرنول | محمد افروز خان رشادی | T/952/13 | تلگوٹھا | ابجدی الدین |
| T/1122/14 | سکندر آباد | محمد شاہد حسین | T/953/13 | سجاش نگر، محبوب نگر | تسہیم فاطمہ |
| T/1123/14 | اترا پٹی، محبوب نگر | محمد وجہ القمر | T/954/13 | محبوب نگر | شہیم النساء |
| T/1129/14 | کوڈنگل، محبوب نگر | محمد فہیم الدین | T/955/13 | چار پینار، حیدرآباد | فرزانہ |
| T/1104/14 | ہنگن پٹی، کرنول | حافظ عبدالرحمن | T/786/11 | بہادر پورہ، حیدرآباد | سید اطہر حسین |

| | | | | | |
|-----------|-----------------------|------------------------|-----------|-------------------------|-------------------------|
| T/1188/15 | حافظ محمد اکرام | محبوب نگر | T/1086/13 | دیا بھائی پٹی پتی پرکاش | محمد اس مونی |
| T/1190/15 | محمد رفیق قریشی | منور منڈل، میدک | T/1089/13 | حیدر آباد | احمد امرو زنگانی |
| T/1191/15 | سید خواجہ ہاشا | بیدر، ضلع میدک | T/1095/14 | احمد پورہ، کریم نگر | محمد مشتاق احمد نظامی |
| T/1196/15 | محمد خواجہ معین الدین | راہ گڈم، کریم نگر | T/1097/14 | نڈ زور، کرنول | شیخ حافظ جلال الدین |
| T/1197/15 | محمد عبدالکریم | کوٹھاکوٹا محبوب نگر | T/1105/14 | کوٹھاکوٹم، مکھتم | محمد عقیقت علی خان |
| T/1220/15 | محمد علی عباس | مندرجہ جلی پنٹم، کرشنا | T/1067/14 | کھنکل، اتام لاپور | سید ارشد ہادی |
| T/1207/15 | محمد اسماعیل | تندی کوٹ کور، کرنول | T/1071/14 | اصت پور | عبدالمنان |
| T/1214/15 | محمد فہیم الدین | حیدر آباد، تلنگانا | T/1079/14 | بنسواڑہ، نظام آباد | محمد محمود |
| T/1238/15 | شیخ موسیٰ علی | ویننگار اوٹھنگر، کنور | T/1084/14 | رنگار پڑی، حیدر آباد | محمد ہابر پاشا |
| T/1239/15 | سید میران جلال | کھڈ، حیدر آباد | T/1041/14 | حیدر آباد | محمد معاذ |
| T/1247/15 | شیخ منصور احمد | ٹیلور | T/1048/14 | رم منڈل، کرنول | محمد شاعلی پاشا |
| T/1251/15 | خواجہ عمر | حیدر آباد | T/1052/14 | ٹولی چوکی، حیدر آباد | محسن یافعی |
| T/1252/15 | شیخ ساجد | کواڈی کوڑہ، شیر آباد | T/1053/14 | مشیر آباد، حیدر آباد | وجاہت اللہ عرف ہابر |
| T/1231/15 | محمد علی عباس | پنٹم، کرشنا نگر | T/1054/14 | راما گڑم، کریم نگر | محمد عبدالواحد حسین |
| T/1254/15 | شیخ اعجاز الحق | گوڈوال، محبوب نگر | T/1023/13 | حیدر آباد | یوسف علی |
| T/1255/15 | محمد مجاہد | گول کوڑہ، حیدر آباد | T/1024/13 | ولیگوڈو، کرنول | محمد فصیح الدین |
| T/1256/15 | قطب احمد ہاشمی | بہادر پورہ، حیدر آباد | T/1036/13 | وڈے پٹی، محبوب نگر | ایم عبداللطیف |
| T/1279/16 | محمد سلیم خان | عادل آباد | T/1037/13 | وجیا پورم، ضلع چتوڑ | محمد شفیع اللہ |
| T/1280/16 | شیخ محبوب | حیدر آباد | T/1134/14 | ویلگورڈے، کرنول | آثار محمد ابراہیم رشادی |
| T/1284/16 | نکبت انجم | حیدر آباد | T/1143/14 | کالونی، حیدر آباد | شا کر احمد توحید |
| T/1285/16 | سید مصطفیٰ علی | ایل بی نگر، حیدر آباد | T/1159/14 | حیدر آباد، اسے پی | محمد خلیفہ حسین |
| T/262/15 | عبدالماجد | ٹولی چوکی، حیدر آباد | T/1161/14 | حیدر آباد | محمد عارف باللہ |
| T/1286/16 | ڈاکٹر محمد عبدالجید | ریاست نگر حیدر آباد | T/990/13 | مسجد، کوٹھاکوٹا | عبدالقدوس |
| T/1288/16 | شیخ معین الدین | اٹاکر، کرنول | T/1183/15 | ویل پاز، میٹھور | عبدالشکور |
| T/1267/15 | محمد واعد علی | یاقت پورہ، حیدر آباد | T/1185/15 | کرنول | محمد ناصر احمد رشادی |
| T/1268/15 | سازہ بانو | حیدر آباد | T/1186/15 | عادل آباد | میر ساجد علی |
| T/1289/16 | محسن الحق قاسمی | عادل آباد | T/1187/15 | محبوب نگر | حافظ عبدالعلیم |

| | | | | | |
|------------------|----------------------------|------------|-----------|--------------------|-----------------------|
| T/1380/17 | محمد اسحاق | محبوب نگر | T/1317/16 | کر نول | سید یونس احمد |
| T/1381/17 | شیخ عمران | حیدر آباد | T/1324/16 | حیدر آباد | شاہ جہاں خاتون |
| T/1382/17 | شیخ داہد | حیدر آباد | T/1326/16 | گوکٹنڈ، حیدر آباد | احمدی بیگم |
| T/1383/17 | حافظ محمد یوسف | تلنگانہ | T/1299/16 | نیلور | محمد اسحاق خاں |
| T/1384/17 | محمد ثار احمد | حیدر آباد | T/1343/16 | محبوب نگر | شیخ خوبہ حسین |
| T/1387/17 | محمد حامد | حیدر آباد | T/1344/16 | محبوب نگر | شیخ کلیم اللہ |
| T/1387/17 | محمد اعظم علی خان عرف مزل | حیدر آباد | T/1372/17 | ظہیر آباد | محمد معین الدین |
| T/1391/17 | حافظ محمد ساجد | چنور | T/1373/17 | شواجی نگر، کرنول | محمد الطاف حسین رشادی |
| T/1397/17 | محمد فاضل شریف | حیدر آباد | T/1349/16 | کدم منزل عادل آباد | حافظ محمد عبدالحق |
| T/1386/17 | مرزا ندیم بیک | حیدر آباد | T/1351/16 | ورائنگل | محمد طلیل احمد قادری |
| T/1459/18 | محمد ابراہیم خان | حیدر آباد | T/1359/16 | گوکٹنڈ، حیدر آباد | نظیر احمد خان |
| T/1460/18 | شیخ ایوب | نظام آباد | T/1371/16 | بوٹوگرہ، بنگلوڈہ | محمد کاشف احمد |
| T/1461/18 | محمد حنیف خاں | حیدر آباد | T/1433/17 | کر نول | سید آفتاب سیف اللہ |
| T/1463/18 | محمد احمد الدین خاں | حیدر آباد | T/1434/17 | حیدر آباد | نجمہ زہمت |
| T/1464/18 | محمد نصیر الدین | ظہیر آباد | T/1435/17 | نور | محمد ابراہیم |
| T/1465/18 | ناظمہ پروین جبین | حیدر آباد | T/1437/17 | نور | مفتی شیخ عبدالرحمن |
| T/1471/18 | عمر علی خاں | حیدر آباد | T/1446/17 | سنگاریڈی | عزیز اللہ |
| T/1479/18 | محمد عطاء الرحمن عرف معراج | محبوب نگر | T/1447/17 | خیال آباد | سید حنیف |
| T/1497/18 | شیخ محبت اللہ | پرکاش پور | T/1448/17 | حیدر آباد | محمد غوث محی الدین |
| T/1499/18 | محمد راشد خاں | پرکاش پور | T/1449/17 | حیدر آباد | محمد ثناء اللہ |
| T/1499/18 | فرقان خاں | محبوب نگر | T/1450/17 | حیدر آباد | محمد احمد حسین |
| T/1500/18 | محمد عثمان | محبوب نگر | T/1451/17 | دقار آباد | محمد میر میاں |
| مہاراشٹرا | | | T/1452/17 | حیدر آباد | سید جمیل حسین |
| T/503/8 | محمد رفیق | احمد نگر | T/1453/17 | حیدر آباد | محمد اسماعیل |
| T/412/7 | نگار سیدہ | ممبئی | T/1376/17 | حیدر آباد | محمد الیاس رشادی |
| T/425/8 | زہیر احمد | بیلگام | T/1377/17 | حیدر آباد | محمد علی یوسف رشادی |
| T/281/5 | شاہین بیگم | اورنگ آباد | T/1379/17 | حیدر آباد | محمد عبداللہ احمد |

| | | | | | |
|----------|-------------------|----------------------|----------|------------|---------------------|
| T/72/03 | مہینی | محمد ایوب | T/549/08 | نادید | مرزا کلیم اللہ بیگ |
| T/76/03 | لا توری | شیخ منہاج احمد | T/02/02 | مہینی | اشفاق احمد |
| T/88/03 | مہینی | محمد یحییٰ | T/4/02 | مہینی | محمد حنیف |
| T/100/03 | مہینی | محمد بلال احمد | T/5/02 | تھانہ | محمد فہیم الدین |
| T/101/03 | مہینی | ایوب حبیب سونیرا | T/7/02 | ممبر اکوسا | مولانا شفیق الرحمن |
| T/102/3 | مہینی | سید حسن احمد | T/8/02 | مہینی | قاری اکرام اللہ |
| T/103/03 | مہینی | ڈاکٹر اے یو خطیب | T/9/02 | تھانہ | محمد خالد |
| T/104/03 | مہینی | ڈاکٹر فرزانہ خطیب | T/10/02 | مہینی | بختیار |
| T/105/03 | مہینی | حافظ محمد عمر | T/410/07 | لا توری | سید شہنشاہ |
| T/106/03 | مہینی | اعظم الاسلام | T/355/6 | مہینی | نفس الحق |
| T/107/03 | تھانہ | مولانا شبیر احمد شیخ | T/488/8 | جیلگاؤں | شیخ یحییٰ |
| T/109/03 | تھانہ | عبدالسلام | T/491/8 | مہینی | عبدالقیوم |
| T/111/03 | شولا پور | زین العابدین | T/498/8 | مہینی | محمد ایوب محمد یوسف |
| T/115/04 | تھانہ | محمد امجد | T/417/7 | مہینی | محمد نیکس الدین |
| T/119/04 | مہینی | انیس احمد | T/452/8 | دھولہ | ڈاکٹر خان پشمان |
| T/130/04 | مہینی | عبدالرحمن | T/0/98 | سائگی | رفیع الدین میرج |
| T/135/04 | مہینی | محمد کلیم اختر ندوی | T/228/8 | امراوتی | حافظ سلیمان منصور |
| T/139/04 | مہینی | محمد ہارون قاسمی | T/5/29/8 | لا توری | حافظ فضیل صدیقی |
| T/150/04 | تھانہ | محمد یعقوب | T/509/8 | مہینی | سلیم قریشی |
| T/165/04 | تھانہ | محبوب عالم | T/11/02 | پونا | شیخ احمد |
| T/168/04 | ممبرا، تھانہ | عائشہ | T/12/02 | تھانہ | ارشاد احمد خان |
| T/170/04 | سانڈا کروڑا مہینی | صابر رضا | T/14/02 | مہینی | محمد فاروق |
| T/171/04 | ناگپور | محمد فیروز خان | T/15/02 | مہینی | عبدالرحمن |
| T/176/04 | شولا پور | حافظ عبدالکلیل | T/16/02 | مہینی | محمد ارشد |
| T/179/04 | ممبرا، تھانہ | فیروز | T/18/02 | مہینی | محمود عالم |
| T/180/04 | تھانہ | محمد جنید | T/108/03 | مہینی | ناہید احمد شمر |
| T/181/04 | اکولہ | جاوید حسین | T/61/03 | اورنگ آباد | حافظ معز الدین |

| | | | | | |
|----------|-----------------------|-------------|----------|------------|------------------------|
| T/372/07 | سید عبدالرحیم | پریمی | T/182/04 | اکولہ | محمد عارف حسین |
| T/380/07 | فیاض الرحمن خان | اکولہ | T/183/04 | ممبئی | انیس الرحمن |
| T/381/07 | شیخ اللہ بخش عرف قیوم | ممبئی | T/184/04 | قحانہ | ساجد علی چودھری |
| T/396/07 | شیخ جمیل احمد ضامن | ناندریز | T/185/04 | ممبئی | محمد سلیم قریشی |
| T/413/07 | گھیل احمد | ممبئی | T/188/04 | ممبئی | محمد معراج الدین |
| T/414/07 | ریاض | سائگی | T/190/04 | ممبئی | اصغر علی |
| T/416/07 | راحت خان | ممبئی | T/192/04 | ممبئی | محمد حبیب الرحمن |
| T/418/07 | سید نصیر الدین، روف | اورنگ آباد | T/193/04 | ممبئی | شیخ خالد ابراہیم |
| T/419/07 | محمد یوسف | احمد نگر | T/195/04 | قحانہ | الیاس احمد |
| T/420/07 | محمد نعیم | ممبئی | T/196/04 | کرلا ممبئی | محمد نسیم قریشی |
| T/427/08 | عبدالرحمن | نالہ سوپارہ | T/197/04 | ممبئی | محمد سلیم الحق پٹیل |
| T/435/08 | مراد علی | ممبئی | T/230/05 | لاٹور | سوداگر محمود عبدالرشید |
| T/456/08 | سعید احمد قاسمی | پریمی | T/249/05 | اورنگ آباد | شاہین بیگم |
| T/561/08 | محمد امداد | پونا | T/273/06 | ممبئی | محمد علی محمد نظیر |
| T/564/08 | محمد شریف | ممبئی | T/298/06 | ممبئی | حامد علی انصاری |
| T/565/08 | غلام رسول | ممبئی | T/309/06 | ممبئی | کنیزہ فاطمہ |
| T/567/08 | فاروق احمد | ممبئی | T/310/06 | اورنگ آباد | شیخ قیصر جہاں |
| T/568/08 | حمود عبدالرحمن ڈھکا | جوگہ شوری | T/311/06 | ممبئی | طاہر |
| T/569/08 | لیاقت علی خان | ممبئی | T/314/06 | ممبئی | عبداللہ شیخ |
| T/570/08 | عبدالعزیز | قحانہ | T/315/06 | ممبئی | محمد ساجد |
| T/571/06 | خالدہ | شولا پور | T/317/06 | ممبئی | محمد ریحان |
| T/572/08 | نور الدین | ممبئی | T/325/06 | عنایت نگر | عبدا |
| T/575/08 | شیخ عظیم | ممبئی | T/330/06 | ممبئی | عین اللہ خان |
| T/579/09 | محمد یونس | ممبئی | T/332/06 | ممبئی | مولوی محمد ہارون قاسمی |
| T/612/09 | مولانا عبدالرحیم | احمد نگر | T/336/06 | قحانہ | اعظم فقیر محمد |
| T/630/09 | ریشما جہانگری مستری | قحانہ | T/341/06 | ممبئی | محمد صلاح الدین ربانی |
| T/634/09 | حافظ مشتاق | ناسک | T/351/06 | ممبئی | ایس کے اچمن میاں |

| | | | | | |
|----------|-------------------|-----------------------|-----------|-------------------|-------------------------|
| T/809/11 | مبینی | شیخ لعل حسین | T/638/09 | رتاگری | احمد جعفر پٹھان |
| T/822/12 | ایم ایس | محمد عامر | T/639/09 | پونے | شیخ نیلوفر توصیف |
| T/825/12 | مبینی | محمد نور الدین | T/640/09 | پونے | توصیف احمد قاسمی |
| T/829/12 | عثمان آباد | محمد اسلم | T/641/09 | پونے | شیخ سعید توصیف |
| T/839/12 | سانگی | فیروز احمد | T/850/09 | مبینی | صابرہ |
| T/842/12 | مبینی | سیح اللہ ملک | T/583/09 | مبینی | محمد اشفاق احمد |
| T/844/12 | مبینی | محمد اکرم | T/591/09 | نندو بار | قاضی عبداللہ اتش |
| T/845/12 | کوٹہ حاداء، پونے | حمیدہ بانو | T/600/09 | مبینی | عبدالرحمن سلیمان شاہ |
| T/846/12 | پائے دھونی، مبینی | عبدالتین خان | T/602/09 | نندو بار، ایم ایس | سید عرفان علی |
| T/847/12 | درلی، مبینی | شباب خان | T/605/09 | ریس گنج، ایم ایس | انصار احمد خان |
| T/848/12 | تھانہ، ایم ایس | محمد جعفر عبدالغنی | T/603/09 | مالگاؤں، ناسک | انصاری ضیاء الرحمن |
| T/849/12 | کرلا، مبینی | مشتاق احمد | T/6648/09 | تھانہ، مبینی | عبدالعزیز عمر جی ٹیل |
| T/850/12 | ممبر، تھانہ | محمد مسلم لاری | T/661/10 | کولا پور | مفتی طاہر |
| T/853/12 | چندن ناگہ، تھانہ | محمد امجد خان | T/666/10 | ضلع ستارا | ضمیر |
| T/3/99 | مبینی | بابا ضیاء الدین | T/696/10 | مولوی پورہ | محمد انور اللہ خان |
| T/444/08 | راہوری، احمد نگر | حافظ محمد یوسف اشاعتی | T/698/10 | ناندی، ایم ایس | قاری محمد عبدالحق طاہر |
| T/665/10 | عادل آباد | حمیرہ فردوس عرف ما | T/715/010 | مبینی | محمد افضل |
| T/187/7 | مبینی | مولا تافنیل | T/743/11 | مبینی | عرفان شیخ |
| T/103/3 | مبینی | ڈاکٹر خطیب | T/745/11 | اورنگ آباد | کلیل احمد |
| T/409/7 | امراوتی | ضیاء الرحمن | T/771/11 | ناسک، ایم ایس | اسد اللہ انصاری |
| T/157/4 | اکولہ | محمد عارف حسین | T/772/11 | اورنگ آباد | سید حافظ عظیم شاہ |
| T/158/4 | اکولہ | محمد جاوید حسین | T/776/11 | مبینی، ایم ایس | عبداللطیف |
| T/355/6 | مبینی | شمس الحق | T/778/11 | رتاگری | عبدالحمید اسماعیل |
| T/384/7 | ناگپور | شہزاد احمد قدوائی | T/784/11 | نندو بار، ایم ایس | عمر عبداللطیف |
| T/313/6 | مبینی | محمد شرف الدین | T/790/11 | جانا، ایم ایس | شیخ محمد طاہر محمد جعفر |
| T/350/8 | مبینی | عبدالحمید انصاری | T/794/11 | مبینی | رضوان انصاری |
| T/730/10 | احمد نگر | شیخ اسماعیل | T/803/11 | مبینی، ایم ایس | قادر ق احمد صدیقی |

| | | |
|-----------|-----------------------|------------------------|
| T/934/13 | محمد تقی بن شیخ مسعود | چال بھدائی پیٹ، پونا |
| T/936/13 | حافظ جمیل احمد | سلوڈ، اورنگ آباد |
| T/939/13 | نیو فرحمن | ایس بی، بھگور، سکولی |
| T/946/13 | محمد اعظم | امبا جوگائی روڈ، لاہور |
| T/968/13 | عمران احمد | مالی گاؤں، ناسک |
| T/970/13 | صغیر احمد | رائے سین |
| T/979/13 | نجم الدین | بی این پی روڈ، دھولاس |
| T/985/13 | احمد قمر | سولا پور |
| T/996/13 | ماجد خان خیار | کالی مسجد، ہندو با |
| T/1007/13 | شیخ محمد عتیق الرحمن | گیورائے، بیدر |
| T/1008/13 | عزیز احمد | ضلع قمانہ |
| T/1016/13 | حافظ محمد الیاس | تاگر، گا، بدور، ساٹھی |
| T/1038/13 | محمد رزاق قسیم | ممبئی |
| T/1043/13 | محمد اجمل | روڑ ممبئی |
| T/1046/13 | نسیم محمد حسین خان | دپارہ ویٹ، قمانہ |
| T/1055/13 | محمد وزیر اشاعتی | منہا، ضلع جالندہ |
| T/1050/14 | عقار احمد | رائے گڑھ |
| T/1070/14 | شہباز شیخ | قمانہ |
| T/1091/14 | حافظ بد الدین دیکھم | ماہر، ضلع رائے گڑھ |
| T/1106/14 | محمد باصر عبد الحمید | حبیب نگر، امراتقی |
| T/1112/14 | صلابت خان | پندرہ روڈ، روڈ پوتال |
| T/1114/14 | مشتاق علی سید | نیروں، ڈیٹ ممبئی |
| T/1128/14 | شیخ محمد نادر رضا | ستپور، ناسک |
| T/1130/14 | محمد انور | پوسہ، ضلع پوتال |
| T/1113/14 | فییم احمد | رجو بندر، کلیان، قمانہ |
| T/839/12 | فیروز احمد | کنڈواڑی، ساٹھی |
| T/842/12 | سبح اللہ ملک | شاستری کالونی، ممبئی |
| T/358/6 | ممبئی | بلال احمد |
| T/312/06 | قمانہ | مرزا امجد الدین |
| T/577/9 | قمانہ | عبد الجمل ناصر |
| T/851/12 | رائے گڑھ | جاوید سلیم خان |
| T/609/09 | اودگیر | نثار احمد |
| T/581/09 | رائے گڑھ | رضوان احمد |
| T/507/08 | ناندیڑ | اعجاز |
| T/578/09 | بیلا گام | حافظ بشیر احمد عباد |
| T/424/07 | کولام، کپاچی پورم | ذوالفقار احمد صدیقی |
| T/137/4 | ڈکن بنواڑی | محمد بلبل بخاوری |
| T/815/11 | بریلی، رائے سین | محمد فائق |
| T/823/12 | ناندیڑ | محمد ابراہیم عرف پاشا |
| T/440/8 | بشیر منج بیڈ | محمد جاوید قادری |
| T/546/08 | کلیان | فییم الدین قادری |
| T/871/12 | بنویل، رائے گڑھ | محمد ابراہیم سائرس |
| T/875/12 | رائے گڑھ | سید مدثر اشرف |
| T/885/12 | پاڑہ ممبئی | ضالدین صدیقی |
| T/892/12 | سانتا کروڑ، ممبئی | ذوالفقار احمد سلمانی |
| T/903/12 | کرلا ایسٹ ممبئی | رکن الدین جاگیردار |
| T/907/12 | ماہم، ممبئی | عقار احمد |
| T/908/12 | روڈ قمانہ، ایس ایم | شیخ مصیم الدین |
| T/909/12 | مکندر نگر، احمد نگر | عنایت اللہ رحمانی |
| T/924/12 | ویٹ ممبئی | جمال خان |
| T/927/13 | جوگیشوری | انصاری حسان |
| T/928/13 | بیم نگر، پونہ | شیخ فضل تو صف احمد |
| T/932/13 | کولہا پور | علی شاہ (عبدالمنان) |
| T/933/13 | بشیر منج، بیدر | مولانا عتیق الرحمن ملی |

| | | | | | |
|-----------|-----------------------|-------------------------|----------|------------------------|------------------------|
| T/77/11 | نیولا، ضلع ناسک | اسعد اللہ انصاری | T/844/12 | نالاسو پارہ، ممبئی | محمد اکرام |
| T/772/11 | اورنگ آباد | سید حافظ خلیل شاہ | T/854/12 | کوئٹہ، پونے | حمیدہ بانو |
| T/776/11 | پوائی، ممبئی | عبد الطیف | T/846/12 | پائے دھونی، ممبئی | عبد الباقی خان |
| T/778/11 | ادیان نگر، رتناگری | عبدالجبار اسماعیل | T/847/12 | دہلی، ممبئی | شباب خان |
| T/784/11 | نندوہار | محسن عبد الطیف | T/848/12 | بھونڈی، تھانہ | محمد جعفر عبد الغنی |
| T/790/11 | ملک شاہ پل توڑ، جالنا | شیخ محمد طاہر محمد جعفر | T/849/12 | کرلا ممبئی | مشتاق احمد |
| T/791/11 | کولہاپور | شجاع الدین عین الدین | T/850/12 | کوسا، ممبرا، تھانہ | محمد مسلم لاری |
| T/794/11 | مایا نگر، ممبئی | رضوان انصاری | T/853/12 | چندن ناگ تھانہ | محمد امجد خان |
| T/803/11 | سیکنڈ کراس لین، ممبئی | فاروق احمد صدیقی | T/851/12 | بندر روڈ، موئے ٹڑھ | جاوید سیم خان |
| T/809/11 | بیکن ورڈی، ممبئی | شیخ فیصل حسین | T/771/11 | نیولا، ناسک | اسعد اللہ انصاری |
| T/821/11 | واگھری | محمد عامر | T/772/11 | اورنگ آباد | سید حافظ خلیل شاہ |
| T/825/11 | مہتہ بازار، ممبئی | محمد نور الدین | T/776/11 | پوائی، ممبئی | عبد الطیف |
| T/829/11 | عثمان آباد | محمد اسلم | T/778/11 | ادیان نگر، رتناگری | عبدالجبار اسماعیل |
| T/823/12 | انت پوری، ناندیڈ | محمد ابراہیم عرف باشا | T/764/11 | نندوہار | محسن عبد الطیف |
| T/1007/13 | بیدر، مہاراشٹر | شیخ محمد عتیق الرحمن | T/892/12 | سانتا کروڑ، ممبئی | ذوالفقار احمد سلمانی |
| T/1016/13 | سانگی، مہاراشٹر | حافظ محمد الیاس | T/903/12 | کرلا ایٹ، ممبئی | رکن الدین جاگیردار |
| T/1008/13 | کلیان ضلع تھانہ | عزیز احمد | T/907/12 | ماہم ممبئی | مفتی احمد |
| T/968/13 | مالیگاؤں | عمران احمد | T/908/12 | اچھولے روڈ، تھانہ | شیخ معین الدین |
| T/970/13 | دیپ، رائے سین | صفیر احمد | T/910/12 | ملکنڈ نگر، احمد نگر | عنایت اللہ رحمانی |
| T/978/13 | دلواس | نجم الدین | T/924/12 | جوگیشوری، ممبئی | جمال خان |
| T/985/13 | سولا پور | احمد قمر | T/927/13 | جوگیشوری، ممبئی | انصار احسان |
| T/996/13 | نندوہار | ماجد خان منیار | T/928/13 | بھیم نگر، پونہ | شیخ نفل توصیف احمد |
| T/1112/14 | پوتال | صلاہت خان | T/933/13 | بیشنگ، بیدر | مولانا عتیق الرحمن ملی |
| T/1114/14 | ویسٹ، نئی ممبئی | مشتاق علی سید | T/934/13 | پونا | محمد علی بن شیخ مسعود |
| T/1128/14 | جے ملہار، ناسک | شیخ محمد دررضا | T/936/13 | سلوڈ، اورنگ آباد | حافظ جمیل احمد |
| T/1130/14 | پوسیدہ، پوتال | محمد انور | T/939/13 | بنگلور، مئیکولی | نیلو فرحمن |
| T/1131/14 | کلیان، ضلع تھانہ | نعیم احمد | T/946/13 | امبا جوگائی روڈ، لاٹور | محمد اعظم |

| | | |
|-----------|------------------------|---------------------|
| T/1233/15 | حافظ عبدالرزاق | تعلقہ چوہڑا، جلاکاؤ |
| T/1236/15 | سید عبداللہ ہاشمی | بودھ نگر، لاٹور |
| T/1278/16 | ایاز احمد | کھنڈوا |
| T/1281/16 | آصف نعیم | ناندیہ مہاراشٹرا |
| T/1291/16 | ذاکر حسین | سولاپور |
| T/1321/16 | حافظ ارشاد خان | قمانہ |
| T/1322/16 | سرفراز احمد شیخ | بلاڈ ویسٹ ممبئی |
| T/1323/16 | شیم شیخ | ویسٹ ممبئی |
| T/1337/16 | شیخ اطہر حسین اشافی | ناندیہ |
| T/1294/16 | خالد اختر | مالے گاؤں، ناسک |
| T/1312/16 | ملتی محمد اعظم الدین | دھاروڑ، پرہمنی |
| T/1310/16 | حافظ عبدالرشید | مالے گاؤں، ناسک |
| T/1311/16 | انصاری محمد اسحاق | مالے گاؤں، ناسک |
| T/1334/16 | حافظ حیدر علی | شرول، کولہاپور |
| T/1335/16 | حافظ ضمیر نداف | شرول، کولہاپور |
| T/1336/16 | محمد زبیر خان | شراہون، عثمان آباد |
| T/1363/17 | شیخ عبدالعزیز | ایسٹ ممبئی |
| T/1370/17 | ملک نصیر الدین | ہاندہ ایسٹ ممبئی |
| T/1335/16 | عمران احمد | مالے گاؤں، ناسک |
| T/1396/17 | حافظ حسین میاں | رتاگری |
| T/1398/17 | محمد عدیم ندوی | اکولہ |
| T/1399/17 | عمر عثمان بخش | سانگی |
| T/1408/17 | محمد مجاہد | جالہ |
| T/1413/17 | عبدالمنعم | بیڈ |
| T/1419/17 | سیدہ رفیعہ سلطان | پرہمنی |
| T/1420/17 | شیخ سید شعیب احمد | پرہمنی |
| T/1421/17 | شیخ سید مجیب الدین | پرہمنی |
| T/1091/14 | حافظ بدر الدین دینکھ | ماہد، رائے گڑھ |
| T/1106/14 | محمد ناصر عبدالمجید | حبیب نگر امراتی |
| T/1070/14 | شہناز شیخ | کوسامبرا، تھانہ |
| T/1043/14 | محمد اجمل خان | ممبئی |
| T/1046/14 | نسیر محمد حسین خان | قمانہ |
| T/1050/14 | مکی راجہ | رائے گڑھ |
| T/1055/14 | محمد وزیر اشاعتی | منہا، ضلع جالہ |
| T/1038/14 | محمد رزاق یتیم | مان خورد، ممبئی |
| T/1163/14 | مولانا نیکس احمد قاسمی | رہلیہ، احمد نگر |
| T/1165/14 | نصیف الاسلام انصاری | بھونڈی، قمانہ |
| T/1178/15 | محمد زکریا شیخ | ڈوگری، ممبئی |
| T/1176/15 | صالحہ | ویسٹ ممبئی |
| T/1177/15 | عرشی | میراروڑ، قمانہ |
| T/1182/15 | محمد نعیم | کارنچروڑ، بیڈ |
| T/1192/15 | جشید خاں عرف صدام | پرہمنی |
| T/1193/15 | ابوالحسن ندوی | عنایت نگر، پرہمنی |
| T/1194/15 | شیخ عدیم الدین | عنایت نگر، پرہمنی |
| T/1195/15 | محمد نوید ندوی | عنایت نگر، پرہمنی |
| T/1199/15 | شیخ آصف | بہر اپور، ضلع بیدر |
| T/203/15 | حافظ عبدالرزاق | بدھا نگر، لاٹور |
| T/209/15 | عالم کبیر | ڈوولی، کولہاپور |
| T/1210/15 | شعیب احمد | شرول، کولہاپور |
| T/1213/15 | محسن خان | ممبئی |
| T/1215/15 | محمد جاوید | جلاگاؤں |
| T/1217/15 | شیخ محمد عمران قاسمی | اورنگ آباد |
| T/1223/15 | محمد اسلم | دینگورہ، ناندیہ |
| T/1230/15 | محمد وسیم | کر باروڑ، ناندیہ |

| | | | | | |
|----------|------------------|-----------------------|--------------|---------------|-----------------------|
| T/476/08 | گلبہرہ | مجاہد علی | T/1427/17 | بیٹہ | عبدالغفل |
| T/472/04 | کیرون، یاگل کوٹ | محمد ابراہیم | T/1431/17 | دستاگر، لاٹور | شیخ محمد سہیل |
| T/423/8 | یاگل کوٹ | سید مرتضیٰ | T/1432/17 | دستاگر، لاٹور | شیخ عبدالغنی عرف سعید |
| T/322/6 | راپنچور | حافظ محبوب | T/1457/17 | بیٹہ | شیخ صادق احمد قاسمی |
| T/80/03 | ہاسن | محمد یسین مظاہری | T/1442/17 | بیٹہ | پشمان عبدالعزیز |
| T/501/8 | بیدر | عبدالقیوم | T/1458/18 | ناندیہ | اولین الرحمن |
| T/512/8 | گلبہرہ | نعیم النساء بیگم | T/1462/18 | ناندیہ | شیخ عمر |
| T/34/02 | گلبہرہ | محمد رفیق احمد | T/1468/18 | ناندیہ | مرزا حامد بیگ |
| T/606/09 | گلبہرہ | ہارون رشید مکتوری | T/1473/18 | اورنگ آباد | حافظ عمران مہتاجی |
| T/500/08 | گلبہرہ | محسن اقبال | T/1476/18 | اورنگ آباد | زبیر احمد قریشی |
| T/493/08 | گلبہرہ | وسیم الحق قاسمی | T/1477/18 | بلڈانہ | محمد راقب |
| T/91/03 | ملبار | سید جلال احمد | T/1507/18 | اورنگ آباد | جادید پاشا |
| T/95/03 | ملبار | عبدالاحد قاسمی | T/1496/18 | چندر پور | شیخ صابر |
| T/57/03 | مکمر | قاری محمد عمران | T/1505/18 | اورنگ آباد | محمد عمران مہتاجی |
| T/205/05 | راپنچور | صابر حسین | T/1506/18 | چندر پور | محمد صادق شیخ |
| T/204/05 | راپنچور | ظلیل احمد | کرنٹک | | |
| T/231/05 | بیدر | عظمت اللہ خان | T/30/2 | میسور | مولانا عمیر مدنی |
| T/686/10 | بیجاپور | محمد رفیق | T/683/10 | مودی گری | غیاث الدین |
| T/702/10 | بہٹکل | محمد جنید قاسمی | T/686/10 | بیجاپور | محمد رفیق |
| T/708/10 | بہٹکل | قاسمی محمد جنید قاسمی | T/691/10 | دھارواڑ | عرفان احمد گورو |
| T/645/09 | شاہ پیٹ، بیجاپور | محمد عرفان | T/840/12 | یادگیر | محمد عرفان روق |
| T/642/09 | چامراج مگر | محمد اسماعیل | T/290/06 | بیرا | محمد اشرف |
| T/588/09 | دیراج پیٹ | بابا اقبال وارثی | T/340/06 | بیجاپور | سید صادق |
| T/589/09 | منڈیا کرناٹک | حامد الحسن رشادی | T/463/8 | کولار | ایوب پاشا |
| T/590/09 | بیجاپوری | محمد الیاس ترکی | T/474/8 | میسور | محمد مطیب احمد |
| T/607/09 | دھارواڑ | عبدالغفار | T/399/07 | ہلاری | قاسمی غلام حسین |
| T/592/09 | میسور | ای سید اکبر شاہ | T/421/07 | گلبہرہ | افتخار احمد |

| | | | | | |
|-----------|--------------|-------------------------|----------|------------|------------------------|
| T/217/05 | بنگور | بی بی نعیم احمد | T/586/09 | ہلی | سید زین العابدین |
| T/596/06 | بنگور | حافظ محمد ساجد | T/347/07 | بیدر | محمد حکیم الحق حکیم |
| T/473/08 | بنگور | ڈاکٹر حکیم سید علی اللہ | T/360/07 | دھارواڑ | محمد طیب عبدالوہاب |
| T/445/8 | بنگور | سید کلیم اللہ | T/828/12 | بیدر | محمد محسن |
| T/547/08 | بنگور | شمیم فاطمہ | T/363/07 | بیدر | شیخ جاوید |
| T/789/11 | بنگور | سید امتیاز احمد | T/373/07 | پنور | محمد خالد |
| T/799/11 | بنگور | محمد آصف عزیز | T/243/05 | گلبرگ | محمد نبی خیل |
| T/473/8 | بنگور | ڈاکٹر ایم سید اللہ شمس | T/258/06 | کھنکی کوہل | حافظ فیصل اعظم |
| T/140/04 | بنگور | سید صفدر الدین حسینی | T/274/ | راپنور | حسرت علی |
| T/629/06 | بنگور | بی ایچ محمد زید جامی | T/172/04 | باگل کوٹ | محمد ابراہیم |
| T/863/12 | گلبرگ | لتیق احمد | T/177/04 | بیدر | حافظ محمد منیر احمد |
| T/874/12 | بیلاگام | محبوب الرحمن | T/189/04 | بیلاپور | انعام الحسن |
| T/881/12 | کنور | نکھیل احمد | T/191/04 | راپنور | محمد شمس الدین |
| T/895/152 | بنگور | مشیر احمد | T/149/04 | میسور | شاہین خان عرف شاہین |
| T/898/12 | بیدر کرناٹک | محمد اعروف عبدالرشید | T/156/04 | تاندیز | مولانا حامد رشادی |
| T/901/12 | گل برگ | محمد فخر الدین | T/492/8 | دھارواڑ | محمد رفیق احمد |
| T/916/12 | کولار | کے عبدالکریم خان | T/472/8 | باگل کوٹ | محمد ابراہیم |
| T/918/12 | رائے چور | غلام حشمت علی | T/402/7 | دھارواڑ | محمد توگلی |
| T/948/13 | بنگور | عمران خان | T/457/8 | بیلاپور | ایوب بیک |
| T/956/13 | بیدر | محمد علی | T/668/10 | شمکور | محمد مسعود |
| T/967/13 | چنگا بالاپور | محمد شفیع اللہ | T/751/11 | باگل کوٹ | حاجی لال اور سنگ |
| T/972/13 | بیدر | الیاس میاں | T/802/11 | بنگور | سید شامی الدین |
| T/981/13 | رائے چور | عبدالقدوس قادری | T/704/10 | بنگور | حفظ الرحمن |
| T/986/13 | بیلاگام | نوح سران جمع دار | T/705/10 | بنگور | انسیاء الرحمن قاسمی |
| T/988/13 | رائے چور | حافظ علاؤ الدین | T/707/10 | بنگور | ایضوب شریف |
| T/994/13 | بیلاپور | ڈاکٹر محمد عمران | T/99/03 | بنگور | سید عثمان اللہ |
| T/1010/13 | بیلاگام | ہارون رشید | T/240/05 | بنگور | محمد اسماعیل فرید احمد |

| | | | | | |
|-----------|-----------------|-----------------------|-----------|------------------|---------------------|
| T/789/11 | بنگور | سید امتیاز احمد | T/1021/13 | محبوب نگر، بلاری | محمد عمران |
| T/802/11 | بنگور | سید شامی الدین | T/1022/13 | بنگور، | سید سلیمان |
| T/828/12 | بیدر | محمد حسن | T/1025/13 | بنگور | عبد البصیر |
| T/1113/14 | کولار | آصف علی عرف محمد حسین | T/1027/13 | بیلگام | محی الدین |
| T/1001/13 | بیلگام، کرناٹک | ہارون رشید | T/1035/13 | ہر پور، چتر دگ | محمد ریاض |
| T/967/13 | اپور، کرناٹک | محمد شفیع اللہ | T/1039/13 | سندگی، بیجاپور | محمد یعقوب قاسمی |
| T/981/13 | رائے چور | محمد عبدالقادر قادری | T/1047/14 | کر نول، بیدر | محمد سلیم |
| T/986/13 | بیلگام، کرناٹک | غوث سراج جمع دار | T/1049/14 | کولار | منظہر پاشا |
| T/988/13 | رائے چور | حافظ محمد علاء الدین | T/1064/14 | بیدر | ایم عبدالرزاق حاجی |
| T/993/13 | بیجاپور | ڈاکٹر محمد عمران | T/1072/14 | بیلگام | ارشاد احمد |
| T/1116/14 | بائی چکلا | محمد حسین | T/1073/14 | بیلاری | مومنہ زہرہ |
| T/1117/14 | بنگور | سید محمد ہاشم قاسمی | T/1074/14 | بنگور | رحمت اللہ قاسمی |
| T/1118/14 | ٹمکور | عبداللہ جی | T/1080/14 | بیدر | محمد رؤف |
| T/1120/14 | ہاسن | محمود خان | T/1109/14 | بنگور | افتخار شیخ |
| T/1113/14 | کبار پیٹ، کولار | آصف علی عرف محمد حسین | T/1116/14 | چکلا پور | محمد حسین |
| T/1109/14 | بنگور | افتخار شیخ | T/1117/14 | بنگور | سید محمد ہاشم قاسمی |
| T/1064/14 | بیدر | ایم عبدالرزاق حاجی | T/1118/14 | ٹمکور | عبداللہ جی |
| T/1072/14 | بیلگام | ارشاد احمد | T/1120/14 | ہاسن | محمود خان |
| T/1073/14 | بیلاری | مومنہ زہرہ | T/840/12 | یادگیر | محمد عمر فاروق |
| T/1074/14 | بنگور | حافظ رحمت اللہ قاسمی | T/895/12 | بنگلو | مشیر احمد |
| T/1080/14 | پاشا خانقاہ | محمد رؤف | T/901/12 | گلبرگہ | محمد فخر الدین |
| T/1047/14 | بیدر | محمد سلیم | T/916/12 | کولار | کے عبدالکریم خان |
| T/1049/14 | کولار | منظہر پاشا | T/918/12 | راچنور | غلام حشمت علی |
| T/1021/13 | بلاری | محمد عمران | T/898/12 | بیدر | محمد عرف عبدالرشید |
| T/1022/13 | بنگور | سید سلمان | T/948/13 | بنگور | عمران خان |
| T/1025/13 | بنگور | عبد البصیر | T/956/13 | ضلع بیدر | محمد علی |
| T/1027/13 | بیلگام | محی الدین | T/799/11 | بنگور | محمد عاصف عزیز |

| | | | | | |
|-----------|---------------------|----------------------|-----------|-------------------|---------------------------|
| T/667/10 | نکھارپ، بھروچی | نیل مرقا مولانا | T/1035/13 | بانی پوچھو دیو | محمد یونس |
| T/585/09 | نوساری | نذیر احمد | T/1039/13 | نیا پور، سرائیک | محمد یعقوب قاسمی |
| T/614/09 | نودھ | محمد احمد | T/1138/14 | بنکور | انجیر علی |
| T/615/09 | راپور، سورت | مفتی سید عبدالرحیم | T/1139/14 | بنکور | محمد عثمان ندیم حبیب |
| T/563/08 | رانڈ پڑ، سورت | محمد ہارون | T/1140/14 | بنکور | محمد عزیز الرحمن شریف |
| T/692/10 | مانگروڈ | محمد تسلیم حسین گھیر | T/1141/14 | بنکور | محمد حمید الرحمن شریف |
| T/576/09 | جال پور، نوسرائے | محمد انوار قاسمی | T/1142/14 | بنکور | حافظہ فاطمہ محمد شمس الد |
| T/369/07 | پٹیر، سورت | غلام رسول آدم | T/1308/16 | بنکور | عرفان بیگ |
| T/251/05 | گجرات | سرفراز | T/1309/16 | بنکور | انجیر احمد علی |
| T/174/04 | احمد آباد | واحد علی | T/1340/16 | بنکور | غیر احمد حسن |
| T/186/04 | جمال پور، احمد آباد | مولوی محمد عمر | T/1341/16 | بنکور | نذیر احمد |
| T/143/04 | بلساڑ احمد آباد | امیر علی | T/1348/16 | بنکور | تمیز ستیا چے |
| T/17/02 | بلساڑ | انور علی | T/1359/16 | بنکور | محمد سید |
| T/545/08 | سورت | محمد عمران | T/1454/17 | بنکور | حسن تیمر |
| T/17/2 | بلساڑ | انور علی | T/1455/17 | بنکور | محمد سید قیصر |
| T/426/08 | نانڈ پڑ | عادل نعیم | T/1456/17 | بنکور | عبد الفتاح نبی |
| T/301/06 | وٹو، احمد آباد | سید زید قادری | T/1478/17 | بنکور | بشیر احمد |
| T/51/02 | چھاپلی | محمد زید احمد | T/1494/17 | بنکور | امام علی عرف محمد علی ملا |
| T/116/04 | احمد آباد | محمد اکرم | T/1400/17 | بنکور | مہارک علی ملا |
| T/878/12 | رانڈ پڑ، سورت | محمد زکریا | T/1406/17 | بنکور | عبد اللہ رحیم |
| T/904/12 | احمد آباد | رضی احمد | T/1470/18 | بنکور | سید اکرام الدین |
| T/947/13 | اجوا روڈ، نوجیون | ہمایو کبیر قادری | T/1509/18 | بنکور | اظہر حسین |
| T/999/13 | نوساری | بشیر احمد | گجرات | | |
| T/1000/13 | کواڑا، احمد آباد | شیخ شفیق احمد | T/858/12 | دروچان، نگر سائند | یوسف عبدالکریم |
| T/1030/13 | جبور، بھروچی | حافظ مشتاق | T/811/11 | دانی | مولانا محمد الیاس میری |
| T/1085/14 | گودھرا، بھیل | طلحہ درویش | T/821/12 | گاندھی باغ | عبدالقدوس |
| T/1066/14 | گودھرا | عرفان غازی | T/756/11 | سورت | محمد عارف |

| | | |
|-----------|-----------|-------------------|
| T/1467/17 | داہود | صالح حسین |
| T/1468/18 | سورت | سراب خان |
| T/1477/18 | سورت | مولانا محمد عثمان |
| T/1504/18 | احمد آباد | ملک طاہر حسین |

تعلیم نائڈو

| | | |
|----------|--------------|--------------------------|
| T/37/2 | مدراں | مولانا فیصل الحق |
| T/726/10 | بیجاپور | سید احمد علی |
| T/738/10 | چٹنی | محمد شمس تبریز عالم |
| T/749/11 | گلبرگرہ | شیخ عبدالغفور |
| T/810/11 | پرنام، ویلور | محمد پاشا |
| T/502/8 | مدراں | محمد سردار شاہ |
| T/748/11 | راپچور | سید نذیر احمد پاشا |
| T/737/10 | کڈالور | سید انور پاشا |
| T/65/03 | چٹنی | محمد احسن رحمانی |
| T/70/03 | چٹنی | محمد افراز عالم |
| T/75/03 | گڈیانم | محمد ثناء اللہ |
| T/82/03 | پرنامبٹ | حافظ نبی زبیر احمد |
| T/679/10 | ویلور | چٹانے محمد عزیز الرحمن |
| T/674/10 | ونیمہاڑی | نبی دی محمد انصار |
| T/669/10 | ونیمہاڑی | سید احمد پاشا |
| T/678/10 | ویلور | نانا کریم محمد سلیم پاشا |
| T/594/09 | ویلور | اقبال احمد |
| T/627/09 | ویلور | کے گل علی احمد قادری |
| T/451/08 | چٹنی | محمد عبدالغنی عرف نبی |
| T/453/08 | چٹنی | سید عطاء الرحمن |
| T/482/06 | وانیمہاڑی | نوشاد احمد ایم نعم |
| T/483/08 | چٹنی | صغیر پاشا |

| | | |
|-------------|------------------|------------------------|
| T/1092/14 | مہسانہ | سید یاور حسین |
| T/1093/14 | بج کچھ | مولانا اوریس رضا |
| T/1094/14 | بج کچھ | مبارک |
| T/858/12 | وچن نگر، سانسند | مولانا یوسف عبدالکریم |
| T/905/12 | احمد آباد | رضی احمد |
| T/947/13 | نوجیون | ہمایوں کبیر قادری |
| T/821/12 | گانڈگی باغ | عبداللہ قریشی |
| T/811/11 | والی | مولانا محمد الیاس میری |
| T/999/13 | نوساری | بشیر احمد |
| T/1000/13 | دھولک، احمد آباد | شیخ شفیق احمد |
| T/1092/14 | اونجھا، مہسانہ | سید جاور حسین |
| T/1094/14 | بج کچھ | مبارک |
| T/1065/14 | گودھرا، شیخ مکمل | ظہیر دولہا |
| T/1066/14 | گودھرا، شیخ مکمل | عرفان غازی |
| T/1030/14 | جیسور، برج | حافظ مشتاق |
| T/1162/14 | وکیل پور، گودھرا | دیس احمد یوسف مانجی |
| T/1174/15T. | احمد آباد | شیخ محمد سفیان |
| T/1328/16 | سدھا نگر، ولساڑ | سلیمہ |
| T/1330/16 | راندر، سورت | محمد زکریا خان |
| T/1329/16 | سورت | سرفراز بھیل |
| T/1410/17 | بڑودہ | مولانا مبارک |
| T/1417/17 | احمد آباد | شیخ اعظم |
| T/1422/17 | سورت | محمد حلالہ |
| T/1423/17 | سورت | شیخ احمد |
| T/1424/17 | سورت | محمد معراج |
| T/1425/17 | احمد آباد | عبدالحق |
| T/1426/17 | باسکادچ | مولانا عیسیٰ الدین |

| | | |
|-----------|------------------|----------------------|
| T/1063/14 | گڑ پاتم، ویلور | حافظ نواز احمد |
| T/1026/13 | کرشنا گری | مبارک خاں |
| T/1032/13 | ویلور | محمد سعید |
| T/1136/14 | ویلور | سید انہام اللہ حسینی |
| T/1181/15 | پتور | حافظ عبدالرحیم |
| T/1259/15 | کرشنا گری | نور محمد خان |
| T/1374/16 | پرنام بٹ، ویلور | نانا مکرم محمد فاروق |
| T/1475/17 | پرنام بیٹ، ویلور | نانا مکرم عثمان غنی |

کشمیر

| | | |
|----------|-------------------|---------------------|
| T/831/12 | رام بن | فیروز دین پروین |
| T/783/11 | پامپور، پلوامہ | غلام محمد کھانہ |
| T/792/11 | گنکن، گار بندل | عبدالغنی کسانہ |
| T/798/11 | آلنباس، پینہال | عجم الدین وانی |
| T/746/11 | ساوئی، راجوری | ذاکر حسین قاسمی |
| T/759/11 | رفیع آباد | ریاض احمد |
| T/769/11 | پلوامہ | محمد سلیم بٹ |
| T/714/10 | رام نگر | فرید احمد |
| T/716/10 | کلگام | فاروق احمد وانی |
| T/717/10 | جمو | عبدالغنی سلطان |
| T/732/10 | کرنا، کپواڑہ | انوار الحق |
| T/685/10 | پلوامہ | پروازہ مران الدین |
| T/655/09 | چندوڑہ، بڑگام | ظہور الاسلام |
| T/555/08 | نوگام، اسلام آباد | منظور احمد ہاسنگر |
| T/291/06 | سری نگر | ذاکر فاروق احمد |
| T/260/06 | ہندوڑہ، کپواڑہ | شیخ غلام رسول |
| T/157/04 | پلوامہ | مولوی محمد امین شاہ |
| T/117/04 | سری نگر | شیخ نذیر احمد |

| | | |
|-----------|-------------------|----------------------|
| T/484/08 | چینی | آر عرفان الرحمن |
| T/140/04 | بنگلور | سید صفیر الدین حسینی |
| T/144/04 | ویلور | عبدالرزاق |
| T/163/04 | پلاپٹی، کیرو | محمد ابراہیم |
| T/105/04 | چینی | حافظ محمد سکندر |
| T/303/06 | چینی | محمد صدر عالم |
| T/92/13 | ویل وشارم | مولانا زبیر |
| T/506/08 | پلاپٹی، کیرو | عمر مختار |
| T/68/03 | نیور | محمد شعیب احمد |
| T/127/04 | میل وشارم | محمد الیاس |
| T/810/11 | پرنام بٹ | محمد ہاشا |
| T/758/11 | نیور | غلام رسول |
| T/940/13 | چینی | مختار احمد |
| T/965/13 | چینی | محمد اسماعیل رشادی |
| T/1019/13 | تمل ناڈو | سید محمد طے |
| T/1020/13 | ویلور | محمد یوسف الیاس |
| T/1011/13 | ویلور | محمد النصر |
| T/1026/13 | کوٹائی، کرشنا نگر | مبارک خان |
| T/1032/13 | پرنام بٹ، ویلور | محمد سعید |
| T/1062/14 | گڑ پاتم، ویلور | وی ایف احمد خان |
| T/1063/14 | گڑ پاتم، ویلور | حافظ نواز احمد |
| T/1124/14 | ویلور | آدم حیدر خطیب |
| T/940/13 | چینی | مختار احمد |
| T/810/11 | پرنام بٹ، ویلور | محمد ہاشا |
| T/1019/13 | ترورچاپٹی | سید محمد طے |
| T/1020/13 | ویلور | محمد یوسف الیاس |
| T/1124/14 | ویلور | آدم حیدر خطیب |

محمد اجمل مفتاحی منو ناتھ بھنبھن یونی انڈیا

| | | | | | |
|-----------|-------------------|-----------------------|-----------|-------------------|-----------------------|
| T/894/12 | ڈالی پورہ، پلوامہ | فاروق احمد شاہ | T/118/08 | سری نگر | غلام حسین |
| T/792/11 | گاربندل | محمد حفیظ کسانہ | T/87/03 | درہامہ | مہجور احمد خاں |
| T/798/11 | آلہاس، نہال | عجم الدین وانی | T/535/8 | کشمیر | غلام محمد |
| T/783/11 | پلوامہ | غلام محمد کھانڈے | T/501/8 | کشمیر | ہلال احمد ریشی |
| T/983/13 | سرینگر | جاوید احمد بٹ | T/547/08 | سری نگر | عادل فاروق گورا |
| T/998/13 | سرینگر، کشمیر | پرویز احمد لون | T/377/7 | نوکام، | محمد خورشید احمد بخار |
| T/1090/13 | پلوامہ | غلام محمد چٹت | T/501/08 | انت ناگ، | ہلال احمد قریشی |
| T/1100/14 | سرینگر | سبزار احمد شیخ | T/356/06 | پہمال، ڈوڈہ | محمد لطیف قاسمی |
| T/1075/14 | پلوامہ، دھول | تنویر احمد ڈار | T/447/08 | کلاگام | عتیٰ احمد کنائی |
| T/1075/14 | پان پور، پلوامہ | ارشاد احمد ڈار | T/300/7 | سری نگر | غلام محمد ڈار |
| T/1060/14 | سری نگر | مولانا سجاد احمد بٹ | T/867/12 | پلوامہ، راجپورہ | مشتاق احمد |
| T/1033/14 | سری نگر | عادل رشید بٹ | T/873/12 | راجپورہ، پلوامہ | سید گلزار احمد |
| T/1151/14 | انت ناگ | حبیب اللہ شیخ | T/893/12 | رفیع آباد، ہمولہ | عاشق الہی |
| T/1152/14 | پلوامہ | ریاض احمد وانی | T/894/12 | ڈالی پورہ، پلوامہ | فاروق احمد شاہ |
| T/1153/14 | پلوامہ | طارق احمد پرے | T/959/13 | انت ناگ | بابا غلام الدین پرویز |
| T/1154/14 | پلوامہ | عبدالقیوم ٹھوکر | T/969/13 | کپواڑا | سید فاروق احمد بابا |
| T/1155/14 | پلوامہ | غلام محمد شیخ | T/983/13 | سرینگر، کشمیر | جاوید احمد بٹ |
| T/1156/14 | پلوامہ | محمد احسن بٹ | T/998/13 | سرینگر | پرویز احمد لون |
| T/1157/14 | پلوامہ | غلام نبی کمار | T/995/13 | پلوامہ | سید اقبال احمد حسین |
| T/1158/14 | کشٹواڑا | قاری گلزار احمد وانی | T/1033/13 | سرینگر | عادل رشید بٹ |
| T/1164/14 | سری نگر | بشیر احمد شاہ | T/1061/14 | سری نگر | مولانا سبحان احمد بٹ |
| T/1169/14 | شوپیان | جاوید احمد راتھر | T/1075/14 | پلوامہ | تنویر احمد ڈار |
| T/1171/14 | شوپور | اکرام الحسن | T/1076/14 | پان پور، پلوامہ | ارشاد احمد ڈار |
| T/208/15 | پلوامہ | ہلال احمد شیخ | T/1100/14 | سرینگر | سبزار احمد شیخ |
| T/1237/15 | پلوامہ | بیڑا دہ محمد امین شاہ | T/1090/14 | پلوامہ | غلام محمد چٹت |
| T/1242/15 | بارہ مولا | محمد لطیف ڈار | T/831/12 | رام بن | فروزدین شاہ |
| T/1263/15 | کپواڑہ | تنویر احمد ڈار | T/893/12 | رفیع آباد، ہمولہ | عاشق الہی |

| | | |
|-------------|--------------------|------------------|
| T/497/8 | شاہ آباد | محمد ذاکر حسین |
| T/01/0/2001 | بیکانیر | حافظ لیاقت علی |
| T/455/8 | مجمو بھو | حافظ زکریا |
| T/888/12 | جیسلمیر | عبدالستار خان |
| T/897/12 | بلاڑہ، جودھ پور | حافظ محمد عثمان |
| T/917/12 | جودھ پور | محمد ساجد بزدانی |
| T919/12 | جودھ پور | محمد یونس |
| T/990/13 | کوٹھاکوٹ | عبدالقدوس |
| T/773/11 | سوانی مادھو پور | شفیق عالم قاسمی |
| T/896/12 | جودھ پور | حافظ محمد عثمان |
| T917/12 | جودھ پور | محمد ساجد |
| T/919/12 | جودھ پور | محمد یونس |
| T/812/11 | پیپڑ شہر، جودھ پور | تانج محمد |
| T/990/13 | کوٹھاکوٹ | عبدالقدوس |
| T/1197/15 | جودھ پور | محمد عسرت علی |
| T/1435/17 | الور | صلاح الدین |
| T/1443/17 | جودھ پور | عالم الدین |
| T/1404/17 | جیسلمیر | محمد یونس |
| T/1511/18 | جودھ پور | حشام الدین |
| T/1512/18 | جودھ پور | حافظ اشرف |

مذہبی پرورش

| | | |
|----------|-----------------|------------------|
| T/836/12 | بھوپال | محمد الیاس |
| T/817/11 | کھنڈوا | محمد سفیان |
| T/837/12 | کھائی، بدیشہ | محمد ندیم |
| T/787/11 | ہنگی پورہ، اجین | انسیا احمد قریشی |
| T/800/11 | بھنورج، ہماوڑہ | محمد شاکر |
| T/757/11 | ددیشہ | محمد سعد |

| | | |
|------------|-----------|------------------|
| T/1259/15 | سری نگر | دانش منظور |
| T/12177/16 | پلوامہ | شاہنواز کھٹڑے |
| T/1304/16 | سرینگر | جاوید احمد بٹ |
| T/1339/16 | گل گام | فرز احمد دانی |
| T/1346/16 | راجوری | حافظ ریاض احمد |
| T/1358/16 | سری نگر | غلام قادر بھٹ |
| T/1401/17 | مناری نگر | عبدالواحد ڈار |
| T/1428/17 | اننت ناگ | بلال احمد سلمانی |

راجستھان

| | | |
|----------|-----------------|---------------------|
| T/2/99 | جے پور | مختار الرحمن راسنی |
| T/812/11 | پیپڑ، جودھ پور | تانج محمد |
| T/773/11 | سوانی مادھو پور | شفیق عالم قاسمی |
| T/750/11 | جودھ پور | صدیق رمضان |
| T/754/11 | جے پور | محمد فردوس عالم |
| T/694/10 | جودھ پور | رجب علی |
| T/644/09 | سجان گڑھ، چوری | محمد صدیق عالم |
| T/617/09 | شاہ آباد، بدال | محمد زبیر |
| T/632/09 | پر تاپ گڑھ | محمد حیات خان |
| T/331/06 | جودھ پور | محمد غفران |
| T/255/06 | دھولپور | سینہ خان |
| T/146/04 | الور | مولوی محمد قاسم |
| T/113/03 | پالی | ماسٹر محمد شوکت علی |
| T/469/08 | سیکر | عبدالرحمن |
| T/466/08 | پالی | عبدالغفار قادری |
| T/442/8 | جودھ پور | وجاہت حسین قاروقی |
| T/448/8 | کنواریا | یوسف خان |
| T/495/8 | جودھ پور | عبدالستار |

| | | | | | |
|-----------|------------|---------------------|-----------|----------------|-------------------|
| T/1014/13 | بھوپال | عبدالکلیل | T/761/11 | سرورج، ودیشہ | علی احمد خان |
| T/1040/13 | برہان پور | حافظ محمد یوسف | T/719/10 | ناندری | سائرہ بیگم |
| T/637/12 | ودیشہ | محمد نسیم | T/727/10 | بھوپال | مفتی عبدالرحیم |
| T/836/12 | بھوپال | محمد الیاس | T/781/10 | جلگاؤں | محمد یونس |
| T/897/12 | بھوپال | عبدالحمید | T/734/10 | ناگپور | حامی شیخ جمیل |
| T/937/13 | شہڈول | مولانا خولید حسن | T/620/09 | بھوپال | محمد ارشد صدیقی |
| T/787/11 | اجین | ضیاء احمد قریشی | T/632/9 | سہارنپور | مبارک خان |
| T/800/11 | بیادہ | محمد شاکر | T/443/08 | اکوٹ قائل اکوٹ | ڈاکٹر فیاض خاں |
| T/816/11 | گھسارہ | محمد صادق | T/350/06 | اجین | محمد ادریس |
| T/817/11 | کھنڈوہ | محمد سفیان | T/302/06 | کھرگون | فیاض احمد رحمانی |
| T/815/11 | رائے سین | محمد فائق | T/324/06 | اندور | محمد صادق |
| T/1014/13 | بھوپال | عبدالکلیل | T/202/05 | چمند واڑہ | متبول احمد اشرفی |
| T/977/13 | گونا | حافظ فیروز شاہ | T/138/04 | چمند واڑہ | عبدالرحمن علی شاہ |
| T/1040/13 | برہان پور | حافظ محمد یوسف | T/122/04 | کھرگون | محمد عمر |
| T/1132/14 | برہان پور | حافظ ذاکر بیک | T/81/03 | بھوپال | مشاہد الزماں |
| T/1167/14 | علی راجپور | سید غلام فرید | T/89/03 | بھوپال | عبدالرزاق فقی |
| T/1201/15 | بھوپال | محمد منزل | T/84/3 | بھوپال | مشاہد الزماں |
| T/1248/15 | بھوپال | محمد افضال | T/384/7 | ناگپور | شہزاد احمد |
| T/1249/15 | بھوپال | محمد سلمان | T/294/5 | مین پوری | سرفراز احمد |
| T/1275/15 | گھارگاؤں | عبداللہ | T/173/04 | ملنپور | حامی عثمان |
| T/1319/16 | شاجوپور | شیخ الاسلام | T/815/11 | بریلی رائے سین | محمد فائق |
| T/1297/16 | رائے سین | محمد انس | T/816/10 | گھسارہ | محمد صادق |
| T/1368/16 | رائے سین | یونس محمد | T/663/10 | کھنڈوا | محمد نوشاد |
| T/1368/16 | ودیشہ | محمد ساجد میاں | T/897/12 | بھوپال | عبدالحمید |
| T/1369/16 | ودیشہ | محمد نسیم | T/937/13 | شہڈول | مولانا خوجہ حسن |
| T/1402/17 | بھنگل | سید محمد برہان اللہ | T/977/13 | گونا | حافظ فیروز شاہ |
| T/1407/17 | بھوپال | الطاف الرحمن | T/1017/13 | سنتھ | محمد اختر قاسمی |

| | | | | | |
|-----------|--------------------|-----------------------|-----------|----------------|-------------------------|
| T/407/7 | نالنہ | محمد اقبال حسین | T/1416/17 | مورینا | محمد سلیمان |
| T/358/06 | چپارن | حسین احمد | T/1494/18 | بھوپال | شیخ عبدالغنی عرف سعید |
| T/374/07 | منظف پور | محمد ریاض الدین | T/1495/18 | ناگپور | سید محمد آفتاب سیف اللہ |
| T/387/07 | دریا گنج | محمد تنویر عالم | بھار | | |
| T/294/06 | مدح پورہ | قیصر امام | T/833/12 | موتیہاری | محمد ضیاء اللہ |
| T/178/04 | دھندہ | نجات حسین خان | T/834/12 | سیتامڑھی | نہیم احمد |
| T/166/4 | نوبت، سہرہ | محمد ولی اللہ | T/838/12 | سیتامڑھی | محمد وسیم رضا |
| T/129/04 | مدھونی | محمد عارف صدیقی | T/843/12 | نوادہ | محمد نسیم الدین |
| T/477/08 | چپارن | جمال احمد قاسمی | T/859/12 | سہرہ | عبدالکئی |
| T/755/11 | ارضہ نگر، موتیہاری | معین الحق | T/860/12 | وسپاؤل | عبدالوہاب |
| T/505/8 | نوادہ | مولانا بصیرت اللہ | T/818/11 | مدھونی | عبدالغنی قاسمی |
| T/12/7 | دریہ سنگھ | محمد صلاح الدین ایوبی | T/820/11 | ارریہ | محمد علیم الدین نعمانی |
| T/78/03 | بھگل پور | محمد شہادت | T/775/11 | چپارن | محمد شعیب صابری |
| T/806/11 | سہرہ | محمد شمشاد | T/777/11 | بیلا گنج، گمیا | محمد خالد حسین قاسمی |
| T/360/6 | ارول | محمد عاشق الہی | T/782/11 | گوپال گنج | مسرت جہاں |
| T/724/10 | چھتیس گڑھ | مولانا محمد احمد | T/797/11 | آمور، پورنیہ | شہاب الدین |
| T/861/12 | سہرہ | محمد نعمت اللہ | T/722/10 | پورنیہ | محمد مرشد عالم |
| T/876/12 | مدھونی | نقی احمد | T/733/10 | جموئی، | محمد انعام الحق |
| T/886/12 | سیتامڑھی | محمد ارمان اعظم | T/680/10 | کلیمپار | سید ہادی حسن ارمان |
| T/891/12 | ضلع چپارن | احمد علی | T/688/10 | سستی پور | مہدی حسن قاسمی |
| T/905/12 | ہاری چپارن | حیدر علی | T/689/10 | نوبت، سہرہ | آفتاب عالم |
| T/909/12 | مدنا پور | گلنیل اختر | T/697/10 | سہرہ | عبدالسلام |
| T/921/12 | دریہ سنگھ | محمد عرفان | T/614/09 | پٹنہ | محمد مظفر انصاری |
| T/926/12 | سیتامڑھی | محمد اکبر | T/677/10 | کٹہار | اشرف علی خان |
| T/1028/13 | موتی ہاری | مطیع الرحمن | T/584/09 | سیتامڑھی | محمد احسان الحق |
| T/1029/13 | سہول | محمد عظیم اللہ | T/608/09 | جموئی، | محمد روح اللہ شاہد |
| T/1077/14 | مدھونی | عمران الحق | T/429/08 | گڑھی، جموئی | نسیم الدین |

| | | | | | |
|---------------|-----------------|------------------------|-----------|-------------------|------------------------|
| T/1150/14 | سیدان | محمد انوار الحق عرف جو | T/1078/14 | چیمارن | محمد متاب عالم |
| T/1195/15 | سیتامڑی | محمد شاہ نواز عالم | T/1096/14 | کشیہار | نیر عالم |
| T/1216/15 | دھوریہ، ہانگا | حافظ محمد عبداللہ | T/1099/14 | موتی ہاری | مفتی رحمت اللہ |
| T/1220/15 | کشن گنج | عبدالرحمان | T/833/12 | موتیہاری | محمد ضیاء اللہ |
| T/1235/15 | در بھنگا | عرفان عبدالرحمن | T/834/12 | سیتامڑی | نجیم احمد |
| T/1078/14 | چیمارن، بہار | محمد متاب عالم | T/853/12 | سیتامڑی | محمد وسیم رضا |
| T/1331/16 | چھارن، بہار | حافظ گریز عالم | T/859/12 | سہرسہ | عبدالحق |
| T/1333/16 | ضلع سمیا | حافظ احسن انصاری | T/860/12 | سہرسہ | عبدالوہاب |
| T/1313/16 | بیگوسرائے | محمد شاہد | T/843/12 | نوادہ | محمد نسیم الدین |
| T/1314/16 | بنیاد گنج، سکیا | عبداللہ | T/891/12 | چیمارن | احمد علی |
| T/1315/16 | سون کلاں، سکیا | محمد شمس تبریز | T/905/12 | چیمارن | حیدر علی |
| T/1316/16 | اورنگ آباد | محمد حذیفہ | T/921/12 | در بھنگ | محمد عرفان |
| T/1338/16 | در بھنگ | محمد ارشاد | T/926/12 | ساتر گھی | محمد اکبر |
| T/1347/16 | بھاگپور | حسن رضاندوی | T/958/13 | کوکا کاتہ | منصور الحق |
| T/1350/16 | چیمارن، بہار | منظر حسن | T/777/11 | واپا پیلانج، سکیا | محمد خالد حسین قاسمی |
| T/1356/16 | بارہ کئیہ | آس محمد | T/782/11 | گوپال گنج | مسرت جہاں |
| T/1356/16 | گوڈاپور، نوادہ | ناظمہ شبنم | T/797/11 | آمور، پورنیہ | شہاب الدین |
| T/1429/17 | پورنیہ | وسیق الرحمن | T/775/11 | چھپور، چیمارن | محمد شعیب صابری |
| T/1411/17 | چیمارن | ابونصر ہاشمی | T/806/11 | شہری، سہرسہ | محمد شمشاد |
| T/1412/17 | پورنیہ | سید اسد اللہ | T/818/11 | مدھوبنی | عبدالغنی قاسمی |
| T/1501/18 | مغربی چیمارن | منصور عالم | T/820/11 | پلاسی، اوریہ | محمد عظیم الدین نعمانی |
| T/1502/18 | پورنیہ | محمد اشرف علی | T/1096/14 | کشمیار | نیر عالم |
| ہریانہ | | | T/1099/14 | موتی ہاری | مفتی رحمت اللہ |
| T/787/10 | ٹاڈی، نوح | حافظ محمد شفیع | T/1077/14 | مدھوبنی | عمران الحق |
| T/292/06 | نوح | محمد عباس | T/1078/14 | چیمارن | محمد متاب عالم |
| T/155/04 | پانی پت | ذوالفقار | T/1028/14 | موتی ہاری | مطیع الرحمن |
| T/813/11 | نوح | محمد صابر | T/1029/14 | سیدل | محمد عظیم اللہ |

| | | |
|-----------|----------------|-----------------------|
| T/768/11 | دریا شہجہ دہلی | حکیم سید محمد قمر |
| T/690/10 | بدر پور، دہلی | محمد انصاری حسین |
| T/701/11 | شکر پور، دہلی | عقیل احمد |
| T/659/09 | دہلی | انیس احمد |
| T/598/9 | دہلی | محمد فیضان عادل قاسمی |
| T/446/08 | سیلم پور، دہلی | فیروز عالم |
| T/494/08 | دہلی | محمد اسلام |
| T/224/05 | دہلی | محمد نعیم |
| T/209/05 | دہلی | زائد حسین |
| T/142/04 | دہلی | محمد امل حسین |
| T/159/04 | کاکا جی، دہلی | کاشف امام |
| T/114/04 | نئی دہلی | محمد اسلم |
| T/124/04 | نئی دہلی | محمد توصیف خان |
| T/36/02 | دہلی - | محمد شرف الدین |
| T/214/5 | نئی دہلی | وردانہ |
| T/194/04 | دہلی | ڈاکٹر وحید خان |
| T/709/10 | دہلی | محمد ادریس |
| T/865/12 | بلدہ ہاؤس دہلی | فردوس |
| T/884/12 | نئی دہلی | سید عمران علی |
| T/929/13 | لال کوٹ، دہلی | انوار احمد |
| T/991/13 | دہلی | عائشہ خاتون ہاشمی |
| T/1005/13 | دہلی | محمد ابراہیم |
| T/1006/13 | میردہار، دہلی | فریدہ انگوڑی بیگم |
| T/1034/13 | بوٹانہ دہلی | عمران حسین |
| T/1102/14 | نئی دہلی | محمد امداد |
| T/1108/14 | دہلی | غلام سرور |
| T/1098/14 | نئی دہلی | محمد ابوالیث |

| | | |
|-----------|-----------|----------------|
| T/830/12 | پانی پت | محمد راشد |
| T/98/03 | دہریانہ | احمد علی |
| T/23/02 | پانی پت | انعام الحسن |
| T/1127/14 | فرید آباد | قیام الدین خان |
| T/1125/14 | شیخ کلا | محمد فیروز |
| T/813/12 | نوح میوات | محمد صابر |
| T/830/12 | پانی پت | محمد راشد |
| T/1125/14 | شیخ کلا | محمد فیروز |
| T/1127/14 | فرید آباد | قیام الدین |
| T/1389/17 | میوات | سعید احمد |

چهار کھنڈ

| | | |
|-----------|------------|-----------------------|
| T/432/08 | حقن | عبدالقیوم |
| T/486/08 | گرؤہ | محمد رفیق احمد |
| T/375/07 | پلاسو | عادل حسن |
| T/126/04 | راچی | مفتی ضیاء الحق |
| T/462/8 | گڑیہ | محمد اسرائیل |
| T/486/8 | گڑیہ | محمد رفیق عالم قاسمی |
| T/643/09 | گرؤیہ | مولانا محمد مسلم قاسم |
| T/925/12 | ہنترے، گڈا | محمد عبدالحق |
| T/925/12 | ہنترے، گڈا | محمد عبدالحق |
| T/1430/17 | جامناڑا | محمد مصطفیٰ انصاری |

دہلی

| | | |
|----------|-----------------|-----------------------|
| T/175/4 | نئی دہلی | کاشف امام |
| T/854/12 | دہلی | حافظ محمد نعیم |
| T/826/12 | دہلی | پھول محمد غلام مصطفیٰ |
| T/762/11 | بلی ماران، دہلی | محمد عاصم خان |
| T/752/11 | جامحہ گر، دہلی | افروز |

| | | |
|-----------|-------------|---------------|
| 478/08 | امرتسر | محمد شاہ عالم |
| T/882/12 | مالیر کوئٹہ | خلیل الرحمن |
| T/1060/14 | موبالی | محمد رضوان |
| T/819/11 | بشنوپور | محمد آزاد علی |
| T/1060/14 | موبالی | محمد رضوان |

اتراکھنڈ

| | | |
|-----------|-------------|-------------------|
| T/801/11 | روڑکی | حافظ علی ملک |
| T/710/10 | ہریدوار | کلدیپ بھاردواج |
| | ہریدوار | محمد عرفان |
| T/767/11 | ہریدوار | عبدالباسط |
| T/218/05 | دہرہ دون | نوشاد حسین |
| T/997/13 | روڑکی | نوشاد عالم |
| | روڑکی | نسرین |
| T/801/11 | چنگی، روڑکی | حافظ محمد علی ملک |
| T/1101/14 | روڑکی | نسرین |
| T/1229/15 | روڑکی | عبدالمسیب |
| T/1219/15 | روڑکی | غلام حسین |
| T/1306/16 | روڑکی | محمد ارشد |
| T/1352/16 | دہرادون | عبدالرحمن |
| T/1405/17 | اقبال پور | نفیس احمد |

بنگلہ

| | | |
|----------|--------------|---------------------|
| T/805/11 | کوکاٹا | محمد مناظر سہیل |
| T/383/6 | کوکاٹہ | محمد اشفاق احمد |
| T/543/08 | سرپور | حاجی القمان نقشبندی |
| T/475/08 | بردوان | محمد یوسف فضل الحق |
| T/673/10 | کوکاٹا | انور حسین |
| T/675/10 | اتر دینا چور | غیاث اللہ |

| | | |
|-----------|---------------------|-----------------------|
| T/854/12 | دہلی | حافظہ محمد نعیم |
| T/929/13 | لال کپور دہلی | انوار احمد |
| T/826/11 | دہلی | پھول محمد غلام مصطفیٰ |
| T/1005/13 | دہلی | محمد ابراہیم |
| T/1006/13 | دہلی | فریدہ انکوری بیگم |
| T/991/13 | اوکھلا و بارہ، دہلی | عائشہ خاتون باگھی |
| T/1098/14 | نئی دہلی | محمد ابوالیث |
| T/1102/14 | نئی دہلی | محمد ابرار |
| T/1108/14 | دہلی | غلام سرور |
| T/1034/13 | بوٹا، دہلی | عمران حسین |
| T/1166/14 | دہلی | صابر حسن |
| T/1224/15 | دہلی | غلام سرور عالم |
| T/1234/15 | دہلی | محمد انجھار |
| T/1307/16 | ویسٹ دہلی | محمد تاقب |
| T/1367/16 | گوگل پوری دہلی | عبدالرحمن |
| T/1390/17 | دہلی | محمد شاہد حسین |

پنجاب

| | | |
|----------|---------------|-----------------|
| T/725/10 | مالیر کوئٹہ | نعیم فاروق |
| T/720/10 | گیدوہہ، ممکسر | عبدالستار |
| T/672/10 | لدھیانہ | عبدالستار |
| T/623/09 | سنگرور | وہین نندن |
| T/153/04 | پٹھان کوٹ | محمد سلیم سیال |
| T/154/04 | پٹیالہ | محمد طاہر |
| T/431/8 | لدھیانہ | حاجی محمد یونس |
| T/298/6 | لدھیانہ | محمد منصور اختر |
| T/538/08 | کپورتھلا | محمد امان اللہ |
| 438/08 | نواشہر | امیر حسن |

| | | |
|-----------|----------------|------------------|
| T/870/12 | کک | محمد نجم الدین |
| T/957/13 | ناگرچی شانی | محمد بشیر عالم |
| T/1015/13 | کیندر پاڑہ | ڈاکٹر شیخ رفیق |
| T/1031/13 | کنجہر | محمد شہید اڑیسہ |
| T/788/11 | کھوردھا | محمد ہارون |
| T/779/11 | سہیل پور | ماسٹر و سیم راجہ |
| T/824/12 | کھوردھا | محمد عبدالکریم |
| T/814/12 | کیندر پاڑا | میرادر علی |
| T/815/11 | رائے سین | محمد قاضی |
| T/1248/15 | سندر گڑھ | محمد عبدالواحد؟ |
| T/1361/17 | جے پور، اڑیسہ | میر تاج الدین |
| T/1355/16 | خوردھا، اڑیسہ | میر آزاد علی |
| T/1362/17 | کک | مرزا شاہد بیگ |
| T/135/17 | بالاسور، اڑیسہ | محمد شاہنواز |
| T/1385/17 | کک | ابیسہ صدیق |

گوا

| | | |
|----------|-----|------------------|
| T/259/06 | گوا | الیاس احمد پوٹھہ |
|----------|-----|------------------|

تربہ پورہ

| | | |
|-----------|------------------|-------------------|
| T/1337/16 | ادنا کوئی | ماہر الزماں |
| T/1439/17 | گوشتی، تربہ پورہ | محمد دانش الاسلام |

منشی پورہ

| | | |
|-----------|----------------------|---------------|
| T/819/11 | موسیٰ بیگ، منشی پورہ | محمد آزاد علی |
| T/1272/16 | اسپہال | محمد اقبال |
| T/1440/17 | تھوہال | عبدالرحیم |
| T/1441/17 | دوچ مورے | محمد فضل |
| T/1472/18 | بشن پور | محمد لقمان |

نہیال

| | | |
|-----------|--------------|-----------------|
| T/110/03 | بردوان | نیر الاسلام |
| T/582/09 | کوکاتا | حاجی عبدالجید |
| T/383/7 | ککاتہ | اشفاق احمد |
| T/872/12 | ہاڈا | حافظ محمد ادریس |
| T/958/13 | کوکاتہ، | منصور الحق |
| T/964/13 | اتر دینا چور | عبدالعزیز |
| T/1042/13 | بردوان | محمد شاہ نواز |
| T/1083/14 | بردوان | مصباح العارفین |
| | مدنا پور | کلیل اختر |
| T/805/11 | کوکاتا | محمد مناظر سہیل |
| T/964/13 | اتر دینا چور | عبدالعزیز |
| T/1042/14 | بردوان | محمد شاہ نواز |
| T/1232/15 | کوکاتہ | محمد قمر |
| T/1265/15 | کوکاتا | عابد علی |
| T/1303/16 | بردوان | شیخ شاکر علی |

اڑیسہ

| | | |
|----------|-------------------|--------------------|
| T/824/12 | اتھاتر | محمد عبدالکریم |
| T/814/11 | کیندر پاڑہ | میرادر علی |
| T/814/11 | کیندر پاڑہ | میر محمد ادریس علی |
| T/824/12 | پڑنگا پٹی، اتھاتر | محمد عبدالکریم |
| T/788/11 | کھوردھا | محمد ہارون |
| T/731/10 | کک | سید محمد فیضان |
| T/597/09 | نندو، کک | حافظ شفقت علی خان |
| T/223/8 | کک | حافظ روشن علی خان |
| T/489/8 | جان پور | حافظ سلیم خان |
| T/779/11 | سمبھل پور | ماسٹر و سیم راجہ |
| T/869/12 | پور کک | محمد سفیان الباری |

بحرین

| | | |
|----------|-------|------------|
| T/551/08 | بحرین | نسیم اعجاز |
|----------|-------|------------|

عمان

| | | |
|----------|------|--------|
| T/587/09 | عمان | فرزانہ |
|----------|------|--------|

سعودی عرب

| | | |
|----------|-------------|-----------|
| T/695/10 | مدینہ منورہ | نسیم حفیظ |
|----------|-------------|-----------|

افغانستان

| | | |
|------------|--------|-----------|
| T./1057/14 | سارپور | شش الحق |
| T/1059/14 | سارپور | ریاض الحق |

سانوٹھ افریقہ

| | | |
|-----------|--------------|--------------|
| T/1088/14 | ساؤتھ افریقہ | مولانا الیاس |
|-----------|--------------|--------------|

برما

| | | |
|-----------|-------|----------------|
| T/1070/14 | رنگون | محمد عاشق الہی |
|-----------|-------|----------------|

(نوٹ)

کچھ شاگردوں کے نام اس لسٹ میں اس وجہ سے نہیں آ سکے ہیں کہ ان کی پوری تفصیل ہمارے پاس کسی وجہ سے محفوظ نہیں رہ سکی۔ ان شاگردوں سے اورہ معذرت چاہتا ہے اور یہ درخواست کرتا ہے وہ اپنی تفصیلات سے اورہ کو آگاہ کریں تاکہ شاگردوں کی ڈائرکٹری شائع ہوتے وقت ان کا نام بھی شامل کیا جاسکے۔

شاگرد تفصیلات روانہ کرتے وقت اگر اپنے فوٹو بھی بھجوادیں تو عنایت ہوگی۔ اس لسٹ میں اگر کسی شاگرد کا کافی نمبر غلط چھپ گیا ہو تو برائے مہربانی ہمیں اطلاع دیں۔ ہم شکر گزار ہیں گے۔ اورہ

| | | |
|----------|-----------------|-----------|
| T/835/12 | دیوان پٹن، سنری | نجم الدین |
| T/834/12 | دیوان پٹن، سنری | نجم الدین |

پاکستان

| | | |
|-----------|------------|-----------------|
| T/136/04 | گوجرانوالہ | حکیم عبدالرشید |
| T/785/11 | کراچی | حافظ فیض اختر |
| T/736/10 | لاہور | محمد یامین |
| T/541/08 | لاہور | خالد مقبول |
| T/979/13 | کراچی | انتخاب محمود |
| T/785/11 | کراچی | حافظ فیض اختر |
| T/979/13 | کراچی | انتخاب محمود |
| T/1302/16 | سای دال | محمد حذیفہ اکرم |
| T/1345/16 | کراچی | ضیاء الدین |
| T/1403/17 | ضلع نزوال | مدرسہ نظیر |

بنگلہ دیش

| | | |
|-----------|---------------|--------------|
| T/295/06 | رینڈ بنگلادیش | حسین احمد |
| T879/12 | سلہٹ | شہاب الدین |
| T/950/13 | سلہٹ | عبدالباسط |
| T/949/13 | سلہٹ | محمد عبداللہ |
| | کشور گنج | بدر العالم |
| T/949/13 | سلہٹ | محمد عبداللہ |
| T/950/13 | سلہٹ | عبدالباسط |
| T/1056/14 | کشور گنج | بدر عالم |

دہلی

| | | |
|-----------|------|------------------|
| T/464/8 | دہلی | تحسینہ پروین |
| T/1364/17 | دہلی | محمد شفیق انصاری |

بوٹہ

| | | |
|---------|----------|-------------|
| T/487/8 | پارک شاز | امراہم حفیظ |
|---------|----------|-------------|

ماہرین عملیات کے نہایت ہی مجرب عملیات

تحریک: استاد ناصر بخاری

یام مقدّم لقمان ۳۱

| | | | | |
|--------|--------|--------|--------|--------|
| ۵۵۰ | ۲۱۷۳ | ۳۲ | ۱۵۰۵۸۶ | ۲۰۵۲ |
| ۱۵۰۵۸۳ | ۲۰۵۵ | ۵۲۸ | ۲۱۷۲ | ۳۵ |
| ۲۱۷۰ | ۳۳ | ۱۵۰۵۸۷ | ۲۰۵۳ | ۵۵۱ |
| ۲۰۵۶ | ۵۳۹ | ۲۱۷۳ | ۳۱ | ۱۵۰۵۸۵ |
| ۳۳ | ۱۵۰۵۸۳ | ۲۰۵۴ | ۵۵۲ | ۲۱۷۱ |

وقف = ۱۵۵۳۹۳

غائب شخص یا چیز کی واپسی

اگر کسی کی کوئی چیز غائب ہوگئی ہو یا کسی غائب کی واپسی مقصود ہو تو اس وقف کو لکھ کر اس کے نیچے مقصد لکھ کر اس کو کسی ہوا دار درخت میں لٹکا دیں اور روزانہ بوقت نصف شب اس آیت کو دور کر کے اپنے مقصد کی بابت دعا مانگے تو غائب کی واپسی ہو۔

”يُسْنِئُ إِنَّهَا إِنْ تَكُ بِشَقَالٍ حَبِئَةٍ مِّنْ غَوْلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَظَلِيْفٌ خَبِيرٌ“ (سورہ لقمان: ۱۶)

بخیل اور کنجوسی کی اصلاح

اگر کوئی بخیل اور کنجوس ہو یا تنگ نظر ہو تو اس وقف کو لکھ کر اس کے ہر چہار طرف یہ آیت لکھ کر اس کو پلایا جائے تو اس کے دل سے تنگی دور ہو جائے گی اور وہ فیاض ہو جائے گا۔

”لَيْسَ مَالِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ“ (سورہ لقمان: ۲۶)

☆☆☆

عمل برائے فراخی رزق

جو شخص سورہ واقعہ مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے، پھر یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے لئے رزق کا ایک دروازہ کھول دیں گے، دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُفْتِاحَ الْأَبْوَابِ يَسِّرْ عَلَيْنَا الْجِسَابَ إِنَّ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَانْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ الْأَرْضِ فَافْخِرْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدَ فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا فَخَلِّدْهُ وَطَيِّبْهُ وَإِنْ كَانَ طَيِّبًا بَارِكْ فِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (روزانہ اس کا معمول بنائیں، انشاء اللہ رزق میں بہت فراخی ہوگی)

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَّقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا. (سورہ الاسراء: ۸۱) اگر آپ کو مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنی ہو تو روزانہ کسی نماز کے بعد ایک سو تین تیس (۱۳۳) مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ لیں، اگر حق پر ہیں، تب پڑھیں، ورنہ ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔

دل کی گھبراہٹ دور ہو

”الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ“ (سورہ الرعد: ۲۸) اگر آپ کو دل کی گھبراہٹ اور بیماری دور کرنی ہو تو اتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پی لیں۔

سورہ لقمان آپ کی پریشانیوں کا حل

مقطعات کی سورہ ہم لقمان کے خواص۔

مولانا سید سلمان ندوی کے نام کھلا خط

نو قلم: مولانا حسن الباشی
(فاضل دارالعلوم دیوبند)

ہونے والا ہے۔ یہ ابلیس کی معرفت کی انتہائی اور ابلیس اجنبہ میں سے ایک اعلیٰ ترین خاندان کا فرد تھا، ازراہ برادری، جوش رافت، جو نجابت جو بڑائی ابلیس کو حاصل تھی وہ جنات کی قوم میں کسی اور برادری کو حاصل نہیں تھی لیکن جب اس نے ایک ہار اللہ کی نافرمانی کی تو حسب و نسب، عبادتیں و ریاضتیں، رکوع اور سجدے، پرہیز گاریاں، بلندیاں اور معرفتیں سب دھڑے کے دھڑے رو گئے اور جس نے فرشتوں کو یہ اطلاع دی تھی کہ عتق رب کوئی رائدہ درگاہ ہونے والا ہے وہ خود رائدہ درگاہ ہو گیا۔ اور اس کی وجہ صرف اللہ کی نافرمانی اور صرف تکبر تھا اور صرف وہ احساس برتری تھا جو اللہ کو ہرگز نہیں پسند۔

حضرت سلمان صاحب! زندگی میں صرف ایک بار نیکنے سے انسان کا کچھ نہیں بگڑتا سچ کا بھولا اگر شام کو گھر آجائے اس کو بھولا ہوا نہیں مانتے لیکن جو انسان بار بار نیکنے اور بھٹکانا اس کا مقدر بن جائے تو دنیا اسے راجہ حق کا مسافر نہیں مانتی اور شہیت خداوندی اس پر رحم نہیں کھاتی۔ نادان لوگ ایسے شخص پر ہنستے ہیں اور دانا ایسے شخص کو اپنی نظروں سے گرا دیتے ہیں اور اس کی لچھے دار باتوں کا اثر آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا ہے اور اس کے خوشنما اور دلکش دلائل خود اس کے ہاتھوں قتل ہو جاتے ہیں اور ان کی موت پر کوئی آنسو بہانے والا بھی نہیں ہوتا۔

آپ کے ساتھ کچھ ایسا ہی ہو رہا ہے، آپ رفتہ رفتہ اعلیٰ علم، اعلیٰ نظر اور اعلیٰ فکر کی نظروں سے مسلسل گرتے جا رہے ہیں اور اب تو لوگ آپ کو ”شیخ علی“ اور ”لال بھٹکو“ سمجھنے لگے ہیں۔ آپ نے میدان تحریر و تقریر میں آنکھیں بند کر کے جو جھٹلائی لگائی ہیں ان کا سرسری جائزہ یہ ہے۔

آپ نے سعودی عرب کے خلاف محاذ کھولا، ہندوستان میں ان کے قلم و قلم و قلم کی داستانیں بیان کیں، ان کی وحشت و بربریت کے افسانے سنانا کر ان ہندوستانی عوام کو بدظن کیا جو بے چارے مکہ اور مدینہ کی وجہ سے پورے عرب سے عقیدت رکھتے تھے اور اس کی ناموس پر اپنی زندگی قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ ایک طویل مدت تک سعودی عرب میں ہونے والے مظالم کا آپ دونوں دوتے رہے

مولانا سید سلمان ندوی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اس خط کو میں اُس رحمن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے رحم و کرم پر میرا ایمان ہے اور جس کے رحم و کرم کے جلوے میں اپنی زندگی کے ہر قدم پر محسوس کرتا ہوں۔ آپ یقین کریں کہ میں یہ خط با دلی ناخواستہ لکھ رہا ہوں۔ میں ہمیشہ آپ کی صلاحیتوں کا معترف رہا۔ آپ کی تحریریں اور آپ کی جذباتی تقریریں مجھ جیسے طالب علموں کو ہمیشہ متاثر کرتی رہیں۔ آپ کی ایک سیرت کی تقریر میں کر مجھے یہ احساس ہوا تھا کہ اتنی خوش نصیب ہے وہ امت جس میں آپ جیسے رہنما موجود ہیں۔ جب آپ عربوں کے خلاف بول رہے تھے اور ان کی انانیت، ان کی تانا شاہی اور یہودیوں کے ساتھ ان کے تال میل کے خلاف لکھ رہے تھے، اس وقت مجھ جیسے ہزاروں لوگ آپ کی مومنانہ جرأت کو خراج عقیدت پیش کرنے پر مجبور تھے۔ نہ جانے کتنی روضیں آپ کو سلما میں دیتی تھیں اور نہ جانے کتنے احساسات آپ کے قدموں کے بوسے لینے پر مجبور ہو جاتے تھے۔ آپ عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ خاندان نبوت کہ جس پر ساری نسبتیں قربان ہوں۔ آپ بقلم خود بار بار خود کو سید اور حسنی لکھ کر اُس نسبت کو ظاہر کرتے رہے ہیں جو لاریب دنیا کی ہر نسبت سے زیادہ عظیم الشان اور عظیم المرتبت ہے۔ اس نسبت پر آپ جتنا بھی فخر کریں کم ہے اور اس نسبت کو آپ جتنی بھی اہمیت دیں وہ بجا ہے، اس نسبت کے سامنے ہم بھی سر عقیدت خم کرتے ہیں۔ آپ کا علم، آپ کی عبادتیں اور آپ کی خاندانی نسبتیں دوسروں کے مقابلہ میں اعلیٰ ترین نسبتیں ہیں آپ کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ابلیس بھی ان تمام خصوصیات کا حامل تھا۔ وہ عبادت و ریاضت میں بے مثال تھا، ارض و عرش کا کوئی گوشہ ایسا نہیں تھا جہاں اس نے خدا کو وحدہ لا شریک سمجھ کر سجدہ نہ کیا ہو۔ معرفت میں وہ تمام فرشتوں سے افضل تھا، لوح محفوظ کا وہ راز جس کی ہوا فرشتوں کو بھی نہیں ملتی تھی اس راز سے وہ واقف ہو گیا تھا اور اس نے آسمان کے تمام فرشتوں کو جمع کر کے یہ اظہار بھی کر دیا تھا کہ بہت جلد ہم میں سے ایک ”فرد“ رائدہ درگاہ

ایک کتاب لکھ دی اور مسلمہ محاقوں کے ساتھ آپ نے یہ ثابت کیا کہ داعش مسلمانوں کی تنظیم ہے۔ اس طرح آپ نے فرقہ پرستوں کے ان الزامات کی تائید کر دی جو مسلمانوں پر ایک مشن کے تحت لگائے جاتے ہیں۔ ٹھٹھ ہے آپ کی اس مثل خام پر اور اس بچکانہ سوچ پر۔

آپ نے جاشین شیخ الاسلام حضرت مولانا ارشد مدنی کے نام کٹے خط میں انہیں مفاد پرست قرار دیا تھا اور دیوبند میں ریفریٹزم کرانے کی کھلی بات بھی کہی تھی لیکن مولانا ارشد مدنی نے کوئی دوس نہیں لیا شاید وہ آپ کے منہ لگنا نہیں چاہتے تھے کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ زبان درازی کرتے ہوئے آپ کہاں تک پیچیں گے اور آپ کی زبان درازی سے ڈانڈی بھی بدنام ہوگی اور اسلامی مزاج بھی۔ انہوں نے چپ سادھ لی اور انہوں نے اپنے ہم نواؤں کو بھی بولنے نہیں دیا۔ اس طرح کی خاموشیوں کو آپ بزدلی یا گھٹکت بھگتے ہوں گے۔

براہِ محترم یہ بزدلی نہیں ہے یہ ہار بھی نہیں ہے، یہ وہ شرافت ہے، یہ وہ عالمانہ خاموشی ہے، جو اپنے معقدین کو ایک راہ دکھاتی ہے اور یہی خاموشی اسلامی تشخص کی حفاظت کرتی ہے۔

بابری مسجد کے سلسلے میں آپ نے کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کا قتل عام کرتے ہوئے شرعی شرعی شکر سے خفیہ اور اعلانیہ ملاقاتیں کیں اور رام مندر بنوانے کے لئے حکومت کو اور ہندوستان کے تمام فرقہ پرستوں کا منہ میٹھا کرنے کے لئے ایک تحریک چلا دی اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ کی کسی رائے کو اہمیت دے کر اپنی فقہانہ شان کا مظاہرہ کیا جو کسی نابالغ بچے کی بڑ بڑ ثابت ہوئی اور اس دن ہمیں اندازہ ہوا کہ آپ کا علم اور آپ کا ودھان اتنا گہرا نہیں ہے جتنا ہم سمجھتے تھے۔ کیا آپ کو کبھی معلوم کہ عدالت میں جو مقدمہ چل رہا ہے وہ ملکیت کا مقدمہ ہے۔ کاغذی ریکارڈ سے یہ ثابت ہے کہ تنازعہ جگہ مسلمانوں کی ملک ہے۔ اس جگہ پر فرقہ پرستی کی دعویداری صحیح نہیں ہے اور جہاں تک استحقاق کا معاملہ ہے تو صرف ہندوؤں کی استحقاق کیوں قابل توجہ ہے، مسلمانوں کی استحقاق کیوں نظر انداز کیا جا رہا ہے اور اس بارے میں آپ آنکھیں بند کر کے مسلمانوں کے جذبات و احساسات کا کیوں قتل عام کرتے رہے ہیں۔ مسلمان صاحب! ایک بات یاد رکھئے جس کے لئے آپ اس طرح کی تلا بازیاں کھا رہے ہیں وہ آپ کا اپنا نہیں بن سکتا ہے

اور ان کی قلبی کھولنے میں مصروف رہے۔ انہیں یہودیوں کا غلام بھی ثابت کرتے رہے، ان کے جبر و استبداد سے پردے ہناتے رہے لیکن آپ کو ہندوستان میں چھپنے والے اردو اور ہندی اخبارات پڑھنے کی کبھی توفیق نہیں ہوئی، اس لئے آپ کو کبھی یہ اندازہ بھی نہیں ہوا کہ ہندوستان کے مسلمانوں پر کیا بیت رہی ہے اور حکومتیں ان مسلمانوں کی زرکت کس کس طرح بتا رہی ہیں اور کس کس طرح مسلمانوں کے خون سے چھاگ کھیلنا جا رہا ہے۔ تجربہ کار لوگ آپ جیسے لوگوں کے لئے ہمیشہ یہ مصرعہ گنگناتے ہیں:

سارے جہاں کا جائزہ اپنے جہاں سے بن خیر

اور ایک بار جب کسی فقیر کی دعا یا بدعا سے آپ کو ہندوستان کے مسلمانوں سے کچھ ہمدردی کی توفیق ہوئی تو آپ نے ان مسلمانوں کی برہم کاریوں کو کھٹک کر دیا اور ان مسلمانوں پر جو ہندوستان پر اپنی جانیں بھجوا رہے تھے ان پر ایک سوالیہ نشان کھڑا کر دیا۔

آپ نے داعش کے سربراہ ابو بکر البرہد ادی کو امیر المؤمنین کا لقب عطا کر دیا، آپ نے یہ الفاظ ایک عربی اخبار میں تحریر فرمائے۔ امیر المؤمنین، فضیلۃ الشیخ، ایمان راج، صحیح مسیحی عقائد اور خالی اسلامی منہج کا حامل قرار دیا اور اس کی صلاح و فلاح کے لئے تعاون کرنے کی اپیل بھی کی۔ حالانکہ داعش ایک یہودیوں کی جماعت ہے جو مسلمانوں کو بدنام کرنے اور دین اسلام کو بذریعہ دہشت گردی رسوا کرنے کے لئے وجود میں آئی ہے اور اس حقیقت سے بھی واقف ہیں کہ امریکہ اور اسرائیل کے پروردگار کی نام نہاد اسلامی لشکر اور ان کی وحشیانہ دہشت گردی کی وجہ سے ہندوستان کا مسلمان بدنام ہو رہا ہے اور امریکہ اور اسرائیل کی دہشت گردیوں کی خواہ مخواہ قیمت چکانا ہے۔ حیرت ہے کہ آپ کی مثل علماء اور صلحاء مقتدا اسلام کی غلطیاں تو پکڑ جیتی ہے، لیکن وہ یہ اندازہ کیوں نہیں لگا سکتی کہ داعش اسلامی نہیں یہودی لشکر ہے جو اسلام کو رسوا کرنے کے لئے وجود میں آیا ہے اور اس کے خالق امریکہ اور اسرائیل ہیں۔ گستاخی کی معافی ہمیں تو یہ لگتا ہے کہ اس حماقت کی تلافی کے لئے آپ ہندوستان کی حکومت وقت کی خوشامد اور چالچی میں لگے ہوئے ہیں تاکہ حکومت اس بات پر غور و فکر نہ کر سکے کہ آپ نے ابو بکر البرہد ادی کو امیر المؤمنین کیوں کہا تھا؟

خود فریبی کی انتہا یہ ہے کہ آپ نے داعش کے دفاع میں باقاعدہ

اور جو آپ کے ہیں وہ آپ کی ان حرکتوں کی وجہ سے آپ کے ہاتھوں سے نکل جائیں گے۔ ممکن ہے کہ اس طرح کی اچھل کود سے ابوبکر بلعدادی کو امیر المؤمنین کہنے کی تلافی ہو جائے اور ممکن ہے کہ اس حرکت بے جا کی وجہ سے آپ کے سر پر جو خطرات منڈلا رہے ہیں وہ نکل جائیں لیکن اگر اس طرح کی کوششوں میں آپ کامیاب ہو گئے تو بے شک آپ کا دامن لٹوؤں سے بھر جائے گا اور حکومت وقت کی سرپرستی اور تقرب آپ کو حاصل ہو جائے گا لیکن ہندوستان کے مسلمانوں پر کیا گزرے گی اور آپ کی آخرت کا کیا ہوگا کبھی آپ نے سوچا؟ اس کے بعد آپ مسلم پرسنل لا بورڈ کو چھٹ گئے اور آپ نے ایک ایک کر کے اس کے میمبروں کی گنتی شروع کی۔ آپ نے مسلم قوم کو یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ مسلم پرسنل لا بورڈ بے شمار معاملات میں اسلامی قوانین سے ادھر ادھر ہوا ہے اور وہ باری مسجد والے معاملے میں بھی مسلمانوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ بلاشبہ آپ عقل مند ہیں لیکن عقل تو عیار ہے سو ہمیں بدل لیتی ہے، آپ نے اپنی عقل کے کھوڑوں پر سوار ہو کر جو بحث لگائی مسلم پرسنل لا بورڈ والوں کو بھی پیٹے چھوٹ گئے اور انہیں یہ خطرہ محسوس ہونے لگا کہ اگر آپ اندر رہے تو مسلم پرسنل لا بورڈ خانہ جنگی کا شکار ہو جائے گا اس لئے مسلم پرسنل لا بورڈ کے ذمہ داران نے پانچ کئی ایک کمیٹی بنادی تاکہ آپ کی لن ترائیوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس پانچ کئی کمیٹی کے لئے یہ حضرات منتخب ہوئے: حضرت مولانا رابع صاحب حسنی ندوی، حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب، حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب وغیرہ۔ ان حضرات کی رپورٹ معتدل اور منصفانہ تھی، اس رپورٹ کی بنیاد پر آپ کو مسلم پرسنل لا بورڈ سے نکال دیا گیا کیوں کہ آپ ایسا چھوڑا امن گئے تھے کہ جس کی وجہ سے پورے جسم کے سڑ جانے کا اندیشہ ہو گیا تھا۔ اس پر بھی آپ شرمندہ نہیں ہوئے، اس کے بعد آپ نے مسلم پرسنل لا بورڈ کے مقابلہ میں متوازی بورڈ قائم کرنے کا اعلان کیا اور امت میں فرقہ پیدا کرنے کے لئے ایک نئے فتنے کی بنیاد ڈالی۔ چند ہفتوں تک آپ کے بیانات کا اعجاز نہایت جارحانہ رہا۔ اس دوران آپ اسد الدین اویسی کو بھی لپٹے رہے اور اس نے چارہ کومی آپ نے تحفہ مشت بنانا شروع کر دیا لیکن جلد ہی آپ کو یہ اندازہ ہو گیا کہ ہندوستان کے مسلمان اسے یہ قوف نہیں ہیں جتنا آپ سمجھتے رہے تھے۔ جب آپ کو کئیوں سے

کوئی گھاس نہیں پڑی تو آپ نے متوازی مسلم پرسنل لا بورڈ کا خیال ترک کر دیا اور اس کا رخ موز کرانے آپ کو جگ ہسانی سے بچایا۔ اس کے بعد آپ حضرت امیر معاویہؓ کے گھر میں گھس گئے اور ان کی خامیاں تلاش کر کے ان کے خلاف بولنے لگے۔ چند سال پہلے ہم نے بھی ایک کتاب حضرت امام حسینؓ کے دفاع میں لکھی تھی۔ اس کتاب میں ہم نے حضرت امام حسینؓ کو برحق قرار دیا تھا اور ان کی شہادت کو اس دنیا کا سب سے بڑا سانحہ قرار دیا تھا اور صرف ابن زیاد کو نہیں بڑے کبھی قصور وار مانا تھا لیکن ہم نے کسی بھی جگہ حضرت امیر معاویہؓ کے خلاف ایک حرف اپنے قلم سے نہیں نکالا تھا۔ اگر ہم اصحاب رسولؐ کے خلاف بھی بولیں گے تو پھر ہماری تو بنیادیں ہی جس جس نہس ہو جائیں گی، پھر ہمارے پاس بچے ہی کا کیا؟ صحابہ کرامؓ پر ہماری جان، ہمارے ماں باپ اور ہمارے بیوی بچے قربان ہوں، ان کی ہزاروں قربانیوں کے بعد یہ دین اسلام ہم تک پہنچا ہے، ان پر انگلی اٹھانا بدترین ہے، بدتہذیبی ہے اور اعلیٰ درجہ کی احسان فراموشی ہے۔ میرے یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ آپ نے امیر معاویہؓ کو نشانہ کیوں بنایا تھا؟ اگر آپ نے سیدنا امام حسینؓ کی محبت کی وجہ سے ان پر تنقید کی تھی تو پھر آپ نے حسنؓ اور حسینؓ پر اٹھایا کیوں اٹھائیں؟ ان کی شخصیت کو مجروح کرنے کے لئے آپ نے بوسیدہ قسم کی کتابوں میں نکتے لولے دلائل کیوں ڈھونڈے؟ چلئے اس بات کو چھوڑے لیکن آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت پر بھی ایک طنز کیا اور اس کو انفاقی بتایا۔ کیا آپ حضرت علیؓ کی خلافت کے قائل ہیں؟ اور اگر واقعتاً یہ سچ ہے تو پھر آپ سرکار دو عالم ﷺ کی پیشین گوئیوں کی بھی دجیاں اڑانا چاہتے ہیں جو ایک بہت بڑی گستاخی ہے اور اس گستاخی کے بعد کوئی مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت کیسے کر سکتا ہے۔ آپ نے ”کلمہ پلشتی“ کے نام سے ایک کتابچے میں مولانا کلیم صدیقی صاحب پر یہودیہ قسم کے الزام لگائے ہیں اور انہیں بدویانیت ثابت کرنے کی غیر عالمانہ کوشش کی ہے۔

حال ہی میں آپ نے قرآن حکیم کی ترمیم کو غلط قرار دیا ہے۔ اگر آپ کی بات کو درست مان لیا جائے تو ان کروڑوں حافظوں کا کیا ہوگا جو بے چارے اسی ترمیم سے قرآن حکیم یاد کرتے ہیں اور ہر سال تراویح میں سناتے ہیں اور قرآن حکیم کی موجودہ ترمیم کو صحیح سمجھتے ہوئے

کرداروں کا حلقہ دنیا سے رخصت ہوتے۔

محترم مسلمان صاحب! آپ کی تمام قلابازیوں کو نقل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ میں ہزاروں صفحات سیاہ کرداروں لیکن آپ کی شخصیت کے جنگل میں جو کھار بکھرا پڑا ہے ان سب کا احاطہ بہت مشکل ہے، اس لئے میں اب اس قلابازی کی طرف آتا ہوں جو آپ نے داریلمی دارالعلوم دیوبند کو نقلی دارالعلوم کہہ کر کھائی ہے اور آپ نے دعوت کا کام کرنے والے کسی داعی کا دفاع کیا ہے، بچکانہ انداز میں کیا ہے اور ان کو آئندہ دکھانے کے بجائے ان کی غلطیوں پر ان کی کرکھچہ پانی سے اور دارالعلوم دیوبند کو ایک علاقائی یعنی ایک چھوٹا سا ادارہ بتایا ہے اور اس کو نقلی بھی کہا ہے۔

محترم مسلمان صاحب! دارالعلوم دیوبند کے بارے میں کچھ عرض کرنے سے پہلے میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ اصلی نقلی کی پہچان کیا ہے؟ اور کیا دوسرے معاملات میں بھی آپ کسی ادارے کے بارے میں اصلی اور نقلی کہنے کی جسارت کر سکتے ہیں؟

مظاہر علوم سہارنپور بھی دو حصوں میں بٹ گیا ہے، کیا آپ بتائیں گے کہ ان دونوں حصوں میں اصلی کون سا ہے اور نقلی کون سا؟ جمعیۃ علماء ہند بھی دو حصوں میں بٹ گئی ہے۔ اگر آپ واقعتاً جرات مند ہیں تو ذرا بتائیے کہ ان دونوں جمعیۃ العلماء میں اصلی کون سی ہے اور نقلی کون سی؟

تعلیمی جماعت بھی دو حصوں میں بٹ گئی ہے، دونوں کی دعوت اور چلت پھرت کا طریقہ ایک ہی جیسا ہے، دونوں حضرت مولانا الیاس صاحبؒ کی کو اپنا جد امجد سمجھتے ہیں، دونوں کی تمام پوشش اور جد و جہد ایک جیسی ہی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ایک جماعت کے پاس امیر ہے لیکن شوری نہیں ہے اور ایک کے پاس شوری ہے لیکن امیر نہیں ہے شرعی طور پر نقص دونوں ہی موجود ہے کیوں کہ شرعاً امیر کے بغیر شوری اور شوری کے بغیر امیر معتبر نہیں ہے لیکن چھوڑیے آپ تو یہ بتائیے کہ ان دونوں میں اصلی جماعت کون سی ہے اور نقلی کون سی؟ یہ تو ظاہر ہے کہ آپ کا جھکاؤ جگہ والی مسجد کی طرف ہے اور کسی خاص غرض کی خاطر آپ نے ساتھ ہی اسی جماعت کا دیا ہے جو جگہ والی مسجد سے وابستہ ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ مکمل کر بتائیں کہ ان میں کون سی نقلی ہے اور کون سی اصلی؟ تاکہ ان مسلمانوں کی رہنمائی ہو سکے جو ان دونوں کے پیچھے اپنے بستر اٹھائے پھر رہے ہیں۔

مسلم پرسن لاء بار، دیوبند بھی ذہنی طور پر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے۔ حضرت مولانا رابع حسنی ندوی صاحب کے بعد یہ بات اظہار من القہر ہو جائے گی۔ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ مسلم پرسن لاء بورڈ کے دونوں حصوں میں کون سا نقلی ہو گا اور کون سا اصلی؟

اس خلاصہ کے بعد میں نہایت ادب و احترام کے ساتھ آپ سے یہ سوال کرتا چاہتا ہوں کہ آپ کی شخصیت کے بھی دو پہلو ہیں۔ ایک پہلو وہ بھی ہے جب آپ مثبت باتیں کیا کرتے تھے، یہ ت رسول اور یہ ت صحابہ پر گفتگوں بولتے تھے اور اردو اور عربی زبان میں علم و معرفت کے خزائن لٹاتے تھے، سامعین کو آپ پر رشک آتا تھا اور ہم جیسے طلباء بھی آپ سے بغل میہ ہونے کی آرزو میں کرتے تھے اور آپ کی شخصیت کا ایک پہلو یہ ہے کہ آپ کبھی باندی مسجد کو لپٹ جاتے ہیں اور کبھی حضرت معاویہؓ کو، کبھی آپ مسلم پرسن لاء بورڈ کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اور کبھی دارالعلمی کے خلاف ڈنڈا اٹھا لیتے ہیں۔ گویا کہ آپ کی ذات کو آدمی دو حصوں میں بٹ کر رہ گئی ہے۔ اب آپ ہی بتائیے کہ آپ کی شخصیت کا کون سا پہلو اصلی ہے اور کون سا نقلی؟

اور اب آپ نے جب مولانا سعد صاحب کا ساتھ دینے کی ٹھان لی ہے تو آپ نے مولانا سعد کو علماء کی نظروں میں مزید مشکوک بنا دیا ہے کیوں کہ اب تک آپ نے کہیں بھی صحیح کا ساتھ نہیں دیا ہے، آپ کی حمایت کے بعد جو علماء مولانا سعد سے حسن ظن رکھتے تھے اب وہ بھی ان سے بدظن ہو گئے ہیں کیوں کہ یہ بات مشہور عام ہو گئی ہے کہ آپ جس شاہراہ پر چلتے ہیں وہ شاہراہ منزل باطل کی طرف جاتی ہے۔

بے شک اس وقت تعلیمی جماعت میں زبردست اختلاف چل رہا ہے، بظاہر یہ اختلاف شوری اور عدم شوری کا ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ یہ اختلاف صرف اتنا ہی سا ہو۔ یہ اختلاف بے تحاشہ دولت برسنے کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ یہ اختلاف اقتدار اور عہدہ کا بھی ہو سکتا ہے، یہ اختلاف علاقہ پرستی کا بھی ہو سکتا ہے، یہ مگر اتوں اور یہ اتیوں کی جنگ بھی ہو سکتی ہے۔ یہ حق و باطل کی کشمکش بھی ہو سکتی ہے۔ اس اختلاف کا ختم ہونا بہت آسان نہیں ہے لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ یہ اختلاف ختم ہو لیکن اس اختلاف کو ختم کرنے سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ تعلیمی جماعت کی اصلاح ہو اور گذشتہ بیس برسوں میں علماء کی جو توہین و تذلیل عمل میں آ رہی ہے جو جھٹ بیٹھے اپنی ناگھوں میں ہنس ہانہ کر رہا تھا علماء کے

کارنامہ سمجھ لیا ہے جو علم کی بھی توہین ہے اور ان مدرسوں کی بھی جہاں سے وہ پڑھ کر نکل رہے ہیں۔

ایک زمانہ میں دعوت کا کام کرنے والوں کی بے ادھوری کو آپ نے بھی محسوس کیا تھا تب ہی تو ماضی قریب میں آپ نے مولانا سعد سے متعلق کچھ کھری کھری باتیں تحریر کر دی تھیں۔ آپ کی اس تحریر کا اقتباس یہ ہے:

”مرکز تبلیغ راستے سے ہٹ رہا ہے، امت سے کٹ رہا ہے، علماء سے دور ہو رہا ہے۔ فرقہ بن جائے گا۔ دین نہ شخصیت سے سمجھا جائے گا۔ نہ جگہ سے سمجھا جائے گا۔ محبت کتاب اللہ ہے۔ صحیح فتویٰ مدارس ہی سے جاری ہوگا۔ اس لئے دوسرے کسی مرکز کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ فتویٰ جاری کرے اور علماء سے آگے بڑھ جائے وہ دارالافتاء کو پھلانگ جائے، دین جو چودہ سو سال سے کروڑوں عوام میں محفوظ ہے وہ آپ کا (مرکز تبلیغی جماعت ح۔ د) فیض نہیں ہے وہ علماء، مصلحین، مجتہدین اور اصحاب افتاء کے ذریعہ محفوظ ہے جہاں آپ کی جماعت کام کر رہی ہے وہاں بھی دین ہے اور جہاں آپ کی جماعت نہیں ہے وہاں بھی کروڑوں انسانوں میں دین ہے سب دین پر عمل کر رہے ہیں، اسی سے نہیں کہ اسی سے دین آ رہا ہے، یہ غلط فہمی ہے۔ تقدس حاصل نہیں کیسے مقام کو کسی جگہ کو کسی شخصیت کو۔“

اس طرح آپ نے تبلیغی جماعت کو اس کا صحیح مقام و مرتبہ بتایا تھا کہ یہ اسلام کی صرف ایک ذیلی، اصلاحی اور علماء کی تابع جماعت ہے۔

اور اب آپ نے جو کچھ فرمایا ہے وہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ کوئی بھی انسان اگر وہ نئے نئے ڈھنگ سے نہ ہو یا کسی دباؤ یا لالچ میں نہ ہوا حتیٰ الگ الگ باتیں جن کا مفہوم ہی ایک دوسرے سے بالکل جدا گانہ ہو کیسے زبان سے نکال سکتا ہے؟ آپ کا یہ مشورہ کہ دارالعلوم تواتر ایک غیر عالمی ادارہ ہے اور آپ کی جماعت عالمی جماعت ہے، آپ دارالعلوم دیوبند کی بات کیوں مانتے ہیں؟ اور آپ بنگلہ والی مسجد میں ”عالمی فقہی اکیڈمی“ یا ”مرجع فقہاء اکیڈمی“ بنالیتے۔ آپ کا یہ مشورہ کہ قدر غلط ہے، یہ کسی نابالغ بچے کو انیوں کی گولی کھلا دینے کے برابر ہے۔ اللہ نے آپ کی ملاقات مولانا سعد صاحب سے کرادی تھی تو آپ کو ان کی اصلاح کرنی چاہئے تھی نہ کہ ایسی باتیں جو ان کو مزید بھٹکان اور وہ مزید بے یقینی لگیں کہ تمام علماء میرے سامنے بالمشیت ہیں اور وہ دین کی حقیقت سے نااہل ہیں۔

قد سے بڑا کرنے کی بجائے کوششوں میں مبتلا ہیں۔ ان کو دارالکدی جانی چاہئے کہ تبلیغی جماعت کے اس طرح کے غلط لوگ ان نازیبا حرکتوں سے تائب ہوں اور اپنی بساط اور اوقات کو پیش نظر کر کے کبھی دعوت کا کام کریں۔ علماء کے وقار کا لحاظ نہ رکھنا علماء کی موجودگی میں جابلوں کا منبر پر چڑھ کر بیٹھ جانا اور علماء کے مقابلہ میں ان پڑھ لوگوں کو اہمیت دینا جنہوں نے زیادہ وقت اس کام میں لگا رکھا ہو قطعاً غلط ہے اور ان پڑھ لوگوں کو جو دین کی حقیقت سے واقف نہ ہوں بے لگاؤ چھوڑ دینا اذیت ناک ہے اور اس سے علماء اور طلباء کی تادمی ہوتی ہے۔ مدرسوں میں یہ بری رسم بھی چل رہی ہے کہ مدرسہ سے فارغ ہونے کے بعد، حد تو یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہونے کے بعد بھی طلباء سے ایک سال جماعت میں لگنے کی تاکید کی جا رہی ہے۔ گویا کہ ان کا علم اس وقت معتبر ہوگا جب اس کام میں وقت لگے اور سچ یہ ہے کہ کوئی طالب علم جب اس کام میں وقت لگتا ہے تو وہ علم اور طرز عملاء کو بھول جاتا ہے اور اسے اس کام کی چاٹ پڑ جاتی ہے پھر وہ اس کام میں ڈوب کر رہ جاتا ہے حقیقت یہ ہے کہ جو طلباء فارغ ہونے کے بعد ایک سال تک جماعت میں لگا دیتے ہیں وہ دارالعلوم اور اکابرین دارالعلوم اور مسلک دیوبند سے کافی حد تک دور ہو جاتے ہیں اور اس مروجہ دعوت ہی کے خلاف بن کر رہ جاتے ہیں، اس کے بعد دین اسلام کی دوسری ذمہ داریاں پس پشت چینی جاتی ہیں۔

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ دعوت مقصود شخص نہیں ہے مقصود تو یہ ہے کہ ہم اللہ کے بندوں کو اللہ تک پہنچائیں اور ان کو سمجھائیں کہ عبادت و پرستش کا مستحق صرف اللہ ہے اور اللہ کے رسول نے جو دین ہمیں دیا ہے وہ کل کا کل اس قابل ہے کہ ہم اس کو اختیار کریں اور اللہ کے سوا کسی کے سامنے اپنا سر نہ جھکاں اور نہ اپنا دامن پھیلائیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتوں اور سنتوں کو اپنائیں۔ ان حقائق تک پہنچنے کے لئے دعوت کا کام کیا جاتا ہے۔ دعوت مقصود شخص نہیں ہے بلکہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہی اصل مقصود ہے۔ عام طور پر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جو دعوت میں لگ جاتا ہے وہ پورے دین اسلام کو نظر انداز کر کے بس اسی کام کو اہمیت دینے لگتا ہے اور اسی کام کو حاصل دین سمجھنے لگتا ہے۔

تم یہ بھوکا جو علماء اس کام سے جڑے ہوئے ہیں وہ بھی اپنا اصلی مقصد بھول گئے اور انہوں نے جانے انجانے مروجہ دعوت ہی کو اصل

میں ایک اہم ردول ادا کیا ہے لیکن مسلمان صاحب! آپ کو یہ بات معلوم ہوئی چاہئے کہ جو بنیاں اپنے ماں باپ کو انھیں دکھائے تھیں ہیں تو ان کی عزت سسرال میں بھی باقی نہیں رہتی کیوں کہ ان کی تمام خوبیاں اور ان کی تمام اچھی عادتیں ان کے مانگہ کی ہی مرہون منت ہوئی ہیں۔ آپ نے ایک اچھی بیٹی کو اس کے مانگہ کے خلاف اکسایا ہے، یہ وہ طرز عمل ہے جس سے جہالت اور فتنہ انگیزی کی پوتی آتی ہے اور اس سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے خلاف کوئی غلط جذبہ اور قاصدانہ قسم کی سوچ و فکر پہلے ہی سے آپ کے دل و دماغ میں موجود تھی۔

محترم مسلمان صاحب! آپ نے صرف دارالعلوم دیوبند پر یہ نہیں چلایا ہے بلکہ آپ نے فتویٰ کی نقد میں کو بھی مجروح کیا ہے۔ تمام سامرائی طاقتیں اور وہ تمام نام نہاد مسلمان جو تقریباً امرتہ ہو چکے ہیں وہ دینی مدارس کے فتوؤں کے مذاق اڑاتے ہیں حالانکہ آپ "فتوے" کا ہی کارنامہ تھا کہ ہمارا ملک انگریزوں کے چنگل سے آزاد ہوا۔ ۱۸۵۷ء میں جب حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی نے انگریزوں کے خلاف جہاد کرنے کا فتویٰ دیا، اس کے بعد ہی انگریزوں کے خلاف نجات دہشتیں پھیلیں اور اس کے بعد اردو اخبارات نے انگریزوں کے خلاف شور برپا کیا۔ حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی کے فتوے کے بعد ۱۸۶۲ء میں حضرت مولانا قاسم نانوتوی نے دارالعلوم دیوبند کی بنیاد ڈالی اور پھر ہی دارالعلوم سے تحریک ریشمی رومال چلی جس نے ملک کو آزاد کرانے میں ایک تاریخی کردار ادا کیا اور پھر رفتہ رفتہ وہ جنگ شروع ہوئی جس کے نتیجے میں انگریزوں کی اجارہ دہی سے نجات ملی اور ہمارا ملک آزاد ہوا۔ یہ آزادی کی عظمت "ایک فتوے" کا کارنامہ تھا۔ آپ جیسے لوگ یا تو فتوے کی اہمیت نہیں سمجھتے یا پھر انگریزوں اور جابلوں کی یا ظالموں کی اور اسلام دشمن لوگوں کی دانستہ ہاں میں ہاں ملا کر فتوے کی تقدیر اور اس کی معنویت کا مذاق اڑا کر دنیا کی نگاہوں میں دھول جھونکتے ہیں۔ دراصل آپ جیسے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس گمے گزرے دور میں بھی "فتویٰ" ایک انٹیم بم ہے جو بدناما خریکیں اور غلط سوچ و فکر کی دجیاں بکھیر دیتا ہے، اس لئے وہ تمام حضرات جو دین و شریعت کے مخالف ہیں وہ فتوے کو اہمیت نہیں دیتے۔ جب دارالعلوم دیوبند نے عورتوں کی جماعت کے خلاف فتویٰ دیا تھا تب بھی تبلیغی جماعت نے اس فتوے کو نہیں مانا تھا اور تب بھی عقل سلیم رکھنے والوں نے

عقل اگر کھاسا چرنے چلی گئی ہو تو بات دوسری ہے ورنہ انسان اتنی گری ہوئی، اتنی شرمناک اور اتنا سفید جھوٹ زبان سے نکال نہیں سکتا۔ دروغ کوئی کی بھی حدیں ہوتی ہیں، آپ نے تو ساری حدود کو پار کر دیا ہے۔ اتنی غلط بائیں کر کے بھی آپ کو تشفی نہیں ہوئی۔ آپ نے مولانا سجدہ کے کان بھرتے ہوئے مزید کہا آپ کے مرکز میں مدرسہ کاشف العلوم ہے، ایسی ہی آپ ایک فقہی شورنی بنائیں جو مولانا سجدہ شورنی سے بغاوت کر کے رسوائے زمانہ ہو گئے ان کو شورنی بنانے کا مشورہ دینا کہاں کی دانش مندی ہے؟ جسے من مانی کرنے کی عادت پڑ جائے اور جو خود کو عقل کل اور خود کو کائنات سمجھنے لگے وہ فقہی شورنی قائم کر کے بھی کلیہ آزاد رہے گا۔ مولانا سجدہ آپ کی بھی نہیں سنیں گے کیوں کہ وہ بولنے کے عادی ہیں، سننے کے عادی نہیں ہیں۔ آپ نے پھر دارالعلوم دیوبند کے خلاف چمکی کرتے ہوئے کہا کہ:

"آپ کی تحریک تو عالمی ہے، پھر آپ نے دیوبند جیسے محدود ادارے سے خود کو کیوں باندھ رکھا ہے۔"

بڑے ہی شرم کی بات ہے کہ ایک طرف تو آپ اتحاد ملت کی کرتے ہیں اور پھر لوگوں کو مشورے ایسے دیتے ہیں کہ جس سے ملت میں فتنہ انگیزی ہو اور ملت کا شیرازہ بکھر کر رہ جائے۔ آپ نے دارالعلوم دیوبند کے قد کو تبلیغی جماعت کے مقابلہ میں چھوٹا ثابت کرنے کے لئے جن الفاظ کا استعمال کیا ہے اور جو دواعی تاثر پیش کرنے کی کوشش کی ہے وہ افسوسناک، دردناک بلکہ شرمناک ہے۔ آپ کو معلوم ہوتا چاہئے کہ ملک کی آزادی سے بہت پہلے دین اسلام کی بقاء اور سلامتی کے لئے جو بھی تحریکیں ہمارے ملک میں چلیں ان میں دارالعلوم دیوبند کی تحریک دین کو نمایاں مقام حاصل ہے، دوسری تمام تحریکیں اور ادارے دارالعلوم دیوبند کے سامنے ایسے ہیں جیسے آفتاب کے سامنے زیرواٹ کا بلب۔ تبلیغی جماعت بھی ایک بزرگ دولت کے بلب کے سامنے زیرواٹ کا بلب۔ اگر دارالعلوم دیوبند نہ ہوتا تو مولانا الیاس نہ ہوتے اور مولانا الیاس نہ ہوتے تو تبلیغی جماعت کی بنیاد نہ پڑتی، ہاں ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ تبلیغی جماعت دارالعلوم دیوبند کی ایک اچھی بیٹی ہے اور اس نے اپنے مانگہ کے نظر بابت کو برقرار رکھنے کے لئے قابل قدر کارنامے انجام دیے ہیں اور مسجدوں کو نمازی عطا کرنے

دیوبند کے اکابر اس جماعت کی دست گیری نہ کرتے تو اس کا بھلا بھلا ممکن نہیں تھا۔ اگر کچھ جھٹ بجئے دارالعلوم دیوبند کو آنکھیں دکھاتے ہیں اور دارالعلوم کو تبلیغی جماعت کا مخالف سمجھ کر اٹلے سیدھے تبرے دارالعلوم اور حضرات علماء کے خلاف کرتے ہیں تو یہ احسان فراموشی ہے اور یہ زبردست اور شرمناک قسم کی نافرمانی ہے اور آپ جیسے لوگ جن کا بزم خود یہ دعویٰ ہے کہ آپ ہی حقائق کو سمجھتے ہیں اور آپ کا دائرہ عقل ہی حاصل کائنات ہے ہمیشہ آپ "اہل حق" کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور ان لوگوں کی پشت پناہی کرنے لگتے ہیں جو اہل حق سے متصادم ہیں۔

آپ کا یہ فرمانا کہ "سعد صاحب کے خلاف دارالعلوم کا فتویٰ یہ عام امت کا فتویٰ نہیں ہے نیز دارالعلوم عالمی ادارہ نہیں ہے اسکی رسائی اور اس کا اثر برصغیر تک محدود ہے۔ یہ جھوٹا اخبار جھوٹ ہے کہ اس دنیا میں اس سے بڑے جھوٹ کا تصور بھی محال ہے۔ آپ نے یہ جھوٹ بول کر اور احقانہ قسم کی بات کر کے صرف تبلیغی جماعت ہی کو نہیں بلکہ اُن تمام اہل باطل کو خوش کر دیا جو نہ جانے کب سے دارالعلوم دیوبند کی مخالفت میں رطب السمان ہیں۔

آپ کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے میں عرض کروں کہ دارالعلوم دیوبند کا فیض تو عام ہے۔ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان، چین، برما، فیلیپائن، اندونیشیا، عراق، کویت، ایران، سعودی عرب، خلیج، سیلون، یمن، ساؤتھ افریقہ وغیرہ کہاں کہاں دارالعلوم دیوبند کا فیض نہیں پہنچا اور ہندو بیرون ہند میں بھلا کھوں دینی مدارس قائم ہوئے وہ سب دارالعلوم دیوبند کی مشتاق ہیں۔ ان حقائق کے ہوتے ہوئے کسی کا یہ کہنا کہ دارالعلوم عالمی ادارہ نہیں ہے ایک نا مانگ بیچ کی بو بڑ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ سلمان صاحب! آپ کا حال یہ ہے کہ ایک طرف آپ اتحاد کی بات کرتے ہیں اور مسلمانوں میں تفرقہ پند نہیں کرتے اور دوسری طرف آپ کا دھیرہ یہ ہے کہ آپ مسلمانوں کے اُن زعموں کو بھی کریدتے ہیں جن پر کھر ٹڑا چکا ہے۔ آپ حضرت امیر معاویہؓ سے بھی چھیڑ خانی کرتے ہیں اور امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کو بھی اتفاقی امر بتاتے ہیں جب کہ کثیر صحابہؓ کا اس خلافت پر اتفاق تھا۔ آپ نے مولانا سعد کو یہ مشورہ دے کر کہ وہ اپنے مرکز میں فقہی اکیڈمی بنالیں اور دوسرے کاشف العلوم میں خود اپنے مفتی تیار کر لیں ایک بڑے فتنے کی بنیاد ڈالی

یہ کچھ لیا تھا کہ ایک فرماں بردار جتنی حکم کھلا کر اپنے مانگ کا مقابلہ کر رہی ہے اور اپنی عقل کو اس باپ کی عقل سے زیادہ اہمیت دے رہی ہے۔

سلمان صاحب! آپ بانی یا نہ بانی لیکن آج بھی مسلمانوں کی اکثریت فتوے کو مانتی ہے اور فتوے پر عمل کرتی ہے۔ دارالعلوم دیوبند نے جب سے مولانا سعد کے خلاف بہت اعتدال سے فتویٰ دیا ہے اہل علم طبقہ میں مولانا سعد کا گراف گر گیا ہے اور امت کے اساطین مولانا سعد سے بدلتے ہوئے ہیں اور آہستہ آہستہ اُس جماعت کا وقار بھی خاک میں مل رہا ہے جو مسلمانوں کی آبرو سمجھی جاتی تھی۔ مولانا سعد صاحب جب کھنڈ آئے تو آپ کا فرض تھا کہ آپ مولانا کو سمجھاتے کہ وہ قرآن حکیم کی من مانی تفسیریں نہ کریں اور اپنے بیانات میں وہ اُن غیر شرعی باتوں سے احتراز برتیں جو انسان کو کفر و الحاد تک پہنچا دیتی ہیں اور ان باتوں کی وجہ سے دارالعلوم دیوبند کے مفتیوں کو ان کے خلاف قلم اٹھانا پڑا۔ لیکن آپ نے تو بھڑکتی ہوئی آگ میں پٹرول ڈال دیا اور ان کو غلط باتوں پر متنبہ کرنے کے بجائے ان کی کسر چھپائی اور اس دارالعلوم دیوبند کے لئے جس کی عقلمندی کی وجہ سے تبلیغی جماعت کو سرخوردگی حاصل ہوئی۔ اگر مولانا سعد مزید بھٹک گئے اور دارالعلوم دیوبند کو اپنا رہنما سمجھنے کے بجائے اس کو اپنا مخالف سمجھنے لگے اور لاکھوں جاہلوں نے دارالعلوم دیوبند کی مخالفت کی ٹھان لی اور اس اختلاف میں اُس اصل اسلام کی رسوائی ہوئی جس کی پاسداری دارالعلوم دیوبند کرتا رہا ہے تو اس کے ذمہ دار آپ ہوں گے اور وہ تمام حضرات ہوں گے جو دارالعلوم دیوبند۔ نہ فاضل ہو کر بھی دارالعلوم دیوبند کو نظر انداز کر رہے ہیں اور اپنی چوڑی پٹا مفاد اور اپنی حیثیت عرفی کو بچانے کے لئے اس تبلیغی جماعت کا ساتھ دے رہے ہیں جو یقیناً بھٹک رہی ہے اور جس کے بھٹکنے سے دین اسلام کو زبردست خطرہ درپیش ہو گیا ہے۔

تبلیغی جماعت اور اس کی چلت پھرت کی افادیت کا انکار کرنے کیا ہے؟ تبلیغی جماعت کو عوام نے چاہا اور خواہش نے اس کے لئے دعائیں کہیں۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ جیسے اساطین امت اس جماعت سے مطمئن نہیں تھے، پھر بھی انہوں نے اس جماعت کی مخالفت نہیں کی اور دارالعلوم دیوبند کے سینکڑوں اکابرین نے تبلیغی جماعت کو ڈھکی چھپی چلنا سکھایا اور ہمیشہ اس کی سرپرستی کی ہے۔ اگر دارالعلوم

وہی حق ہے اور وہی اللہ کے نزدیک مقبول ہے۔

مسلمان صاحب الہیکل ہائیں بن کر آپ کی رگ مخالفت کیوں نہیں پھڑکتی، کبھی آپ عربوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں، کبھی آپ مولا نا کلیم علی کی کہ کر ان کا قد گھٹانے کا شمن شروع کر دیتے ہیں، کبھی آپ امیر معاویہ کے خلاف اپنی لاٹھی اٹھا لیتے ہیں، کبھی آپ داعش کے سربراہ ابو بکر البغدادی کو امیر المؤمنین کہہ کر ان لوگوں کے خلاف ایک محاذ کھول دیتے ہیں جو داعش کو دہشت گرد سمجھتے ہیں اور امریکہ و اسرائیل کا آکر کارہ آپ ایسے تمام لوگوں کے خلاف قلم و کاغذ کے ہتھیار لے کر بیٹھ گئے اور آپ نے بدنام زماں داعش کی جہالت میں ایک کتاب بھی لکھ ماری۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے ہر اچھے موقع کو گنویا ہے اور ہر نازک موقع پر ”حق کی

مخالفت کی ہے جس سے اہل حق کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ آپ اسلام مخالف طاقتوں کو کمک پہنچانے کے لئے اپنی زبان استعمال کرتے ہیں اور شاید جلب منفعت کی خاطر یا پھر کسی امید یا خوف یا کسی دباؤ کی وجہ سے اہل حق کے خلاف میدان تحریر و تقریر میں کود پڑتے ہیں یا پھر آپ کے اندر حق کا ساتھ دینے کی فطرتا صلاحیت ہی نہیں ہے۔ کتنا اچھا موقع تھا کہ آپ مولا ناسعد کو سمجھاتے، ان کی رہنمائی کرتے تاکہ وہ مزید پھٹکنے سے محفوظ رہتے لیکن آپ نے غلط باتوں کا کوئی ٹوٹس نہیں لیا، آپ نے دارالعلوم کے فتوے میں فی نکالی شروع کر دی اور مولا ناسعد کی کمر تھپتا کر انہیں اپنی غلطیوں پر ڈٹے رہنے کا حوصلہ دیا۔ بروز منہر جب ذرے ذرے کا حساب ہوگا تو کیا آپ وہاں سرخ رو رہ سکیں گے؟ کیا آپ اللہ کے غضب سے بچ جائیں گے؟ مولا ناسعد صاحب کے ہاتھوں میں خوش فہمی کے گھٹنے تھما کر دارالعلوم دیوبند کو ایک علاقائی ادارہ بنا کر آپ نے عین نصف النہار کے وقت سورج کو ایک چھوٹا سا دیا ثابت کرنے کی جسارت کی ہے، اس سے کفار و مشرکین بھی خوش ہوئے ہوں گے اور وہ تمام مسلمان بھی ممکن ہو گئے ہوں گے جو بہت سکرے ہوئے ذہن کے حامل ہیں اور جن کی تنگ نظری اور تنگ دامانی دو اور دو چار کی طرح واضح ہے۔

مسلمان صاحب! آپ اپنے وجود اور اپنی سوچ و فکر کے مالک ہیں، آپ شوق سے کمر تھمائیں ہر اس شخص کی جو یہ کہتا ہو کہ انھیں اللہ بنصہر کم یعنی مال خرچ کرنا اسلام کی نصرت نہیں، مال خرچ کرنا مسلمان کی نصرت ہے اور مسلمان کی نصرت کا رٹوا نہیں اور جو یہ بھی

ہے۔ اگر چاہے اس پر عمل ممکن نہیں ہے کیوں کہ آپ جن صاحب کو یہ مشورہ دے رہے ہیں وہ ظلم اور فتنہ کے قائل ہی نہیں ہیں۔ وہ صرف بولتے ہیں کسی کی سنا بھی ان کی اپنی شریعت میں جائز نہیں ہے اس لئے وہ آپ کے مشورے پر عمل کیوں کریں گے؟ لیکن اگر انہوں نے بادل ناخواست اس پر عمل کر لیا تو امت میں ایک نئے فتنے کی بنیاد پڑ جائے گی اور تبلیغی جماعت دارالعلوم دیوبند اور دیگر دینی مدارس کے مقابلہ میں اپنے مفتی تیار کر کے ایک الگ سے فرقہ بن کر رہ جائے گی اور تمام دینی مدارس سے اس کا آنے سامنے کا مقابلہ شروع ہو جائے گا تو کیا امت میں ایک نیا ”فتنہ“ نہیں ہوگا؟ اور آپ اس فتنے کے بانی قرار نہیں پائیں گے؟

”دعوت“ دین اسلام کا ایک حصہ ہے۔ ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے کہ کاروں اور مشرکوں کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کرے اور انہیں یہ بتائے کہ عبادت اور پریش کا حق دار صرف اللہ ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں، یہ دعوت دین کا ایک حصہ ہے لیکن یہ بجائے خود دین نہیں ہے۔ پھر دعوت کا کوئی خاص طریقہ رسول اکرم ﷺ نے از خود متعین نہیں کیا ہے۔ کافر اور مشرک لوگوں کو دعوت کسی بھی طرح پیش کی جاسکتی ہے اس کے لئے کسی خاص طبقہ سے وابستہ ہونا اور اس طبقہ کے کسی خاص طریقہ کو اختیار کرنا شرعا ضروری نہیں ہے لیکن مولا ناسعد صاحب یہ فرماتے ہیں کہ:

”جتنے بھی نشر و اشاعت کے ذرائع ہیں آپ جانتے ہیں مجھے نام گنوانے کی ضرورت نہیں، یہ تمام ذرائع اگر سو فیصد دین کی دعوت کو امت تک پہنچانے کے لئے استعمال کئے جائیں تب بھی خدا کی قسم ذمہ داریاں ادا نہیں ہوں گی۔“

گویا کہ اس امت کے علماء نے جو کچھ بھی تحریر پیری اور تقریری جدوجہد کی ہے وہ سب بے سود ہے۔ امام بخاری کا بخاری شریف مرتب کرنا، امام مسلم کا مسلم شرف ترتیب دینا اور امام ابو حنیفہ کا فقہ اسلامی کا مکمل قانون ایک جگہ سیٹھنا اور وہ تمام دینی مدارس جہاں صبح سے شام تک قال اللہ اور قال الرسول کی صدائیں بلند ہوتی ہیں اور وہ تمام کتب خانے جو دینی کتابوں کا ایک سمندر ہیں اور اس سمندر کا پانی پی کر نہ جانے کتنے لوگوں کو ہدایت نصیب ہوئی ہے یہ سب فضول اور بکواس ہے، بس دعوت کا وہی طریقہ جو ایک شخص واحد کا ایجاد کردہ ہے بس وہی درست ہے،

مسلمان صاحب اگر یہ لوگ جن کی طرف میں نے اشارہ کیا ہے مزید بلک گئے اور انہوں نے آپ کے مشوروں کے بعد دارالعلوم دیوبند کی اور دیگر مدارس کی مزید مخالفتیں شروع کر دیں تو ان لوگوں کے فرقہ باطلہ بننے کے ذمہ دار آپ بھی ہوں گے اور برومحرر آپ اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکیں گے۔

چند سال قبل بنگلور کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث حضرت مولانا سعید احمد صاحب پالن پوری مدظلہ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ”تبلیغی جماعت کے فرقہ باطلہ بن جانے کا خطرہ ہے۔“ اسی طرح کے الفاظ مفسر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ نے بھی ارشاد فرمائے۔ یہ الفاظ ایک طرح کی وارننگ تھے تبلیغی جماعت کے لئے لیکن واقعات اور حالات نے یہ ثابت کیا ہے کہ تبلیغی جماعت نے اپنے احوال پر نظر ثانی نہیں کی اور آپ جیسے حامیوں کے سروں پر جوں تک نہیں رہ سکی، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ اس دور کے انسان صُمِّ الْخُفْمِ غَفِیْ ہو کر رہ گئے ہیں، یہ بے حس ہے یا اعلیٰ درجہ کی خود فریبی، خدا ہی جانے۔“

لاریب تبلیغی جماعت ایک طویل مدت تک ایک قابل قدر جماعت رہی۔ اس ملت پر اس کا احسان عظیم ہے کہ اس نے مسجدوں کو نمازی عطا کئے اور نوجوانوں میں داڑھیاں رکھنے کا ذوق پیدا ہوا۔ اس کی چلت پھرت سے مسلمانوں کی وضع قطع بدلی، جب تک وہ کبھی رہی اور سمجھی رہی کہ ہم سیکھنے کے لئے آئے ہیں تو اس میں خشیت بھی تھی اور عاجزی اور انکساری بھی لیکن براہ شیطان لعین کا اس نے اس جماعت کی لائن بدل دی۔ آہستہ آہستہ جماعت میں دھم آگیا اور وہ نوح و تکبر میں جھلا ہو گئی، وہ اس خوش فہمی کا شکار ہو گئی کہ دین کا کام صرف وہی کر رہی ہے اور جو علماء اور علماء اس کے ساتھ جڑے ہوئے نہیں ہیں وہ ”جہنمی“ ہیں۔ مولانا سید احمد صاحب نے صاف طور پر فرمایا کہ جو ان کی امارت کو اور بنگلور والی مسجد کی مرکزیت کو تسلیم نہ کرے وہ دوزخ میں جائے گا اور آہستہ آہستہ جماعت کے کرتا پھرتا لوگوں میں یہ دھم پیدا ہو گیا کہ وہ دوسروں کو سکھانے اور بتانے کے اہل ہیں۔ یہ لوگ انفعال کی بھول بھلیوں سے نکل کر مسائل کی دنیا میں آکر دندناتے لگے اور انہوں نے دینی مسائل کو سخ کرنے کی شان لی۔ اب نتیجہ یہ ہے کہ ان کی نظروں میں نہ علماء کی کوئی حیثیت ہے اور نہ مفتیین کی، نہ خائفوں کی کوئی وقعت ہے اور نہ بی مدارس کی۔ اس بدترین صورت حال

کہتا ہو کہ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں کو دین کی دعوت دو۔ آپ کر تہتہ تا سہیں ہر اس شخص کی جو یہ کہتا ہو کہ اگر عورتیں جماعت میں نہیں نکلیں گی تو مسلمانوں میں ارتداد آئے گا۔ آپ سینے سے لگا لیجئے ہر اس شخص کو جو مسجد ضرار کو مسلمانوں کا کارنامہ بتاتا ہو۔ اور مسلمان صاحب! بغل گیر ہو جائیے آپ ہر اس شخص کے ساتھ جو یہ کہتا ہو کہ اللہ کے تمام احکامات فطری تقاضوں کے خلاف ہیں۔ آپ قربان ہو جائیے ہر اس شخص پر جو عالم مسیحی میں یہ کہتا ہو کہ دوسرے لوگوں کے ملنے پر لوگ پیہ خرچ کرتے ہیں۔ کتنا اچھا ہوتا کہ سارے عالم میں پھرے اور مال خرچ کرتے۔ نکاح کی ہر تقریب میں بار بار یہ حدیث پڑھی جاتی ہے کہ السکاح من مستحبی۔ فمن رغب عن مستحبی فلیس منی لیکن کسی نے نکاح کا مذاق اڑایا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ نکاح کا مذاق اس سے زیادہ بھڑ انداز میں نہیں اڑایا جاسکتا لیکن اس طرح کے لوگ آپ کے جگری دوست ہیں اور آپ کو حق ہے کہ آپ ان کے لب چوسیں اور انہیں اپنے گلے سے لگائیں اور آپ سب تسلیم خیم کر دیجئے ان لوگوں کے سامنے جو یہ دعویٰ کرتے ہوں کہ مسجدوں میں نماز پڑھنا غفنی کام ہے، اصل کام تو مسجدوں میں دین کی دعوت دینا ہے۔ مسلمان صاحب! سچائی یہ ہے کہ آپ کو ایسے لوگوں پر پیارا آتا ہے جو اس طرح کی بے نگاہی کرتے ہوں اور جو مسلمانوں کو گمراہی کی طرف ہانک رہے ہوں۔ محترم مسلمان صاحب! مسلمانوں میں مرد و جدو دعوت کے کام سے بے راہ روی پھیل رہی ہے اور مسلم سماج کے اُفق پر ارتداد کے بادل مڑلا رہے ہیں، مسلم نوجوانوں کی اکثریت اسلام سے منحرف ہو رہی ہے۔ جن لوگوں نے مرد و جدو دعوت کے کام کو اور نہانچھوٹا بنالیا ہے ان کا دلیر وہ یہ ہے کہ وہ اکرام مسلم تو کیا علماء کا احترام نہیں کرتے، حافظوں کو عزت نہیں دیتے، دین درسا ہوں کو اہمیت نہیں دیتے، بزرگوں، ولیوں اور بیروں کی عزت نہیں کرتے، ان کے نزدیک بس وہ بھلے اور صاحبِ توقیر ہیں جو جماعت کے کام میں لگے ہوئے ہیں اور چلے دینا جن کی زندگی کا مشن بنا ہوا ہے۔ مسلمان صاحب! لاکھوں کروڑوں مسلمانوں اور علماء دین کی عظیم الشان قربانیوں کو ٹھکر مار دینا نیک لوگوں کا کام نہیں ہو سکتا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کو علماء حق کی آنکھوں کا کچکا بھی برا لگتا ہے اور ان جیسے دین دار لوگوں کی آنکھوں کا ہتیرے دکھائی نہیں دیتا۔

میں ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اس جماعت کو ”مکراہ“ ہونے سے بچائیں نہ کہ غلط باتوں میں ان کی حمایت کریں۔ مسلمان صاحب آپ نے تبلیغی جماعت کی انجمنی حمایت کر کے اس جماعت کو نقصان پہنچایا ہے اور اس جماعت کو رابح سے ہٹانے کی وہ ذمہ داری ادا کی ہے جو یقیناً مذموم بھی ہے اور قابل گرفت بھی۔ آپ مولانا سید جیسے حضرات کو اس منزل تک پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں جہاں پہنچ کر واپسی ممکن نہیں ہے اور یہ خیر خواہی نہیں ہے بدخواہی ہے، یہ بزرگوں کے حق میں ایک گھناؤنی سازش ہے۔

ہم آپ کے نام کو جو یہ خط لکھ رہے ہیں اس کے ذریعے ہم دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ کو بھی متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اس بارے میں ہر قسم کی پالیسی کے بجائے سخت رویہ اختیار کرے اور صرف طلباء پر نہیں بلکہ اساتذہ اور ملازمین کو بھی لٹکا رہے۔ دارالعلوم دیوبند کی واضح پالیسی کے بعد اگر کوئی اندر خانہ جماعت کی پشت پناہی کرتا ہے تو وہ فحاشی میں مبتلا ہے۔ دراصل کمر بند کے رشتوں نے ہر تحریک کو زبردست نقصان پہنچایا ہے اور اس طرح کے رشتے آج بھی ہماری دینی تحریکوں کی کمر توڑ رہے ہیں۔ ساری دنیا کے مسلمان یقیناً دارالعلوم دیوبند کے ساتھ ہیں اور دارالعلوم دیوبند کے موقف کو درست سمجھتے ہیں لیکن کچھ منافقین کے ہوتے ہوئے جو اس وقت بھی دارالعلوم دیوبند میں رہ کر دارالعلوم کا نمک کھا رہے ہیں دارالعلوم دیوبند کو باطل کی جنگ میں پوری طرح فتح یاب نہیں ہو سکتا۔

ہمارے خیال میں اب وقت آ گیا ہے کہ دارالعلوم دیوبند صرف فتوے صادر کرنے پر اکتفا نہ کرے بلکہ علامہ المسلمین کو ”راہ حق“ دکھانے کے لئے اپنی ذمہ داری نبھائے۔ دارالعلوم دیوبند کو چاہئے کہ وہ اساتذہ اور مبلغین کو یہ ہدایت کرے کہ وہ تفسیر بالرائے اور دعوت و دنیا کے سلسلہ میں غیر ضروری تشدد کے خلاف اپنی آواز اٹھائیں۔ سعودی عرب کے علماء کی طرف سے بھی ایک فیصلہ آیا ہے بہتر ہوگا کہ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ اس فیصلے کو پیش نظر رکھ کر اپنا لائحہ عمل بنائے اور عام مسلمانوں کو گمراہی سے بچانے کے لئے جگہ جگہ جلسوں کا اہتمام کرے، فتوؤں سے صرف پڑے ہوئے لوگ آگاہ ہوتے ہیں۔ حوام کو کسی بھی پرہیز روئی کے روکنے کے لئے جلے کرنا اور علماء کے کسی بھی گمراہی کے خلاف بولنا از بسکہ ضروری ہے۔ اگر خدا خواستہ دعوت کے راستوں سے کوئی گمراہی مسلمانوں میں داخل ہوگی اور اسلام کے تشخص کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کے ذمہ دار وہ علماء دیوبند بھی ہوں گے جو انہیں بند کر کے دعوت کا کام

کرنے والوں کی پشت پناہی کرتے رہے ہیں اور اس وقت بھی کر رہے ہیں جب کہ جماعت کے اکثر مسئولین دینی مدرسوں سے، علماء سے، نادور علمی سے کٹے عام گمراہ رہے ہیں اور مسلمان ندوی جیسے لوگ نہ جانے کس باطل طاقت کے دباؤ میں دارالعلوم دیوبند کے خلاف مستقل جنگاں کر رہے ہیں اور انہوں نے مادر علمی کے خلاف ایک جہاد جھینر رکھا ہے۔

مولانا مسلمان ندوی نے تو دارالعلوم دیوبند کو اپنی ایک حالیہ تقریر میں ”مرحوم“ قرار دیدیا ہے مولانا ندوی کو معلوم ہونا چاہئے کہ کسی ادارے کی انتظامیہ بدل جانے سے یا اس کے درود پورا تبدیل ہو جانے سے وہ ادارہ مرحوم نہیں ہو جاتا۔ دارالعلوم دیوبند زندہ ہے اور حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کا فیض ابھی تک جاری ہے۔ دارالعلوم سے بھی اور دارالعلوم وقف سے بھی اور انشاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا کیوں کہ دارالعلوم دیوبند مولانا قاسم نانوتوی کے خلوص و الہیت کی واضح دلیل ہے۔

افسوس کی بات تو یہ ہے کہ جس دور میں دارالعلوم دیوبند کو فرقہ پرست اور اسلام دشمن لوگ دارالعلوم دیوبند کو بدہشت گردی کا ڈھ بتا رہے ہوں اور جاہل قسم کے لوگ دارالعلوم دیوبند کے فتاویٰ پر تنقید کر کے اس کا قد چھوٹا کرنے کی فکر میں ہیں تو میں مصروف ہوں اس دور میں مولانا مسلمان ندوی جیسے لوگوں کا دارالعلوم دیوبند کو ”مرحوم“ یعنی مردہ قرار دینا بہت بڑا شر ہے اور اس شر سے کفر و شرک کی بدبو آتی ہے اور اس شر سے یہود و نصاریٰ کی حمایت بھی ہو رہی ہوتی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس وقت دارالعلوم دیوبند کے زیادہ تر مخالفین بھارتیہ جنتا پارٹی کے بھوا ہیں اور ان کی امداد کو فرشتوں کی مدد ثابت کرتے ہیں۔ افسوس! افسوس!!

ہم تمام قاضیین دیوبند سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ انہیں چاہئے کہ وہ دارالعلوم دیوبند کی عزت و آبرو اور بقا اور سالمیت کی خاطر جگہ جگہ میٹنگوں کا اہتمام کریں، مسجدوں میں اپنی موجودگی بحال کریں اور غیر اسلامی بیانات کو ختم کرانے کی جدوجہد کریں اور مادر علمی کے لئے اپنے تن من و دھن کی بازی لگا دینے کا فیصلہ کریں اور یاد رکھیں کہ مادر علمی کا وجود ہی آپ کے وجود کا ضامن ہے۔ اگر دارالعلوم دیوبند رسوا ہوگا تو کوئی فاضل دارالعلوم رسوا نہیں ہوگا۔ ہنسائی سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔ غدار۔ ہر جماعت سے زیادہ دین اسلام کو اور دارالعلوم دیوبند کو اہمیت دیجئے۔ یہی مادر علمی کی قدر دانی ہوگی، یہی حق شناسی ہوگی اور یہی اسلام پرستی ہوگی۔ والسلام

ناجیز حسین الہاشمی، دیوبند

آپ کا صدقہ کیا، کتنا اور کب؟

فرمان نبوی ﷺ ہے کہ صدقہ ملا کو کھا جاتا ہے۔ اکثر احباب کا کہنا ہے کہ صدقہ بھی اکثر دیتے ہیں اور پریشانیاں ہیں کہ جان نہیں چھوڑتیں تو پھر سوچنا ہوگا کہ صدقہ دینے کے باوجود بلائیں رکیوں نہیں ہوتیں؟ ہمارے شہر لاہور کے درمیان ایک نہر گذرتی ہے جس کے کنارے صدقہ کا گوشت بیچنے والے کھڑے ہوتے ہیں جو چند روپیوں کے عوض تھوڑے سے کھجی کے گوشت کو سر پر سے سات چکر دے کر کوؤں کو ڈال دیتے ہیں۔ چند یوم قبل میں نہر کے کنارے جا رہا تھا، وہاں میں نے دو تین اشخاص کو دست و گریبان دیکھا۔ میں انہیں چھڑوانے کے لئے رک گیا، آگے دیکھا تو ابراہی عجیب تھا، مارنے والوں سے میں نے پوچھا اس بے چارہ کو کیوں مار رہے ہو؟ مارنے والے نے کہا میں نے اسے میں روپے دیئے، اس نے ایک ٹاپنگ بیگ میں بند گوشت کو میرے سر سے چکر دے کر نیچے درختوں میں پھینک دیا۔ میں نے دیکھا کہ کوئے اس گوشت کے قریب بھی نہیں چھٹکے۔ یہ حیران کن بات تھی کہ گوشت ہوا در کوئے اس کے قریب نہ جائیں۔ میں نے آگے بڑھ کر گوشت دیکھا تو حیرت میں ڈوب گیا کیوں کہ گوشت والے لفافے میں فوم کے ٹکڑوں پر سرخ رنگ کیا ہوا تھا جو لفافہ میں بند واقعی گوشت لگ رہا تھا۔ اس حیران کن واقعہ پر آپ خود سے سوال کریں کہ واقعی آپ کا صدقہ ہو گیا ہے؟ بیسیوں لوگ نہر کے کنارے کھڑے فوم فرموشوں سے اپنا صدقہ دلوا رہے ہوتے ہیں۔

اس واقعہ کے بعد میں نے سوچا کیوں نہ قارئین کو صدقہ دینے کے درست طریقے سے آگاہ کیا جائے۔ اگر آپ کو اپنا ستارہ معلوم ہے تو صدقہ کے لئے آپ پریشان نہ ہوں گے اور صدقہ بھی یقیناً ملے گا۔ اگر ستارہ معلوم نہ ہو تو ہم سے یا کسی بھی عامل سے پوچھ لیں تاکہ حقیقی صدقہ دے کر مطمئن ہو سکیں۔ نیچے ایک جدول دیا جا رہا ہے اگر آپ اسے سمجھ جائیں تو حقیقی صدقہ دینے میں آسانی ہوگی، نہ کچھ آئے تو فون کر کے پوچھ بھی سکتے ہیں۔ صدقہ جب نکالیں تو اسے فوراً گھر سے باہر کر دیں۔ کوئی شخص فرد بخوش صدقہ قبول کر لے تو دیدیں ورنہ صاف چلے پانی میں بہا دیں یا قبرستان میں پھینک دیں۔ صدقہ پھینک کر پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔ لیجئے ہم نے اپنے علم اور تحقیق کے مطابق آپ کو صدقہ سے متعلق امور سے آگاہ کر دیا ہے۔ آپ صدقہ دے کر مطمئن بھی ہوں گے اور صدقہ قبول بھی ہوگا، انشاء اللہ۔

| برج | ستارہ | صدقہ | کتنا | وقت |
|-------------|-------|--|-----------|------------------------------|
| اسد | شمس | گندم، کپڑا سرخ، کپڑا سنہری، دال چنا، مسور، کالا گڑ، زردہ، جانور، گوشت | حسب توفیق | اتوار کے دن بوقت طلوع |
| سرطان | قمر | سفید مٹھی کھیر، دہی، چاندی، انڈے، آٹا، چاول، جانور سفید، کپڑا سفید، نقد کے | حسب توفیق | پیر کے دن بوقت شام |
| جوز و سنبلہ | عطارد | مونگ ثابت، کپڑا سبز، گائے کا گھی، فیروزہ، پرندوں کا گوشت | مقدار ۵ | بروز بدھ ۲ گھنٹے بعد طلوع |
| ثور و میزان | زہرہ | سفید کھیر، کپڑا سفید، کپڑا سرخ، چاندی، دہی، انڈا، آٹا، چاول، گوشت سفید جانور | مقدار ۶ | بروز جمعہ بوقت طلوع آفتاب |
| حمل و قزح | مرخ | گندم، کالا گڑ، دال مسور، بڑا گوشت، کپڑا سرخ، تیل سرسوں، زردہ جانور | مقدار ۸ | بروز منگل ایک گھنٹے بعد طلوع |
| قوس و خوت | مشتری | دال چنا، شکر سرخ، کپڑا سنہری، نمک، نقد رقم، بڑا گوشت، زردہ جانور | مقدار ۹ | بروز جمعرات بوقت شام |
| جدی و دلو | زحل | کالے لاش، کالے لاش، کالا کپڑا، تیل سرسوں، گوشت، سیاہ جانور | مقدار ۱۱ | بروز ہفتہ بوقت ۱۲ بجے دوپہر |

علاج کے مجرب طریقہ

مریض کو تاکید کریں کہ وہ علاج کے دوران کسی قسم کا گوشت نہ کھائے۔ نہ ہی کسی مرنے والے کے گھر چالیس روز تک جائے ورنہ یہ روحانی تکلیف پڑھ جاتی ہے اور علاج کا کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

ترکیب نمبر ۲:

اس نقش کو لکھ کر بتلیں اور اس کو جلا کر مریض کے ناک میں دھواں دیں۔

فرعون۔ ہامان۔ شیطان لعین۔ العجل العجل العجل

دھواں دینے کے بعد تین مرتبہ ذیل کا عمل پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ مریض کو کلی شفاء ہوگی۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O خَافِظُ يَا خَافِظُ يَا قَاصِرُ
يَا رَاقِبُ يَا مُعِیْنُ يَا وَكِیْلُ يَا اَللّٰهُ اَبْرَ صَا صَبْرًا صَا
صَارَا صَا وَخَصْرًا اَمِنْ كُلِّ اَلَةٍ حَمِ الْقَوْسِ وَالْاَوْسِ فَاَلَلَّةُ
خَيْرٌ خَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ O

ترکیب نمبر ۳:

اگر مرض کا شدید حملہ ہو کسی دوا سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پٹیل کے گیارہ عدد پتے لاکر مریض کے سر پر رکھ دیں اور چاروں قل شریف ایک ایک دفعہ پڑھ کر بتوں پر بھونک دیں اور سر سے پتے ہٹا کر جلاویں۔ یہ ترکیب مسلسل گیارہ دنوں تک کریں۔

ترکیب نمبر ۴:

ایسا عمر زدہ جس کے علاج سے عامل و کامل حضرات عاجز آجائیں تو ایسے لاعلاج مریض کے لئے منزل جہ میں گریہ و شقی کے پتے کے پانی پر ذیل کے کلمات کو ۱۸ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی

بعض مریض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی بیماری کی تشخیص تو فوری ہو جاتی ہے کہ ان پر کوئی ذی روح مسلط ہے یا اثرات ہیں لیکن ان کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ مسلط شدہ چیزیں جانے کا نام ہی نہیں لیتیں۔ جو بھی عمل مریض پر کیا جائے وہ کارگر نہیں ہوتا۔ بعض مریضوں پر جنات کا سایہ ہوتا ہے اور سائے کی حاضری بہت مشکل سے ہوتی ہے اس لئے اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے قارئین کے لئے چند مجرب اور تجربہ شدہ اعمال لکھے جا رہے ہیں۔

ترکیب نمبر ۱:

نو چندی جھرات کو بعد از نماز عشاء پہلے چاروں قل شریف ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد ایک تسبیح آیت کریمہ کی پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ یا قدر پڑھیں۔ سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔

پہلی جھرات کو پانی پر دم کرنا ہے جو کہ بوتل میں رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ اس پانی کو سوتے وقت سینے اور دماغ پر مل لیا کرے اس طرح اس عمل کو لگاتار تین جھرات تک کریں اور آخری جھرات کو پانی کے ساتھ چینی بھی رکھ لے اور چینی پر دم کر کے مریض کو دے دیں۔ پانی اسی طرح سینے اور دماغ پر ملنا ہے اور چینی مریض کو کھانے کے لئے دیں۔ یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اور نہایت ہی مجرب ہے۔ اس عمل کو کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناکامی نہ ہوگی، تجربہ کے طور پر ایسے مریضوں پر اس عمل کو آزمائیں۔ جو زندگی سے ٹھگ آچکے ہوں اور کسی طرح بھی ٹھیک نہ ہوتے ہوں۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت اس عمل کی بدولت ان لوگوں کو شفاء کا لمحہ عطا کرے جو کسی بھی روحانی مرض کا شکار ہیں۔

لکھیں۔ ایک نقش مریض کے گلے میں پہنا دیں دوسرا پینے کے لئے اور تیسرا انہانے کے لئے نہاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ تعویذ کا پانی کسی گندی نالی یا ناپاک جگہ پر نہ جائے۔ یعنی اس پانی کی بے حرمتی بے ادبی نہ ہو۔ بہتر ہوگا کہ مریض کسی فب میں نہائے اور اس کے بعد یہ پانی چھت وغیرہ پر ڈال دیں یا انکی جگہ ڈالیں۔ جہاں پر بے ادبی نہ ہو۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۲۵ | ۲۲۸ | ۲۳۲ | ۲۱۸ |
| ۲۳۱ | ۲۱۹ | ۲۲۳ | ۲۲۹ |
| ۲۳۰ | ۲۳۳ | ۲۲۶ | ۲۲۳ |
| ۲۲۷ | ۲۲۲ | ۲۲۱ | ۲۳۳ |

یا قابض اقبض جمیع اثرات و جادو آسیب و نظر بد بحق یا قابض
لجل لجل لجل الساعه الساعه الساعه الساعه الساعه الساعه

ترکیب نمبر: ۸

جادو طلوی ہو یا سحلی اس عزیمت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور کوئیں کے پانی پر ۳۱ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر اسی پانی کو ۲۱ روز تک مریض کو صبح و شام پلاتے رہیں اور اس عزیمت کو ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رات کو مریض کے پورے بدن کی مالش کرتے رہیں انشاء اللہ مریض کو شفا ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

مویٰ و ہارون کی لاشی نوکا کرنے والے کی نوٹے پانی ساحر پڑے موت کی کھائی کعبہ کی نظر بیکار ہوا جادو کا ارٹھسم اللہ اللہ اکبر لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ترکیب نمبر: ۹

محمود جادو اتارنے کا ایک مجرب عمل لکھا جاتا ہے۔ ۳۱ مارگر تریاں لیں اور ہر ایک اگر بتی پر وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَنَانِ۔ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ صبح و شام ایک اگر بتی مریض کے سر پرانے جلا لیں اور ایک

کو کوئیں کے سادہ پانی میں ملا کر اس پانی سے محرزہ کو غسل کروائیں اور اس میں سے تموزا پانی اس مریض کو پلا دیں تو جادو کا اثر جاتا رہے گا اور مریض فوراً شفا یاب ہو جائے گا۔

کلمات یوں ہیں۔ السخاخ البضاخ داخ یلوح یا عا خعو خخا خا عو خیا ط ا خا عو یل مرج الہاویل ولا عیبرا عھا عا عیبرا حافظ وھاز شامس عا دہ وکادہ بسمعرو لا عھا عشت عشنو عا لکن لنا سد فعا انمھا یا عھا عو دا بحق الخاء والو عھا الخاء عھا عا۔

ترکیب نمبر: ۵

بروز جمعرات بعد از نماز مغرب مٹی کا چراغ لے کر اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلا لیں اور آسیب زدہ مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی لو پر نظر رکھے عامل سورہ قناتین (پارہ ۲۸) کو تین مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اسی طرح لگا تار اس عمل کو تین جمعراتوں تک کریں آخری روز یعنی آخری جمعرات کو مکمل کرنے سے پہلے کوئی بھی چیز رکھ لیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اس چیز کو بچوں میں تقسیم کر دے۔ یہ حضرات کا عمل صرف مریضوں کے لئے ہے اور یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے اس عمل کا تجربہ سینکڑوں مریضوں پر کیا ہے جو کہ بفضل خدا صحت یاب ہوئے ہیں۔

ترکیب نمبر: ۶

بروز جمعرات سورہ یسین شریف کو سات بار پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے پاس چٹنی اور الائچی رکھ لیں اور اس پر دم کر کے مریض کو چٹنی چائے میں ملا کر دیں۔ جب طبیعت خراب ہو تو الائچی منہ میں رکھ لیا کرے۔ اسی طرح لگا تار اس عمل کو تین جمعہ تک کریں۔ (یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔)

ترکیب عمل نمبر: ۷

جادو سحر کے لئے نہایت ہی مجرب نقش ہے۔ تین عدد نقش

سب آتے جاتے رہیں اور ملاتے بھی رہیں۔ ایک دودن میں سب اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

یا شانی بسم اللہ الرحمن الرحیم یا کافی

۷۸۶

| | | |
|-----------|-----------|-----------|
| ط یا بدوح | ط یا بدوح | ط یا بدوح |
| ط یا بدوح | ط یا بدوح | ط یا بدوح |
| ط یا بدوح | ط یا بدوح | ط یا بدوح |

۵۵۵۵۵۵۵۵

۶۶۶۶۶۶۶۶



بانار کوئی ہر داؤد اسلام یا شافی یا کافی یا معانی یا حافظ یا حفیظ یا سلام یا دافع البلیات یا دافع المصائب یا دافع الاضرار یا بدوح ونزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین۔

ترکیب نمبر: ۱۲

سات سچے موتی لیں۔ ہر ایک موتی پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور ۶ موتی الگ الگ کنوؤں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی جادو نہیں ہو سکے گا۔

ترکیب نمبر: ۱۳

جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہئے کہ اس نقش کو قلمت بنا کر کورا چراغ لے کر جس میں پانی نہ لگا ہو۔ سرسوں کا خالص تیل لے کر اس قلمت کو بغیر کپڑے اور روئی کے تیل میں بھگو کر روشن کریں۔ یہ چراغ جس قلمت سے روشن ہوگا اس کو مریض کے سر ہانے رکھیں۔ چراغ کو اس طرح کس چیز پر رکھیں تاکہ اس کی اونچائی اس پتک کے برابر ہی رہے جس پر مریض لیٹا ہو۔ کوشش کرے کہ مریض تمام حاجت سے قاریغ

ہو بل پانی پڑھ کر وہ آیت ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت اگر جمل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگر حق کے نیچے کوئی کٹی کا برتن رکھیں تاکہ را کہ محفوظ کی جاسکے۔ ۳۱ را گر جتیاں ۲۰ دن میں ختم ہو جائیں گی۔ سب کی را کہ جمع کر کے لکھ دیں اور اکیسویں دن مریض غسل خانہ میں جا کر اسی را کہ کو اپنے پورے بدن پر لے۔ پوشیدہ مقامات چھوڑ دے را کہ زیادہ سے زیادہ پیٹے اور دل پر لگا لے۔ چند منٹ کے بعد غسل کر لے۔ انشاء اللہ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

نقش اس آیت کا یہ ہے۔

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۶۱۸ | ۶۲۲ | ۶۲۵ | ۶۱۱ |
| ۶۲۳ | ۶۱۲ | ۶۱۷ | ۶۲۳ |
| ۶۱۳ | ۶۲۷ | ۶۲۰ | ۶۱۶ |
| ۶۲۱ | ۶۱۵ | ۶۱۴ | ۶۲۶ |

یا اللہ جل جلالہ بحرمتہ این نقش (تیار کی کا نام) رفع شد

ترکیب نمبر: ۱۰

(جادو سے حفاظت کا عمل)

بعد از نماز فجر اور بعد نماز عشاء حق تعالیٰ کا اسم صفاتی یا قابض ۳۳ مرتبہ پڑھا کریں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح کا جادو خواہ وہ علوی ہو یا فلی آپ پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ چھوٹے بچوں پر آپ اس اسم کو ۳۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ اس طرح بچے بھی عمر کے برابرے اثرات سے انشاء اللہ محفوظ رہیں۔

ترکیب نمبر: ۱۱

(شفائے امراض کا نایاب نقش)

یہ نقش لکھ کر گھٹے میں ڈالیں اور گھول کر پلائیں۔ ہر قسم کے عمر۔ ہر قسم کے عمری و آسبیا امراض میں یہ تعویذ تیر بہدف ہے۔ ہر جادو میں بے انتہا مجرب ہے۔ اگر کسی گھر میں ہر وقت تیاری و پریشانی رہتی ہو تو یہی نقش لکھ کر دروازے کی چوکت میں لگا لیں جس کے نیچے سے

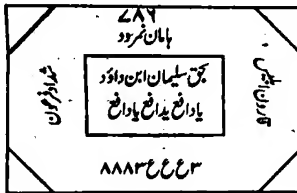
۷۸۶

| | | | |
|-------|---------|-------|---------|
| فرعون | قارون | ہامان | سحمان |
| نمرود | ہیامان | ابلیس | بیداد |
| حدسو | بیداد | ہامان | ابلیس |
| ترہین | ترابلیس | قارون | ترابلیس |

ترکیب نمبر: ۱۵

اس نقش کو لکھ کر قلیتہ بنا کر روشن زیتون میں جلائیں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ آسیب جل کر راکھ ہو جائے گا۔

نقش ذیل ہے۔



ترکیب نمبر: ۱۶

یہ نقش بیچ تن پاک کا ہے۔ ایسے لوگ جو کسی بھی روحانی بیماری میں مبتلا ہوں ان کے لئے یہ نقش بہت کارآمد ہے دو نقش تیار کریں ایک مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک بوتل میں ڈال کر اس کا پانی سات دن تک صبح و شام پلائیں۔

۷۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۱۳۵ | ۱۳۸ | ۱۵۲ | ۱۳۸ |
| ۱۵۱ | ۱۳۹ | ۱۳۳ | ۱۳۹ |
| ۱۳۰ | ۱۵۳ | ۱۳۶ | ۱۳۳ |
| ۱۳۷ | ۱۳۲ | ۱۳۱ | ۱۵۳ |

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆
☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

ہو کر بستر پر دراز ہو اس لئے کہ بھر بہتر یہ ہے کہ صبح تک مریض اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔ حامل کو چاہئے کہ اس بات کو غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے۔ اگر دروازہ محل قلیتہ بچھ جائے تو فوراً ہی اس کو روشن کر دیا جائے قلیتہ کا سرا جب جل جائے تو دیا سلامتی سے اس کو اوپر کی طرف کرتا رہے۔ جب قلیتہ پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت نکلیں رکھ دیں اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کریں۔ اس طرح لگاتار تین دن ایسا کریں جس وقت قلیتہ جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔ کمرے میں مریض ایک تیار دار اور حامل موجود ہوں۔ اس سے زائد افراد نہ ہوں۔ قلیتہ کو ۶۰ مری طرف سے موزنا شروع کریں اور ۸۰ کا ہندسہ اوپر کی طرف آئے اس نقش کو مشکل کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں نکلیں اور دیکھتا رہے کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے دن کتنی دیر اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا۔ اگلے دن قلیتہ کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہوگی۔ اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے ورنہ اس کو کوڑ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔ اس قلیتہ کو روشن ہوتے وقت مریض کو اس کا دیکنا ضروری نہیں ہے۔ یہ بے حد مجرب الحرج ہے اور بار بار کا آزمودہ ہے۔

نقش روج ذیل ہے۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

فرعون قارون ہامان شداد نمرود ابلیس علیہم

اللحۃ واتباع ابشا اگر نگریزد سو خستہ شوند۔

ترکیب نمبر: ۱۴۰

ایسا مریض جس پر کوئی ذی روح مسلط ہو یا کسی چیز کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ کر قلیتہ بنا کر سرسوں کا تیل میں تر کر کے چراغ میں جلائیں۔ نقش جلنے ہی انشاء اللہ اثرات زائل ہو جائیں گے۔ نقش ہلکے صوفی پر لٹا دے فرمائیں۔

مقصود کی طنز و مزاح

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستیں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

اذان بت کدہ

ملک میں ایکشن کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں، نئی نئی پارٹیاں جنم لے رہی ہیں اور نئے نئے نعرے تخلیق کئے جا رہے ہیں۔ مخلصین قوم خود رو کھاس کی طرح آگ رہے ہیں جو شجر برگ و بار سے ازل سے محروم تھے وہ بھی اب ہرے بھرے نظر آ رہے ہیں۔ ان کا دعویٰ بھی اب یہ ہے کہ وہ پھل بھی دیں گے اور قوم کو سایہ بھی فراہم کریں گے، جن لوگوں کی زبان سے ہمدردی کے دو لفظ بھی ازراہ غلطی بھی کبھی خارج نہیں ہوتے تھے، اب وہ لمبی لمبی تقریریں کر رہے ہیں کہ انسان تو انسان ان کی تقریریں سن کر فرشتے بھی بھجم جائیں اور جنت کی حوریں تک انگڑائی لینے پر مجبور ہو جائیں، ہر طرف کھڑکی فصل بہا رہے۔ پچاموں کے ساتھ دھوٹیاں بھی جسموں کو لذت بخش رہی ہیں۔ شرافتیں کراہی دار کی حیثیت سے چہروں پر مسکے مار رہی ہیں، انسانیت موسلا دھار بارش کی طرح برس رہی ہے، ناگھوں پر کھادی کی دھوٹیوں کے ساتھ سروں پر ٹوپیاں بھی جلوہ گر نظر آ رہی ہیں۔ ایکشن کے زمانہ میں مولویوں کے بھی دام چڑھ جاتے ہیں اور چونکہ ہماری سیاست میں فتوے کو بھی ایک خاص مقام حاصل ہے اس لئے مفتیوں کی بھی پانچوں ترہتی ہیں اور ان کے بھی فتوے اور فتوے اخباروں کی سرخیاں بنتے ہیں۔ ایکشن کی فصل بہا رہا کا فائدہ میں نے بھی کئی بار اٹھایا تھا، کئی بار میں نے بھی یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ میں قوم کے درد سے سرے پیر تک مسلسل پریشان ہوں اور میں بھی اپنے مصلحت میں دودھ کی نہریں بہانے کی نگہ میں گھلا جا رہا ہوں۔ میں نے بھی کھادی کے سفید لباس سے استفادہ کیا تھا جسے کالے لوگ پہن کر بھی اچلے دکھائی دیتے ہیں اور مجھے بھی ”نینتاجی“ کا خطاب ان لوگوں نے دیا تھا جن کے بارے میں عقل مندوں تک رائے یہ تھی کہ یہ لوگ مادر زاد ہوش مند ہیں اور ان کے عطا کئے ہوئے خطاب آخرت تک میں قابل اعتبار ہیں، کوئی مجھے نینتاجی کہتا تھا، کوئی قائد قوم کوئی صدائے ملت، کوئی سچا مسلمان ان جیسے خطابات کی بھرمار تھی اور

نعرے بازی کا عالم تو یہ تھا کہ کینچ پر چڑھنے سے پہلے ہی صرف میری عقل دیکھتے ہی نعرہ بکیر کا شور مچنے لگتا تھا۔ وہ لوگ بھی ”اللہ اکبر“ کی صدا میں بلند کرتے تھے جنہوں نے زندگی میں کبھی اللہ کو بڑا نہیں مانا تھا، جن کے سر مزاروں پر بچھتے رہے جن کی گردنیں منتر یوں کے آگے خم نہیں، جو خدا کے سوا دنیا کی ہر چیز سے ڈرتے رہے، جن کے خیالات تقریباً شکرانہ رہے جنہوں نے اللہ کے سوا ہر چیز کو اپنا تہ دار مانا اور جنہوں نے ہر طاقت کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیکے۔ یہ لوگ سوئے اتفاق سے مسلم گھرانوں کی پیداوار تھے اور ان سب کی حسب روایات منتے بھی ہوئی تھیں اور اکثر و بیشتر کا عقیدہ بھی لیکن ان سب کا حال یہ تھا کہ سب کی مالی لیکن نہیں مانی تو اللہ کی اور اس کے رسول کی نہیں، لیکن یہ سب سورمائے قوم نعرہ بکیر کا لفظ سن کر ”اللہ اکبر“ کے نعرے اس طرح لگاتے تھے جیسے یہ سب اللہ کو بڑا مانتے ہیں اور یہ سب میری عینا گیری کے دل سے قائل ہیں۔ یقین کریں نعرہوں کا یہ شور سن کر ایک دفعہ کو تو یہ دل چاہتا تھا کہ میں کچھ قوم کا خیر خواہ بن جاؤں لیکن پھر فوراً عینا گیری کے اصول مجھے یاد آ جاتے تھے اور ان سب لوگوں کے چہرے میری نظروں میں گردش کرنے لگتے تھے جنہوں نے اپنی زندگی میں سب کچھ ہی کیا لیکن قوم کے کام آنے کی کبھی غلطی نہیں کی۔ مجھے یاد ہے کہ اس زمانہ میں جب میری بھگ دوڑ میدان سیاست میں زوروں پر تھی، ایک ماوراء اوقم کے، کچھ دادرمنانے مجھ سے کہا تھا کہ ابوالخیال فرضی! ہمدردیاں بھی اس پر ترس نہیں کھاتیں جو کچھ قوم پر دم کھانے لگتا ہے۔ انہوں نے مجھے متا بھرے لہجے میں کئی بار یہ سبجھا یا تھا کہ باتیں اچھی اچھی کرو، قوم کے سر پر اپنا دست شفقت دن میں پانچ بار رکھو، ان کی بد حالی پر تھوڑے بہت آنسو بھی بہاؤ اور بس۔ اس سے زیادہ اگر کچھ کرو گے تو اپنے ساتھ اور اپنے بچوں کے ساتھ نا انصافی کرو گے۔ انہوں نے ایک بار قسم کھا کر مجھے یہ بھی بتایا تھا کہ عینا گیری کے مسلم اصول یہ ہیں۔ بے حیائی، ناقدری، چرب زبانی، بے وقافتی،

کذب بیانی، بلند بانگ دعوے، لالچ اور فتناء۔ اگر ان میں سے کسی ایک جڑ کو بھی نظر انداز کر دو گے تو تم کچھ بھی بن سکتے ہو لیکن ”نیتا“ نہیں بن سکتے۔ انہوں نے کہا تھا کہ تم زندگی میں ایک بار بھی خواہ مسجد میں مت جاؤ لیکن مسجد کے نام پر اتنا لڑو کہ لوگ تمہیں پکا نمازی سمجھنے کی غلط فہمی میں مبتلا ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے بچوں کو انگلش میڈیم اسکول میں پڑھاؤ لیکن اردو کے نام پر سرکار سے جھگڑا کرتے رہو، اپنے لیسٹر پیڈ تک انگلش میں چھاپو، اپنے انوکراف انگریزی میں کرو لیکن اس کاچ پر جب کو رو دو اردو کو ہی اپنی مادری زبان بتاؤ اور اردو کے نام پر سوتے ہوئے بھی شور مچاتے رہو۔ انہوں نے کہا تھا کہ ظاہر ہے کہ اسلام سے تمہارا بہت گہرا رشتہ نہیں ہے اور جو بھی رشتہ ہے وہ صرف نام کا ہے وہ اس لئے کہ تم مسلم گھرانوں میں پیدا ہوئے ہو لیکن اسلام کے نام پر بھی کچھ نہ کچھ جھگڑے کھڑے کرتے رہو، کبھی مسلم پرسنل لاء کے نام پر، کبھی دینی مدرسوں کے نام پر، کبھی نکاح اور طلاق کے نام پر اور سال میں ایک دو بار باہری مسجد وہیں بنے گی کا شور بھی مچا دیا کرو۔ اس تعلق سے پوری قوم تمہیں اپنا خیر خواہ اور اسلام کا مخلص سمجھنے لگے گی اور تمہاری لیڈری کا بیڑہ پار ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرستوں سے بنا کر رکھنا، ان کی دعوئیں بھی کرتے رہنا، ان کی مجلسوں میں ان کی ہاں میں ہاں ملائے رہنا لیکن جب اپنی قوم کے رو برو میں وہ فرقہ پرستوں کو اس طرح گالیاں دینا جیسے تمہاری زندگی کا اصل مقصد ہی فرقہ پرستی کے خلاف جنگ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دور سائنس کا دور ہے، آج کے دور میں سچائی، دواء، دیانت، اخلاص، عہد کی پاسداری جیسی چیزیں دقیا نوی ہتھیار مانے جاتے ہیں، ان کو ٹپل اور چھڑی کا بھی مقام حاصل نہیں ہیں۔

آج کے دور میں اگر جنگ کرنی ہو تو جدید ہتھیاروں سے تمہیں لیس ہونا پڑے گا اور جھوٹ، دغا، مکاری، عیاری، مفاد پرستی اور دغلے پن کی رانٹلوں سے خود کو لیس کرنا پڑے گا۔ اگر تم نے غلطی سے بھی سچ بول دیا تم غلطی سے بھی قوم کے سامنے اپنی کسی وعدہ خلافی پر شرمندہ ہو گے تو سمجھ لو کہ تم جنگ ہار گئے اور تم نیتا بننے کے اہل نہیں رہے، چونکہ یہ تمام باتیں دل سے نکلی ہوئی تھیں اور تم پختہ تجربات کا تجربہ نہیں۔ اس لئے مجھ پر اثر گر گئیں اور میں نے انہیں حرز جان بنالیا تھا لیکن شامت اعمال چونکہ میری رگوں میں شریف ماں باپ کا خون دوڑ رہا تھا جو اتفاق سے سچ سچ

کے مسلمان بھی تھے اس لئے دو چار بار میری زبان پر سچ آگیا اور وعدہ خلافیوں پر آنکھوں سے حیا جھلکے لگی اور اس طرح کی غلطیوں نے میرا مجرم فہم کمزور کیا اور مجھے کامیاب لیڈر اور سلسلہ رہنما نہیں بننے دیا اور ہر بار میری ضمانت ضبط ہوتی رہی اور ہر بار میں منہ کی کھاتا رہا، خیر چھوڑو ان پرانی باتوں کو آج کی تازہ ترین صورت حال سے میں پوری طرح مستفیض ہو رہا ہوں اور اب کچھ نہ ہو کر بھی میں خود کو قوم کا واحد محکمہ دار ثابت کرنے میں کافی حد تک کامیاب ہوں، قوم کی اکثریت عقل سے پیدل ہے اس لئے میری مفاد پرستی کا سفر خود غرضی کے ہوائی جہازوں میں آسان سیاست پر جاری ہے۔ سیاست کے مارے ہوئے اللہ کے بندے مجھ سے مشورے کرنے آتے ہیں اور میں ان کی رہنمائی انتہائی ایمان داری سے موجودہ سیاست کے اصولوں کے تحت کرتا ہوں اور میں انہیں بہت آسانی سے گمراہ کر دیتا ہوں۔ مگر اسی سے مراد یہ ہے کہ میں انہیں ان خرابیوں سے دور رہنے پر مجبور کر دیتا ہوں جو سیاسی میدانوں میں زہر قاتل کی حیثیت رکھتی ہیں اور جن کے ہوتے ہوئے کوئی بھی سیاسی رہنما اپنا الوسیہ حاصل نہیں کر پاتا۔

ایک صاحب میرے پاس آئے ان کے پانچ لڑکے تھے وہ پانچوں کو میدان سیاست میں دھکیلنا چاہتے تھے۔ میں نے انہیں مشورہ دیا کہ تم اپنے ایک لڑکے کو بھوجن سماج پارٹی سے وابستہ کر دو اور اس کو سمجھا دو کہ وہ صبح سے شام تک بہن جی کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے اور بغیر شرٹے یہ بولتا رہے کہ اس دنیا کے سارے مسائل صرف بھوجن سماج پارٹی حل کر سکتی ہے اور دھکی انسانیت کے آنسو پونچھنے کی صلاحیت صرف بہن جی ہی کے اندر موجود ہے۔

میں نے مشورہ دیا کہ تم اپنے دوسرے بیٹے کو سماج وادی پارٹی کے ساتھ وابستہ کر دو اور دنیا والوں سے یہ کہو کہ چونکہ ملائم سنگھ مسلمانوں کے ہمنوا ہیں اور ان کو فرقہ پرست پارٹیوں کی طرف سے ”ملا ملائم سنگھ“ کا خطاب مل چکا ہے۔ اس لئے میرا بیٹا اپنے خون کا آخری قطرہ تک سماج وادی پارٹی کے لئے بہا دے گا۔

یہ مشورہ سن کر وہ پریشان سے ہو گئے تھے اور ہڑ بڑا کر بولے تھے۔ فرضی صاحب! میرا دوسرا بیٹا بہت ہی کمزور سا ہے اس کے جسم میں پہلے سے ہی خون کم ہے اگر رہا ہما خون بھی اس نے کسی پارٹی کو دینا یا

تو اس کے پاس کیا بچے گا اور اس کا سلسلہ نسل کس طرح چلے گا۔

میں نے ان کی بات سن کر کہا تھا کہ تم اپنی ساری اولاد کو سیاست کی نذر کرنا چاہتے ہو لیکن تمہیں سیاست کی اجد تک کی خبر نہیں ہے۔ محترم اس طرح کے جیلے صرف بولنے کے لئے ہوتے ہیں ان پر عمل نہیں کیا جاتا۔ ساری قوم جانتی ہے کہ اس طرح کی باتیں مجمع کو مطمئن کرنے کے لئے اور فصرے وصول کرنے کے لئے کی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں آج تک کوئی لوکا پٹھا ایسا پیدا نہیں ہوا کہ جس نے قوم و ملت کی خاطر اپنی کن انگلی بھی شہید کرانی ہو اور اگر کوئی اتفاقاً شہید بھی ہو گیا ہے تو اس کی وجہ اس کے اپنے مفادات تھے لیکن ہماری قوم بہت بھولی بھالی ہے، یہ صرف باتوں سے ہی سخر ہو جاتی ہے، عمل کی نوبت نہیں آتی اور جب قوم کے رجحنا قوم کے کسی کام نہیں آتے تو قوم خود ہی اپنے رضامندی کی وعدہ خلافیوں کی خود ہی تاویل کر لیتی ہے اور خود یہ سمجھ لیتی ہے کہ اگر ہمارے رجحنا وعدہ خلافی کر رہے ہیں تو اس میں بھی کوئی نہ کوئی مصلحت ہوگی۔ میری حکیمانہ باتیں سن کر وہ مطمئن ہو گئے تھے اور انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ ملائم سنگھ کو قوم کا ہمدرد اور مسیحا سمجھنے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کریں گے لیکن یار، میں نے محسوس کیا کہ انہیں کوئی تردد ہونا ہے اب کیا ہوگا؟ میں نے ان سے وضاحت چاہی۔

وہ بولے۔ کچھ مولوی حضرات اور کچھ سیاسی رہنما کلیان سنگھ کا وجہ سے باہری مسجد کا مسئلہ اٹھا رہے ہیں اور ملائم سنگھ کو بدنام کر رہے ہیں تو پھر دال کیسے گلے گی؟

میں نے انہیں تسلی دی۔ ہندوستان کی ہر پارٹی داغدار ہے اور سیاست اسی کو کہتے ہیں کہ اپنے ایک ہزار داغوں کے باوجود دوسری پارٹی کے ایک داغ کے خلاف کھل کر بولو اور خوب واویلا کرو پھر قوم کا مزاج بھول جانے کا ہے۔ اس کا حافظہ اتنا کمزور ہے کہ اس کو چند ہفتوں پہلے تک کی بات یاد نہیں رہتی۔ کاشی رام نے کہا تھا کہ باہری مسجد کی جگہ ٹوٹیلیٹ بنا دو، کیا قوم کو یاد ہے؟ کانگریس نے کہا تھا کہ ہم بہت جلد مسجد اسی جگہ بنوادیں گے تو کیا قوم کو یاد ہے؟ پھر کلیان سنگھ کی مخالفت کرنے والے کو نے دودھ کے دھلے ہوئے ہیں، ہر مخالف کا ماضی اور حال دیکھ لیجئے، مفادات کی بھول بھلیوں میں گمشدہ نظر آئے گا۔ جس شخص نے کبھی اپنے غلطی کی مسجد میں جانے کی غلطی نہیں کی ہوگی وہ بھی باہری مسجد کے غم

میں غریب ہونا نظر آئے گا، جس کے اپنے گھر میں ہندو عورت ہوگی اور جس نے نکاح کے بجائے ہندو بیوی کی خاطر پھرے لئے ہوں گے جس کے اپنے بچوں کے گلہ بھیجی یا ڈنٹیں ہوگا وہ بھی باہری مسجد کی گھر میں مالدار ہو رہا ہوگا اور اسٹیج پر کلیان سنگھ کی مخالفت کر کے اپنا کوئی اوسیدہ حاکم رہا ہوگا۔ بزرگوار سیاست کی یہ دنیا ایک چڑیا گھر کی طرح ہے، اس چڑیا گھر میں کوئی شیر کی طرح چنگھاڑ رہا ہے، کوئی لومڑی کی طرح چلاٹنگ لگا رہا ہے، کوئی بلی کی طرح اس تاک میں بیٹھا ہوا ہے کہ جب بدکتے روٹی کے ٹکڑے پر لڑیں گے تو وہ روٹی کا ٹکڑا اٹھا کر بھاگ جائے گا، کوئی کتے کی طرح خست کا مظاہرہ کر رہا ہے اور اس چکر میں لگا ہوا ہے کہ جو کچھ بھی ہاتھ آجائے اس کو کھتا اپنے دامن میں سمیٹ لے۔ تم اپنے بیٹے کو سمجھاؤ کہ قوم کو خوش کرنے کے لئے شیر کی طرح چنگھاڑو، یہ ثابت کرو کہ تم فرقہ پرستوں کے پرچے اڑاؤ گے لیکن یہ روشنی کی بات ہے، اگر اندھیرے میں کوئی فرقہ پرست کچھ دے تو فوراً لے لو اور سیاست کی خاطر اپنے دلوں کے رشتوں کو خراب مت کرو، ثابت یہ کرو کہ تمہیں قوم کا غم ہے، باہری مسجد کی فکر ہے، اسلام کی صحن ہے لیکن یہ باتیں اسٹیج تک محدود رکھو اور یہ یقین کرو کہ مسجد اللہ کا گھر ہے ایک دن وہ خود بنالے گا۔ اسلام اللہ کا دین ہے اس کی حفاظت اسی کے ذمہ ہے اور یہی قوم، قوم صرف ایک ووٹ ہی تو دیتی ہے، صرف ووٹ کی خاطر آپ اپنے بچوں کے گلے نہیں کھنٹ سکتے کیا سمجھ؟ انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا اور میری ہاں میں ہاں ملائی پھر میں نے عرض کیا کہ اپنے تیسرے بیٹے سے کہو کہ وہ کانگریس میں کھس جائے اور یہ ثابت کرے سیکولرزم کی سنگی ناں کانگریس ہی ہے اور جتنی بھی سیکولر پارٹیاں ہیں وہ کانگریس کی سوتیلی بیٹیاں ہیں اور اگر قوم کی یہ آرزو ہو کہ ہندوستان میں سیکولر کا وجود باقی رہے تو پھر میں کانگریس کا ساتھ دینا چاہئے اور اپنے گھروں میں سونیا گاندھی کی تصویر لگانی چاہئے۔ یہ سوچنا کہ کانگریس کے دور حکومت میں مسجد کا تار کھلا، کانگریس کے دور اقتدار میں مسجد میں علانیاں کروا گیا، کانگریس کے دور اقتدار میں مسجد شہید کی گئی، کانگریس کے دور میں مسلم فسادات ہوئے، کانگریس کے دور اقتدار میں ہم چھٹے سب فضول سی باتیں ہیں اور شیطانی رساوی ہیں ہمیں اپنی بٹاکے لئے اور اپنی قوم کی ترقی کے لئے کانگریس ہی کا دامن پکڑنا ہے۔ بے شک پھر رپورٹ سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ

ہندوستان میں سب سے زیادہ پسماندہ قوم مسلمان ہے۔ کانگریس نے غیر مسلموں کو مطمئن کر دیا کہ ان مسلمانوں سے مت حد کر دی تو وہاں کھڑے ہیں جہاں دنیا کے ترقی پزیر لوگ کھڑے ہیں۔ ان مسلمانوں کی اوقات ہی کیا ہے؟ پھر رپورٹ سے مسلمانوں کی قطعی کمول دی ہے اور ان مسلم رہنماؤں کی بھی قطعی کمول دی ہے۔ جنہوں نے آزادی کے بعد کانگریس سے مال ملیدے وصول کئے، راجہ سبھا کی شیشیں حاصل کیں، خوب عہدے ہوئے لیکن مسلمانوں کے لئے کچھ نہیں کیا۔ ان کی قوم آج بھی سب سے پچھڑی ہوئی قوم ہے جب کہ خود رہنما خوب مزے اڑا رہے ہیں اور ان کو قوم آج بھی مسلمانا دے رہی ہے۔ تم فضول باتوں کی طرف دھیان مت دو، اپنے تیسرے بیٹے سے کہو کہ وہ کانگریس کے خوب گن گائے اور کانگریس ہی کو مسلمانوں کا سچا قرار دے اور تم اپنے چوتھے بیٹے کو کسی ایسی پارٹی سے وابستہ کر دو جو صرف مسلمانوں کی پارٹی ہو اور جس کا وعدہ یہ ہو کہ وہ مسلمانوں کو ان کا حق دلانے کے لئے اچانک بغیر کسی درد کے پیدا ہوئی ہے۔ اس پارٹی سے وابستہ ہو کر تمہارے بیٹے کو صبح شام یہ کہنا چاہئے کہ تمام سکول پارٹیوں نے مسلمانوں کا احتمال کیا ہے۔ کانگریس نے بھی دھوکے دیئے ہیں، سانج وادی پارٹی نے بھی فریب دیا ہے۔ اور بہو جن سانج پارٹی نے بھی مسلمانوں کو سبز باغ دکھائے ہیں۔ اس لئے اب وقت آ گیا ہے کہ مسلمان خود اپنے پیروں پر کھڑے ہو جائیں۔ انہوں نے میری یہ بات سن کر کہا کہ کچھ عقل مندوں کا کہنا یہ ہے کہ اس طرح کی پارٹیاں فرقہ پرستوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں اور مسلمانوں کا دوٹ حاصل کر کے ان کے ووٹوں کی معنویت کو نقصان پہنچاتی ہیں کیا یہ سچ ہے؟ میں نے جواب دیا حضور والا یہ الیکشن کا وقت ہے اس وقت اس طرح کی باتوں کے بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں۔ اس سیاست میں کیا ہو رہا ہے اور کیوں ہو رہا ہے اس بارے میں غور و فکر کرنے کے لئے ساری عمر بڑی ہے اس وقت صرف اپنا الو سیدھا کرو، کس کو کیا نقصان پہنچ رہا ہے اس بارے میں مت سوچو صرف اس پر نظر رکھو کہ اپنا فائدہ کس میں ہے۔ اگر سچ بولنے سے کام چلے تو یہ کہو کہ سچ بولنا مسلمان کا کام ہے، ہم سچ کا دان نہیں چھوڑیں گے خواہ تا اسباب کچھ جھن جھن بجائے اور اگر جھوٹ سے فائدہ ہو رہا ہو تو یہ فرماؤ کہ بے شک ہم جھوٹ بول رہے ہیں لیکن یہ سیاست ہے اور

سیاست میں سب چلتا ہے جیسا موقع دیکھو ویسی بات کرو اور جیسا چہرہ دیکھو ویسا ہی چہرہ رسید کرو۔ اسی کو سمجھ داری کہتے ہیں اور اسی کا نام سیاست ہے اور میرا پانچواں بیٹا؟ انہوں نے خود ہی سوال کیا۔ آپ اپنے پانچوں صاحب زادے کو لوگ دل میں شامل کر دو وہ بھی سیکولر ہونے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن فرضی صاحب! انہوں نے کہا۔ سنا ہے کہ لوگ طلبہ اور اندر خانہ بھاجا سے ہاتھ ملارہی ہے، پھر وہی بات وہی بدگمانی۔ ارے جی! میں بولا "لوگ دل اندر خانہ بھاجا سے ہاتھ بھی ملارہی ہو تو وہ اس کاٹھی معاملہ ہے اور اندر خانہ کی باتوں پر فکر کرنا اچھا نہیں ہے۔ اسلام تجس کی اجازت نہیں دیتا۔ اندر خانہ کیا ہوتا ہے اس بارے میں تشویش کرنے کی ضرورت نہیں دیئے بھی ہیں حسن مٹن سے کام لینا چاہئے آخر کو ہم مسلمان ہیں، ہمارے لئے حسن مٹن بھی کوئی چیز ہے ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ ہو سکتا ہے لوگ دل اندر خانہ بھاجا سے ہارمی مسجد بنوانے کی سہیلگ کر رہی ہو یا ہو سکتا ہے کہ وہ محمود مدنی صاحب کو وزیر اعظم بنانے کی پلاننگ کر رہی ہو۔

محترم یہ سیاست کی دنیا ہے اس دنیا میں شیر نہ بنا سکتے ہیں اور گدے بھی کی آوازوں میں مرلی بنا سکتے ہیں مرلی منور جو شکی کی طرح۔ یہاں کسی بات پر تعجب کرنا گناہ ہے اور گناہ کے آدمی جنت سے نکل جاتا ہے، اگر تم خشیوں کی جنت میں ہمیشہ رہنا چاہتے ہو تو پھر خواہ مخواہ کی بدگمانیوں میں اپنا وقت ضائع نہ کرو، صرف اپنے مفادات پر نظر رکھو، جلدے کرو، کانفرنس کرو، ریلی نکالو اور اسٹیج پر کچھ بھی بولو لیکن ہر حال میں صرف اپنی اپنے بچوں کی کرو اور اپنی جماعت کو خواہ وہ کچھ بھی نہ کرتی ہو، مسلمانوں کی واحد ٹھیکیدار فرقہ پرست ہی جودہ طبقہ روشن ہوں گے ورنہ عمر بھر کا لی داس بنے رو گے اور مر جاؤ گے تو کسی معیاری قبرستان میں دو گز زمین تک نصیب نہیں ہوگی۔

میری دعا و اعلان قسم کی گفتگو سے وہ بہت خوش ہوئے اور انہوں نے اگلے ہی دن ایک ساتھ پانچ پارٹیوں کو جوآن کر لیا۔ آج ان کے گھر میں ہر پارٹی کا رنگ دکھائی دے رہا ہے اور سیدھے سادے مسلمان ان کی اس حرکت کو دور اندیشی قرار دے رہے ہیں، دور اندیشی قسم کے لوگ تو آئے ہیں ملک کے برابر ہیں اور اصل تو آٹا پیسے، نمک کی بے چارے کی حیثیت ہی کیا ہے۔ آئے کے بغیر روٹی نہیں بن سکتی جب کہ نمک

کے بغیر روٹی آرام سے بن جاتی ہے۔ اس لئے ہمیں دوراندیشیوں کی باتیں سن کر ریاضت پر ایمان لے آتا ہے اور ہمیشہ اپنے دل اور زبان کے درمیان فاصلہ رکھتا ہے۔

آج کل میرا مکر سیاست کا باقاعدہ اڈہ بنتا ہوا ہے، بھانت بھانت قسم کے لوگ مجھ سے اس طرح مشورہ کرنے آرہے ہیں جیسے میں مادرزاد قسم کا قائد اعظم ہوں یا کم سے کم امیر الہند تو ہوں ہی اور مجھے یہ دیکھ کر ہوتا ہے کہ سیاست کے میدان میں ایسے ایسے لوگ دننارہے ہیں جنہیں یہ تک خبر نہیں کہ ہمارا ملک کب آزاد ہوا تھا اور کیوں آزاد ہوا تھا، آج کل مجھے بتانے کے لئے کھادی کا جوڑا پہن کر صرف سر پر گاندھی کی پگ لگانی ہے۔ اگر دو سال ہوں تو ایک کھادی کی واٹسٹ بھی اپنے جسم پر ڈال لینی ہے۔ بس بن گئے نیتا اب جو بھی دیکھے گا وہ خود بخود نیتا بنی گئے پر مجبور ہوگا اور حسن اتفاق سے یہ لباس پہننے کے بعد پولیس کے تجربہ بن گئے تو پھر پورے شہر میں آؤ بھگت شروع ہو جائے گی۔ شریف لوگ ڈر کر سلام کریں گے اور غیر شریف لوگ اس لئے سلامی دینی شروع کر دیں گے کہ اپنا بھائی تھا نے تک رسائی رکھتا ہے۔ آج کل لیڈر بننے کے لئے کسی قربانی دینے کی ضرورت نہیں اور اگر قربانی دینی ہی ہو تو وہ اصولوں کی قربانی ہے، انسانیت سے چھچھا چڑا تا ہے، یاد رکھئے یہ وہ دنیا ہے جہاں سچ بول کر انسان کو بگڑتا ہے اور غلوں کا مظاہرہ کر کے انسان شیخ علی قرار پاتا ہے اور جو بے چارہ شرم کرتا ہے، اس کے بارے میں ماہرین سیاست دن دھاڑے یہ فرماتے ہیں کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔

کچھ بھی دوسری دوکان آج کل خوب چل رہی ہے اور میں ایک ایک دن میں کئی کئی نیتا تیار کر کے قوم کو پسپائی کر رہا ہوں اور آج کل نیتا تیار کرنے میں زیادہ محنت بھی نہیں کرنی پڑتی کیوں کہ جموٹ ہولانا وقت ایک فیشن بن چکا ہے اور ہر انسان خود بخود جموٹ میں مبتلا ہے۔ فریب دینا بھی اس دور کی ایک ضرورت ہے جب انسان خود اپنے نفس کو بھی دھوکہ دے رہا ہے تو وہ دوسروں کو دھوکہ کیوں نہیں دے سکتا۔ بے حیائی جو سیاسی لیڈروں کی ایک ضرورت ہے، یہ بھی آج کل معاشرے میں پوری طرح پروان چڑھ گئی ہے اب کسی کو بے حیائی ماننے کے لئے کسی خاص پروگرام اور تربیت کی ضرورت نہیں ہے۔ بے حیائی کا مشن ٹی وی کے ذریعہ اور گندے لٹریچر کے ذریعہ مگر میری خود ہی پروان چڑھ رہا ہے،

کوئی آنکھ لکھی نہیں ہے جس کا پانی نہ نہلک گیا ہو، وعدہ غلامی بھی آج کل ہر انسان کی ذلت کا جزو لا ینفک ہے۔ ہر آدمی خود بخود وعدہ غلامیوں کر رہا ہے، وعدہ غلامی کے لئے کسی اسکول میں داخلہ لینے کی یا کسی تربیت گاہ میں تربیت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے تو ایک لیڈر کو جن خصوصیات کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب کی سب آج کل کے انسانوں میں خود بخود موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بے وفائی بھی ایک عام چلن ہے، اب دل کے بدلنے میں دیر نہیں لگتی تو دل بدلنے میں کہاں دیر لگے گی۔

ایک شخص ایک دن سانج واوی پارٹی کے گمن گاتا ہے اور اگلے دن اچانک وہ بہوجن سانج پارٹی کو معصوم عن اخطا سمجھنے کے خط میں جلا ہو جاتا ہے۔ آج کا دور بس ایسا ہے کہ جہاں بھی دیکھی تو اپرات وچیں گزاری ساری رات۔ ایسے حالات میں نیتاؤں کا خورد و گھاس کی طرح آسمان میں ممکن ہے، دن بدن و دشروں کی تعداد کم اور نیتاؤں اور پارٹیوں کی تعداد زیادہ ہوتی جارہی ہے اور رہی قوم تو وہ جتنی سیدھی کل تھی اتنی سیدھی آج بھی ہے اور جب تک قوم اللہ میاں کی گائے اور کسی غریب دھوبی کا گدھا بنی رہے گی نیتا کو خواہ وہ خجری کیوں نہ ہو اس گائے پر سواری کرتے رہیں گے اور زندگی کے ہر موڑ پر اس کا استحصال ہوتا رہے گا اور اسی طرح قوم کا ڈنڈو نڈو میں بے موت ماری جاتی رہے گی کیوں کہ ہے جرم حماقت کی سزا قتل و فسادات (یا رزندہ محبت باقی)

ضروری اعلان

مسیٰ رجون کا شمارہ انشاء اللہ رمضان المبارک کے بعد آئے گا۔ قارئین رمضان المبارک تک رسالے کا انتظار نہ کریں۔

منیجر طلسماتی دنیا

محمداہوالمعالی دیوبند 247554 (یو پی)

موبائل نمبر: 9756728786

مغرب نقش برائے دفع بندش شادی

اکثر لڑکیوں کا خوب سیرت و خوبصورت ہونے کے باوجود رشتہ نہیں آتا۔ بعض لڑکیاں سلیقہ مند اور پڑھی لکھی، نوکری بھی کر رہی ہوتی ہیں۔ اپنے والدین کا پورا گھر سنبھالے ہوئی ہیں۔ کبھی کوئی رشتے کا پیغام آتا ہے تو کسی نہ کسی وجہ سے بات آگے نہیں بڑھ پاتی ہے۔ لڑکے والے کوئی خاص وجہ بتائے بغیر بات ختم کر دیتے ہیں۔ کچھ لڑکیوں کی اچھی جگہ منگنی ملے ہوئی ہو، کچھ غلط فہمی یا بغیر وجہ کے ٹوٹ جاتی ہے۔ جب کبھی ایسی صورت پیدا ہوتی ہے تو والدین کے لئے بڑی پریشانی کا سبب بنتی ہے۔ یہ علامت حرر جادو کی شدید ترین علامت ہوتی ہے۔

حرر کی وجہ سے بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ کنواری لڑکیوں کے رشتے کے پیغام آتے ہیں مگر بات آگے نہیں بڑھ پاتی۔ بعض لڑکیوں کی بندش کر دی جاتی ہے جس کی وجہ سے کہیں سے کوئی رشتہ نہیں آتا۔ کچھ ایسے رشتہ دار حسد اور دشمنی کی وجہ سے کنواری لڑکیوں کی شادی کی بندش کر دیتے ہیں۔ بہت سی لڑکیوں کی اسی فکر میں شادی کی عمر نکل جاتی ہے۔ والدین بھی بیٹی کی فکر میں تیار رہتے ہیں۔

لڑکیوں میں جادو کی چند علامات

(۱) رشتے نہ آنا۔ (۲) ہمیشہ سرد در در رہنا، کسی علاج سے فائدہ نہ ہونا (۳) سوتے وقت گھبراہٹ۔ (۴) سینے میں ٹھنکن اور سانس میں پرولم رہتی ہے۔ (۵) خاص کر معدے میں درد بھی رہے گا۔ (۶) کمر کی ٹھلی طرف شدید درد رہتا۔ (۷) شادی سے انکسائٹ (۸) پریشانی، چپ چاپ اور تہمتی میں رہنا، سب سے الگ تھلک رہنا۔ (۹) منگنی کا کٹے کا کٹے رہنا، بات آگے نہ بڑھنا۔ (۱۰) نکاح ہو جانا مگر رخصتی کا انکٹے رہنا۔ (۱۱) ڈراؤنے خواب آنا۔ (۱۲) رشتہ طلب کرنے والی ٹھلی میں بہت سے ٹھنکے کا نظر آنا۔ (۱۳) نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ محسوس ہوگی۔ (۱۴) بغیر وجہ کے پریشان خیالی، ذہن میں منتشر خیالات کا آنا۔ (۱۵) دل میں کثرت سے دوسے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ (۱۶) چڑچڑاہٹ طبیعت میں زیادہ ہو جاتا ہے وغیرہ۔ الحمد للہ ان تمام مسائل کا حل قرآن و سنت میں موجود ہے۔ مناسب رہنمائی سے ان سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔

درج ذیل سورہ حج کی آیات اور دعا مشک و حضرت عفران سے لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالی جائے۔ انشاء اللہ اس آیت کی برکت سے ہر قسم کی رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔ نکاح کے پیغامات بہ کثرت موصول ہوں گے۔

وَأَذِّنْ لِلنَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ ۝ لِيَتَذَكَّرْنَ يَوْمَئِذٍ حُلَاهَا بِأَنْبِيَائِهِمْ ۝ وَاللَّهُ كَمَا نَامَ بِحَقِّ هَلِجِهِنَ الْأَسْمَاءِ وَصَلَّ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

| شمکاتیل | جبرائیل | شفعیائیل |
|---------|---------|----------|
| ۱۵۵۸ | ۳۹۰۴۳ | ۸۶ |
| ۸۹ | ۵۹۳۳ | ۱۳۳۵ |
| ۱۳۳۸ | ۱۵۵۹ | ۳۹۰۴۳ |
| ۳۹۰۴۲ | ۸۵ | ۱۳۳۳ |
| ۵۹۳۳ | ۱۳۳۹ | ۱۵۶۰ |
| ۳۹۰۴۰ | ۸۸ | ۱۳۳۶ |

لوہیائیل

میکائیل

نشان افروز خلی فہرست کتابت مناقب افروز دہلی تقسیم و نما افلاک

کل امور مرمون باوقاتیہا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۹ء کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ خمس اعمال کے جائز ہیں۔ باوجود اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

ترتیب (ع)

یہ نظر خمس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خمس اعمال کے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قرآن (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، خمس ستاروں کا خمس قرآن ہوتا ہے۔

سعد کو اکب: قمر عطار، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کو اکب: خمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہذا میں اہم کو اکب خمس، مریخ، عطار، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکن فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ بجے لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۹ بجے شام اور رات بارہ بجے لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطار، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی خمس ہوں گے۔

حضور نور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امور مرمون باوقاتیہا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرمون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چراں کی محتاج نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متاثر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۹ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عال حضرت فیض یاب ہو سکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کمال دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض و عداوت مٹاتی ہے۔ اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کے جائز ہیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تدلیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیائی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر خمس اکبر اور کمال دشمنی کا نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبیات میں پائی جاتی ہے۔

فہرست نظرات برائے عالمین ۲۰۱۹ء ایسے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

| ا پ د ل | | | | م ن ی | | | | ج و ن | | | |
|-----------|-------------|--------|---------|-----------|-------------|-------|---------|-----------|-------------|-------|---------|
| تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر | تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر | تاریخ | سیارے | نظر | وقت نظر |
| یکم اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۸-۳۱ | یکم اپریل | قمر و مشتری | ترقی | ۳-۲۷ | یکم اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۵-۱۹ |
| یکم اپریل | قمر و مشتری | ترقی | ۲۲-۱۳ | ۲م اپریل | قمر و زہرہ | قرآن | ۲۰-۹ | ۲م اپریل | قمر و زہرہ | قرآن | ۱-۲۵ |
| ۲م اپریل | قمر و زہرہ | قرآن | ۱۲-۱۰ | ۳م اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۹-۵۲ | ۳م اپریل | قمر و مشتری | قرآن | ۱۵-۳۲ |
| ۳م اپریل | قمر و عطارد | قرآن | ۷-۲۸ | ۴م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۳-۳۶ | ۴م اپریل | قمر و عطارد | قرآن | ۲۱-۱۲ |
| ۴م اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۱۳-۳۶ | ۵م اپریل | قمر و مشتری | قرآن | ۳-۱۵ | ۵م اپریل | قمر و مشتری | قرآن | ۲۰-۱۸ |
| ۵م اپریل | قمر و مشتری | قرآن | ۱۳-۲۰ | ۶م اپریل | قمر و زہرہ | تدلیس | ۲۲-۵ | ۶م اپریل | قمر و زہرہ | تدلیس | ۱۹-۲۰ |
| ۶م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۷-۳۵ | ۷م اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۲۳-۲۷ | ۷م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۷م اپریل | قمر و زہرہ | تدلیس | ۲۱-۳۳ | ۸م اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۷-۱۵ | ۸م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۸م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۸-۲۹ | ۹م اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۷-۱۵ | ۹م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۹م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۳-۳۵ | ۱۰م اپریل | قمر و مشتری | ترقی | ۹-۳ | ۱۰م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۰م اپریل | قمر و زہرہ | ترقی | ۱۰-۲۰ | ۱۱م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۹-۳۶ | ۱۱م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۱م اپریل | قمر و مشتری | مقابلہ | ۲۲-۵۷ | ۱۲م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۹-۳۶ | ۱۲م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۲م اپریل | قمر و مشتری | مقابلہ | ۲۰-۳۵ | ۱۳م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۱۳م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۳م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۵-۳ | ۱۴م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۱۴م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۴م اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۳-۳۳ | ۱۵م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۱۵م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۵م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۷-۸ | ۱۶م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۱۶م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۶م اپریل | قمر و مشتری | ترقی | ۸-۵۸ | ۱۷م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۱۷م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۷م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱-۱۰ | ۱۸م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۱۸م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۸م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۱-۳۶ | ۱۹م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۱۹م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۱۹م اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۲۸-۳۶ | ۲۰م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۰م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۰م اپریل | قمر و مشتری | تدلیس | ۳-۵۰ | ۲۱م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۱م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۱م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۸-۲۸ | ۲۲م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۲م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۲م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۸-۲۸ | ۲۳م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۳م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۳م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۳ | ۲۴م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۴م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۴م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۱-۳۳ | ۲۵م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۵م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۵م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۲۰-۳ | ۲۶م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۶م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۶م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۲۰-۳ | ۲۷م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۷م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۷م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۲۰-۳ | ۲۸م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۸م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۸م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۲۰-۳ | ۲۹م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۲۹م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۲۹م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۹-۵۲ | ۳۰م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۲-۱۸ | ۳۰م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۱۰-۲۰ |
| ۳۰م اپریل | قمر و مشتری | مثبت | ۲۱-۲۱ | | | | | | | | |

سنگ بنیاد، مکان دوکان کا افتتاح اور کوئی اہم کام نہ کریں تو بہتر ہے۔
بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان اوقات میں کوئی معاہدہ بھی نہ کریں اور
سفر سے بھی گریز کریں۔

تحویل آفتاب

۲۰ مارچ اپریل ۸ بج کر ۲۵ منٹ پر آفتاب برج ثور میں داخل ہوگا۔
۲۱ مئی شام ۵ بج کر ۲۲ منٹ پر آفتاب جوزا میں داخل ہوگا۔
۲۱ جون رات ۹ بج کر ۲۲ منٹ پر آفتاب برج سرطان میں داخل
ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے لئے بہت مؤثر مانے گئے ہیں،
اپنی خواہشات اور ضروریات اپنے رب کی بارگاہ میں پیش کریں، انشاء اللہ
دعا میں قبول ہوں گی۔

شرف شمس: ۸ مارچ اپریل ۸ بج کر ۲۹ منٹ سے ۹
اپریل صبح ۸ بج کر ۵۴ منٹ تک۔

شرف زہرہ: ۷ مارچ اپریل دوپہر ۲ بج کر ۲۰ منٹ سے ۱۸
اپریل دن ۱۰ بج کر ۱۱ منٹ تک۔

اوج زہرہ: ۲۶ جون دن ۱۲ بج کر ۱۳ منٹ سے ۲۷ جون
صبح ۸ بج کر ۵۱ منٹ تک۔

ہبوط مریخ: ۲۷ جون دوپہر گیارہ بج کر ۳۲ منٹ سے
۲۹ جون رات ایک بج کر ۳۳ منٹ تک۔

منزل شریطین

۱۴ مارچ اپریل صبح ۸ بج کر ۲۶ منٹ پر
کیم مئی، شام ۳ بج کر ۵۴ منٹ پر
۲۰ جون صبح ۸ بج کر ۸ منٹ پر چاند منزل شریطین میں داخل ہوگا،
حرف عجیبی کی زکوۃ نکالنے والوں کے لئے سنہراموقع۔

تشلیک زہرہ و مشتری

یہ وقت سفید مئی صبح ۳ بج کر ۵۵ منٹ سے ۱۰ مئی شام ۳ بج کر
۵۵ منٹ تک رہے گا اور یہ وقت سفید مئی رات ۱۰ بج کر ۵۷ منٹ پر مکمل
ہوگا۔ حب اور تغیر کے نقوش بنانے کا اہم ترین وقت۔ خود بھی فائدہ
اٹھائیں اور دھام کو فائدہ پہنچائیں۔ ☆ ☆

شرف قمر

۶ مارچ اپریل بروز ہفتہ کورات ۱۰ بج کر ۱۸ منٹ سے ۶ مارچ اپریل بروز
ہفتہ کورات ۱۲ بج کر ۳۰ منٹ تک۔
۳ مئی بروز ہفتہ کوہلی صبح ۵ بج کر ۲۹ منٹ سے ۴ مئی بروز ہفتہ کو
صبح ۵ بج کر ۳۴ منٹ تک۔

۳۱ مئی بروز جمعہ کو دوپہر ایک بج کر ۵۳ منٹ سے ۳۱ مئی بروز
جمعہ شام ۵ بج کر ۸ منٹ تک۔

۲۷ جون بروز جمعرات رات گیارہ بجے سے ۲۷ جون بروز
جمعرات رات ایک بج کر ۱۵ منٹ تک قمر خات شرف میں رہے گا۔ یہ
اوقات مثبت کاموں کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ عالمین کو
چاہئے کہ ان اوقات کا فائدہ اٹھائیں اور خاص کام ان اوقات میں کریں۔

ہبوط قمر

۲۹ مارچ اپریل بروز پیر کورات ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ سے ۲۹ مارچ اپریل بروز
پیر کورات ایک بج کر ۳۰ منٹ تک۔
۷ مئی بروز جمعہ کو صبح ۶ بج کر ۳۱ منٹ سے ۷ مئی بروز جمعہ کو صبح
۹ بج کر ۳۹ منٹ تک۔

۱۳ جون بروز جمعرات کو ایک بج کر ۱۶ منٹ سے ۱۳ جون بروز
جمعرات کو شام ۳ بج کر ۳۱ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ یہ
اوقات منفی کاموں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں، عالمین ان اوقات کا
فائدہ اٹھائیں اور تاح کسی غلطی نہ کریں۔

قمر در عقرب

۱۹ مارچ اپریل جمعہ کو صبح ۶ بج کر ۱۸ منٹ سے ۱۹ مارچ اپریل بروز اتوار رات
۹ بج کر ۲۹ منٹ تک۔
۷ مئی بروز جمعہ کورات ۲ بج کر ۵ منٹ سے ۱۹ مئی بروز اتوار صبح
۶ بج کر ۵ منٹ تک۔

۱۰ جولائی بروز بدھ دوپہر ۲ بج کر ۵۸ منٹ سے ۱۲ جولائی بروز
جمعہ کورات ۸ بج کر ۳۵ منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ ان
اوقات کا غیر مبارک مانا گیا ہے، ان اوقات میں منگنی، شادی، مکان کا

فہرست نظرات، عالمین کی سہولت کے لئے

الہدیل، منی، جون، ۲۰۱۹ء

| تاریخ | نظرات | کیفیت | وقت | تاریخ | نظرات | کیفیت | وقت |
|---------|-------------------|-------|-------|---------|------------------|-------|-------|
| ۶ مارچ | تدیس عطار دوزل | شروع | ۷-۳ | ۱۰ مارچ | مثبت کس دوزل | شروع | ۱۳-۱۵ |
| ۷ مارچ | تدیس عطار دوزل | مکمل | ۱۳-۱۴ | ۱۰ مارچ | مثبت زہرہ دوشتری | ختم | ۱۶-۵۳ |
| ۸ مارچ | تدیس عطار دوزل | ختم | ۲۲-۲۶ | ۱۱ مارچ | مثبت کس دوزل | مکمل | ۱۳-۱۸ |
| ۹ مارچ | ترقیہ کس دوزل | شروع | ۱۳-۱ | ۱۲ مارچ | مثبت کس دوزل | ختم | ۱۵-۰ |
| ۱۰ مارچ | ترقیہ کس دوزل | مکمل | ۱۳-۱۶ | ۱۳ مارچ | تدیس زہرہ دوزل | شروع | ۱-۹ |
| ۱۱ مارچ | ترقیہ عطار دوشتری | شروع | ۹-۲۶ | ۱۴ مارچ | تدیس زہرہ دوزل | مکمل | ۱۹-۱۸ |
| ۱۱ مارچ | ترقیہ کس دوزل | ختم | ۱۵-۳۱ | ۱۶ مارچ | تدیس زہرہ دوزل | ختم | ۱۳-۱۲ |
| ۱۲ مارچ | تدیس زہرہ دوزل | شروع | ۰-۱۷ | ۱۷ مارچ | مثبت عطار دوزل | شروع | ۱۷-۱۸ |
| ۱۲ مارچ | ترقیہ عطار دوشتری | مکمل | ۹-۲۷ | ۱۸ مارچ | مثبت کس دوزل | ختم | ۲۰-۲۷ |
| ۱۳ مارچ | ترقیہ عطار دوشتری | ختم | ۲۰-۳۷ | ۲۰ مارچ | قرآن کس دوزل | شروع | ۱۳-۲ |
| ۱۳ مارچ | تدیس کس دوزل | ختم | ۱۶-۵۷ | ۲۱ مارچ | قرآن کس دوزل | مکمل | ۱۸-۳۶ |
| ۱۳ مارچ | مثبت کس دوشتری | شروع | ۱۸-۵۶ | ۲۲ مارچ | قرآن کس دوزل | ختم | ۱۳-۶ |
| ۱۴ مارچ | مثبت کس دوشتری | مکمل | ۱۹-۱۰ | ۲۶ مارچ | مثبت زہرہ دوزل | شروع | ۱-۵۶ |
| ۱۴ مارچ | ترقیہ زہرہ دوشتری | شروع | ۹-۸ | ۲۷ مارچ | مثبت زہرہ دوزل | مکمل | ۲۰-۵۶ |
| ۱۵ مارچ | مثبت کس دوشتری | ختم | ۱۹-۲۰ | ۲۸ مارچ | مثبت کس دوشتری | ختم | ۸-۵۴ |
| ۱۶ مارچ | ترقیہ زہرہ دوشتری | مکمل | ۴-۲۳ | ۲۹ مارچ | مثبت کس دوشتری | شروع | ۱۰-۲۰ |
| ۱۶ مارچ | ترقیہ زہرہ دوشتری | ختم | ۰۰-۱۸ | ۳۰ مارچ | تدیس عطار دوزل | شروع | ۲۳-۵۵ |
| ۳۰ مارچ | تدیس عطار دوزل | شروع | ۱۲-۱۳ | ۳۱ مارچ | ترقیہ عطار دوزل | مکمل | ۱۲-۷ |
| ۳۱ مارچ | ترقیہ عطار دوزل | مکمل | ۱۲-۷ | ۱ مارچ | ترقیہ عطار دوزل | ختم | ۱۳-۲۹ |
| ۱ مارچ | ترقیہ عطار دوزل | ختم | ۴-۳۳ | ۲ مارچ | تدیس عطار دوزل | ختم | ۱۱-۱۸ |
| ۲ مارچ | تدیس عطار دوزل | ختم | ۲۰-۳ | ۳ مارچ | مثبت عطار دوشتری | شروع | ۹-۱۸ |
| ۳ مارچ | مثبت عطار دوشتری | مکمل | ۹-۱۸ | ۴ مارچ | مثبت عطار دوشتری | ختم | ۱۳-۲۶ |
| ۴ مارچ | مثبت عطار دوشتری | شروع | ۲۳-۲۰ | ۶ مارچ | ترقیہ زہرہ دوزل | شروع | ۳۳-۲۰ |
| ۵ مارچ | مثبت عطار دوزل | مکمل | ۹-۱۸ | ۷ مارچ | ترقیہ زہرہ دوزل | مکمل | ۱۸-۵۶ |
| ۶ مارچ | ترقیہ زہرہ دوزل | ختم | ۱۳-۲۶ | ۸ مارچ | ترقیہ زہرہ دوزل | ختم | ۱۳-۲۰ |
| ۷ مارچ | ترقیہ زہرہ دوشتری | شروع | ۳-۵۵ | ۹ مارچ | مثبت زہرہ دوشتری | شروع | ۳-۵۵ |
| ۸ مارچ | ترقیہ زہرہ دوزل | ختم | ۱۳-۲۰ | ۹ مارچ | مثبت زہرہ دوشتری | مکمل | ۲۴-۲۵ |

نظرات سے فائدہ اٹھائیں

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|--------|-----------------|--------|
| ۱۲۵۹۹۳ | ۳۳۳۹۸۸ | ۲۱۹۸۸ |
| ۲۹۳۹۹۰ | یہاں مقصد لکھیں | ۲۰۹۹۹۰ |
| ۸۳۹۹۹۶ | ۱۶۷۹۹۲ | ۲۵۱۹۹۲ |

تشلیٹ شمس و مشتری

یہ نظر ۱۳ اپریل شام ۶ بجکر ۵۶ منٹ پر شروع ہوگی اور ۱۵ اپریل شام ۷ بجکر ۲۰ منٹ تک جاری رہے گی، یہ نظر ۱۳ اپریل کو شام ۷ بجکر ۱۰ منٹ پر مکمل ہوگی۔

حصول دولت، حصول اقتدار، حصول انعام اور حصول لاٹری وغیرہ کے لئے ان اوقات میں سورہ یٰسین کا نقش خالی ابطن تیار کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کریں۔ سورہ یٰسین کا نقش خالی العبط اوپر دیا گیا ہے۔

قرآن عطار دوزہرہ

یہ نظر ۲۵ جولائی شام ۳ بجکر ۳۵ منٹ پر شروع ہوگی اور ۲۵ جولائی شام ۷ بجکر ۱۸ منٹ کو صبح ۵ بجکر ۵۶ منٹ پر مکمل ہوگی۔
الفت و محبت اور تسخیر کے لئے سورہ یوسف کا نقش خالی ابطن تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ نقش سورہ یوسف کا خالی ابطن اوپر دیا گیا ہے۔

تشلیٹ عطار دوزہ مشتری

اس نظر کی شروعات ۲۱ رات ۲ بجکر ۱۳ منٹ پر ہوگی اور یہ نظر ۲۳ رات ۳ بجکر ۳۶ منٹ تک جاری رہے گی، یہ نظر ۲۱ رات ۳ بجکر ۳۳ منٹ پر مکمل ہوگی۔

ان اوقات میں اپنی قوت، فہم اور ذہانت بڑھانے، حصول علم و فن

قرآن شمس و عطار دوزہ

اس ساعت سعید کا وقت ۲۱ جولائی رات ۲ بجکر ۳۵ منٹ سے ۲۳ جولائی صبح ۸ بجکر ۳۵ منٹ تک رہے گا۔ یہ نظر ۲۱ جولائی شام ۶ بجکر ۵ منٹ پر مکمل ہوگی۔

قوت حافظہ، علمی صلاحیت، ذہنی نشو و نما، امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سورہ یٰسین کے نقش خالی ابطن کو مذکورہ وقت میں تیار کر کے ضرورت مند کو دیں، انشاء اللہ یہ نقش مذکورہ مقاصد میں تیر بہدف ثابت ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|--------|-----------------|--------|
| ۵۵۳۵۰ | ۱۴۷۶۱۰ | ۱۸۳۵۰ |
| ۱۲۹۱۶۰ | یہاں مقصد لکھیں | ۹۲۲۵۰ |
| ۳۶۹۰۰ | ۷۳۸۰۰ | ۱۱۰۷۱۰ |

تشلیٹ زہرہ و مشتری

یہ نظر ۶ رات صبح ۶ بجکر ۳۹ منٹ پر شروع ہوگی اور یہ نظر ۸ رات دوپہر ایک بجکر ۳۶ منٹ تک جاری رہے گی۔ یہ نظر ۷ رات کو دوپہر ۲ بجکر ۲ منٹ پر مکمل ہوگی۔

ان اوقات میں تسخیر خلافت، الفت و محبت، پسندیدہ رشتوں اور شادی کے لئے نفوش تیار کریں، نقش دو تیار کریں، ایک نقش چل دار درخت پر لٹائیں اور ایک نقش طالب کے گلے میں ڈال دیں، دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک کریں۔ ان اوقات میں سورہ یوسف کا نقش خالی ابطن تیار کریں۔

ترتیب عطار و مشتری

یہ نظر ۱۱ مارچ کو صبح ۹ بجکر ۳۶ منٹ سے شروع ہوگی ۱۳ مارچ کو صبح ۹ بجکر ۴۷ منٹ تک جاری رہے گی اور یہ نظر ۱۳ مارچ کو صبح ۹ بجے مکمل ہوگی۔ ان اوقات میں دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے سورہ لہب کا نقش خالی ابطن تیار کر کے قبرستان میں دھادیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|------|-----------------|------|
| ۱۳۵۵ | ۲۸۸۶ | ۳۸۵ |
| ۳۳۰۱ | یہاں مقصد لکھیں | ۲۳۲۵ |
| ۹۷۰ | ۱۹۳۰ | ۲۹۱۶ |

مقابلہ شمس و زحل

یہ نظر ۱۸ جولائی صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ سے شروع ہو کر ۱۰ جولائی دن ۱۱ بجکر ۲۵ منٹ تک جاری رہے گی، یہ نظر ۹ جولائی رات دس بجکر ۳۷ منٹ پر مکمل ہوگی۔ یہ اوقات نفرت و عداوت، بغض و نفاق اور دشمنوں کو رسوا اور معطل کرنے کے لئے موثر ہیں، باذن اللہ بہت جلد نتائج جلد برآمد ہوتے ہیں۔ ان اوقات میں سورہ لہب کا نقش خالی ابطن تیار کر کے ان کو پرانی قبر میں دبائیں اور دشمنوں کے نام بھی صبح والدہ اس میں تحریر کریں۔ نقش سورہ لہب اوپر دیا گیا ہے۔

مقابلہ مریخ و زحل

یہ نظر ۱۳ جون دن ۱۱ بجکر ۶ منٹ پر شروع ہوگا اور ۱۶ جون صبح ۹ بجکر ۳۷ منٹ تک جاری رہے گی، یہ نظر ۹ جون رات ایک بجکر دس منٹ پر مکمل ہوگی۔ ان اوقات میں حاسدین کی اہلک کو روحانی نقصان پہنچانے اور بدخواہوں کی ترقی روکنے کے لئے نقش بنائیں اور نقش کوڑ خالی ابطن استعمال فرمادیں۔ نقش کو احاطہ قبر میں دھادیں۔ نقش سورہ کوڑ خالی ابطن یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|------|-----------------|------|
| ۶۸۷ | ۱۸۳۸ | ۲۲۹ |
| ۱۶۰۹ | یہاں مقصد لکھیں | ۱۱۳۵ |
| ۳۵۸ | ۹۸۶ | ۱۳۸۰ |

بالخصوص عملیات اور روحانیت میں اضافہ کرنے کے لئے نقش ملا خالی ابطن تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ سورہ ملا کا نقش خالی ابطن یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|--------|-----------------|--------|
| ۹۹۸۱۹ | ۲۶۱۹۱ | ۳۳۲۷۳ |
| ۲۳۲۹۱۸ | یہاں مقصد لکھیں | ۱۶۶۳۶۵ |
| ۶۶۵۳۶ | ۱۳۳۰۹۲ | ۱۹۹۶۲۵ |

قرآن شمس و زہرہ

یہ نظر ۱۸ اگست رات ۸ بجکر ۴۰ منٹ پر شروع ہوگی اور ۱۸ اگست رات ۲ بجکر ۳۸ منٹ تک جاری رہے گی۔ یہ نظر ۱۳ اگست دن ۱۱ بجکر ۳۷ منٹ میں محبت اور روحانیت بڑھانے کے لئے نقش مہر نبوت خالی ابطن بنا کر اپنے پاس رکھیں اور ان اوقات میں یہ بکثرت درود شریف پڑھنے کا اہتمام رکھیں۔ نقش مہر نبوت خالی ابطن یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|-----|-----------------|-----|
| ۱۱۱ | ۳۰۶ | ۳۷ |
| ۲۶۹ | یہاں مقصد لکھیں | ۱۸۵ |
| ۷۳ | ۱۲۸ | ۲۳۲ |

ترتیب زہرہ و مشتری

یہ نظر ۱۵ مارچ صبح ۸ بجکر ۳۸ منٹ پر شروع ہوگی اور ۱۶ مارچ رات ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ تک جاری رہے گی۔ یہ نظر ۱۶ مارچ صبح ۴ بجکر ۳۳ منٹ پر مکمل ہوگی۔ ان اوقات میں نفرت و عداوت کے نقش تیار کریں اور نقش سورہ مانکہ خالی ابطن تیار کریں لیکن ناجائز امور میں ان نقش کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ نقش سورہ مانکہ خالی ابطن یہ ہے۔

۷۸۶

| | | |
|--------|-----------------|--------|
| ۲۱۲۱۳۶ | ۵۶۵۶۹۸ | ۷۰۷۱۲ |
| ۳۹۳۹۸۶ | یہاں مقصد لکھیں | ۳۵۳۵۶۰ |
| ۱۳۱۲۳۳ | ۲۸۲۸۳۸ | ۳۲۳۲۷۳ |

قرآن شمس و مشتری کے انوکھے اثرات

قرآن شمس و مشتری

شمس و مشتری آپس میں جہانین سے دوست ہیں۔ اس وقت سے وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کے حکام یا بڑے آدمیوں سے ایسے کام لگے ہوں۔ ہیں جو روپیہ یا ترقی سے متعلق ہیں۔ مثلاً ملازمین جن کو ترقی کی ضرورت ہے جو ہوٹل یا پارک ہوئی ہے یا گورنمنٹ کی طرف روپیہ کا ہوا ہے اور وہ کسی کی دخل اندازی کی وجہ سے نہیں ملتا یا بڑی فرموں کے ملازمین تاجر، کٹر یکٹر، ایڈووکیٹ، اسپورٹ، انکسپورٹ کا کام کرنے والے، بینکوں سے قرضہ حاصل کرنے والے، گورنمنٹ ملازمین، گویا گورنمنٹ یا پرائیویٹ بڑی فرموں سے جن لوگوں کا لین دین یا مالی مفاد وابستہ ہے وہ سب فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ترقی، دولت، ترقی مرتبہ یا بڑوں کی نظروں میں معزز و مکرم ہونے کے لئے اس وقت کی تاثیر سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اعداد سے کس طرح فائدہ حاصل کیا جائے؟

اسباب خوش بختی میں وہ سب جو مخفی طور پر کام کرتا ہے وہ کسی اسم الہی یا آیت قرآنی سے مخصوص جعفری طریقوں سے مدد حاصل کرتا ہے اور وہ اسباب جو عملی طور پر کام کرتے ہیں ایسا ذریعہ اختیار کرتا جس سے مال ملے اور اس میں روپیہ لگاتا ہو۔ اعداد اور حروف کی قوتوں سے کام لینے کیلئے زمانہ قدیم سے حکماء نے جعفر نے نقوش الواح کا علم ایجاد کیا، آج تک دنیا ان کی پرتا غیر طریقوں سے فیض حاصل کر رہی ہے جس طرح بیماری سے نجات پانے کے لئے کوئی جڑی بوٹی اکھاڑ کر نہیں کھا سکتے بلکہ اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے اس کا سکھانا، سفوف بنانا، گولیاں بنانا، شربت بنانا ضروری ہے اسی طرح آیات و اسما کو گتیر اعداد میں لاکر ہی فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ساعت شمس میں تیار کردہ لوح کے کمالات
لوح سعادت مشتری کی چال روشن قدسی کا اثر یہ ہے کہ کفرافی

رزق، ہذا کند آمدنی اور ترقی مرتبہ بڑوں کے نزدیک معزز و مکرم ہونے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ اہل زمین پر شمس و مشتری کی جوتا میر اس وقت پڑے گی وہ خیر و برکت اور دولت کی ہوگی۔ اس لوح کا حامل ہونا اسباب دولت کے ایک عظیم سبب کو اختیار کرتا ہے۔ میر کے دن اگر ساعت شمس میں اس لوح کو تیار کریں گے تو ترقی مرتبہ، ترقی عہدہ اور بڑوں کے نزدیک معزز کرے گی اور ان کی نظروں میں وقار بڑھے گا۔ ہر کام میں خیر و برکت ہوگی اور اگر مالی فراوانی روپے کے حصول و وصول کے خواہاں ہیں تو ساعت مشتری میں تیار کریں۔ لوح سونے یا چاندی کی حسب استطاعت بنائیں، سونے کی تاثیر تیز ہوگی۔ چاندی کی تاثیر دھیمی ہوگی لیکن فائدہ یکساں ملے گا، فرق صرف دیر سویر کا ہوگا، انشاء اللہ ایک سال کے اندر اندر انسان غنی ہو جائے گا، یہ زوج انزوتی نقش ہے۔ پاک و صاف کپڑے پہن کر علیحدہ کمرے میں کندہ کریں، بخور صندل و عود کا جلائیں اور بد تیار ہنر پرستی کپڑے میں لپیٹ کر سی میں اور پاس رکھیں، حسب توفیق صدقہ کریں اور بزرگوں کو ایصال ثواب کریں، روزی بہت فراخ ہوگی، روپیہ مختلف بہانوں سے ملے گا، انعامات سے بھی ملے گا گویا قسمت کھل جائے گی، لوح سعادت مشتری یہ ہے۔

اللہ خیر الناصرين

| | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|-----|
| ل | ۳۵۸ | ۷۷ | ۷۳ | ۳۳ | ۳۵۳ | ۸۱ | ع |
| ۷۸ | ۷۳ | ۳۱ | ۳۵۷ | ۸۲ | ۶۹ | ۳۵ | ۳۵۳ |
| ۷۲ | ۵۷ | ۳۶۰ | ۳۲ | ۶۸ | ۷۹ | ۳۵۶ | ۳۶ |
| ۳۵۹ | ۳۳ | ۷۱ | ۷۶ | ۳۵۵ | ۳۷ | ۶۷ | ۸۰ |
| ۳۸ | ۳۵۰ | ۸۵ | ۶۶ | ۴۲ | ۴۳۶ | ۸۹ | ۶۲ |
| ۸۶ | ۶۵ | ۳۹ | ۴۳۹ | م | ۶۱ | ۳۳ | ۴۳۵ |
| ۶۳ | ۸۳ | ۳۵۲ | ۳۰ | س | ۸۷ | ۴۴ | ۴۴ |
| ۴۵۱ | ۴۱ | ۶۳ | ۸۳ | ۴۴۷ | ۴۵ | ۵۹ | ۸۸ |

طلسماتی صابن

هاشمی روحانی مرکز، دیوبند
کی حیرتناک پیش کش

رؤسخر، رؤآسیب، رؤنشہ، رؤبندش و کاروبار اور رؤسخر
اور دیگر جسمانی اور روحانی بیماریوں کیلئے ایک روحانی فارمولہ۔

یہ صابن ایک دوا بھی ہے اور ایک
دعا بھی

پہلی ہی بار اس صابن سے نہانے پر افادیت محسوس ہوتی
ہے، دل کو سکون اور روح کو قرار آ جاتا ہے۔
ترتیب اور تہذیب سے بے نیاز ہو کر ایک بار تجربہ کیجئے،
انشاء اللہ آپ ہمارے دعوے کی تصدیق کرنے پر مجبور ہوں
گے اور آپ بھی اپنے یار دوستوں سے اس صابن کی تعریفیں
کرنے لگیں گے اور طلسماتی صابن کو اپنے حلقہ احباب میں
تفقتاً دینا آپ کا مشغلہ بن جائے گا۔

ہدیہ صرف -/30 روپے

حیدرآباد میں ہمارے ڈسٹری بیوٹر

جناب اکرم منصوری صاحب

رابطہ: 09396333123

ہمارا پتہ

هاشمی روحانی مرکز

محله ابوالمعالی، دیوبند پن 247554

نقش کی چال یہ ہے۔

| | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۲۸ | ۳۹ | ۵۸ | ۵ | ۳۳ | ۳۵ | ۶۲ | ۱ |
| ۵۷ | ۶ | ۲۷ | ۴۰ | ۶۱ | ۲ | ۳۱ | ۳۶ |
| ۷ | ۶۰ | ۳۷ | ۲۶ | ۳ | ۶۳ | ۳۳ | ۳۰ |
| ۳۸ | ۲۵ | ۸ | ۵۹ | ۳۲ | ۲۹ | ۴ | ۶۳ |
| ۲۰ | ۲۷ | ۵۰ | ۱۳ | ۲۳ | ۲۳ | ۵۳ | ۹ |
| ۳۹ | ۱۳ | ۱۹ | ۴۸ | ۵۳ | ۱۰ | ۲۳ | ۴۳ |
| ۱۵ | ۵۲ | ۴۵ | ۱۸ | ۱۱ | ۵۶ | ۴۱ | ۲۲ |
| ۳۶ | ۱۷ | ۱۶ | ۵۱ | ۴۲ | ۲۱ | ۱۲ | ۵۵ |

اس لوح میں آٹھ دور ہیں، تین جگہ ہندسوں میں تبدیلی ہے جو

حسب ذیل ہے۔

(۱) پہلا اور دوسرا دور ۳۰ سے شروع ہو کر ۳۵ کے ہندسہ پر ختم ہوتا

ہے (ب) تیسرا تا چھٹا دور ۵۹ سے شروع ہو کر ۹۰ پر ختم ہوتا ہے جس میں
تیسرا اور ۶۲، ۶۳، ۵۹، چھٹا دور ۶۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، چھٹا دور

۸۳ تا ۹۰ ہے (ج) ساتواں اور آٹھواں دور ۳۳ سے شروع ہو کر ۳۶

تک ختم ہوگا۔ اس لوح کو لوح سعادت مشتری اس لئے کہتے ہیں کہ کونوں

پرل، ع حرف نورانی کے ہیں جو مشتری سے متعلق ہیں، وہ لوگ جنہوں

نے حرف نورانی کی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہے وہ اپنے لئے تیار کر سکتے ہیں

اور وہ لوگ جو مبلغ کی زکوٰۃ کے حامل ہیں، دوسروں کو بھی تیار کر کے دے

سکتے ہیں۔ اسی لوح کے طین میں شمس کے حرف نورانی ص، س بھی قائم

ہیں۔ اس طرح لوح کے کل اعداد ۸۱۷ ہیں، یہ اعداد "الْخَیْصِرُ

النَّاصِرُونَ" کے ہیں اس کو سر لوح پر لکھیں اور اس کی وساطت سے ہی

روزانہ دعا کریں، اللہ بہت برکت دے گا۔

ضروری اعلان

پوسٹ آفس دیوبند کی بدلتھی کی وجہ سے "ضمیمہ" کا پروگرام

ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ادارہ قارئین سے معذرت چاہتا ہے۔ قیمتی

مضامین کو رفتہ رفتہ ہدیہ ناظرین کیا جائے گا انشاء اللہ۔

(منجبر)

صرف ایک اسم آپ کی زندگی سنوار دے!

مجھے فرزند صالح عطا فرما۔ اس کے بعد یہ پانی آدھا خود پی لے اور آدھا اپنی بیوی کو پلا دے۔ پانی ان دنوں میں پلائے جب بیوی ایام سے نہ ہو اور تینوں رات بیوی کے ساتھ خلوت کرے، انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے فرزند صالح عطا ہوگا اور عمر طبعی کو پہنچے گا۔

(۷) حمل کی حفاظت کے لئے لاجواب

تعوذ: حضرت مولانا دہلوی فرماتے ہیں کہ جس عورت کے بچے حمل گر جاتے ہوں تو وہ خود باس کا کوئی رشتہ دار سات دن تک برابر ہر روز بے ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ”یا خالق“ پڑھے اور اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ یہ مہارک درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي الْبَقَاءِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ۔ یہ عمل کر کے پانی پر دم کرے اور عورت کو پلا دے یا عورت خود دم کر کے پی لے اور تھوڑی سی روٹی لے کر روزانہ اس کو دم کئے پانی میں خر کیا جائے اور احتیاط سے رکھ لیا جائے۔ ساتویں روز روٹی کو حسب معمول خور کرنے کے بعد جب وہ سوکھ جائے تو اس کو تعویذ کی شکل دے کر اس کو کورے کاغذ میں کر کے اس پر موم جامہ چڑھائیں اور پھر کالے کپڑے میں بیک کر کے عورت کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ حمل ساقط نہیں ہوگا۔ بچے کی پیدائش کے بعد یہی تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ بچے کی عمر دراز ہوگی۔

(۸) کائنات کے مخفی علوم حاصل

کرنے کے لئے: شیخ بوٹی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ماہ ثابت میں شروع کر کے چالیس روز کی خلوت کرے اور روزانہ ساخا لقی ۵۱۱۵ مرتبہ عملیات کی مکمل شرائط کے ساتھ پڑھے اور اول و آخر سو بار درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي الْبَقَاءِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ۔ پڑھے تو اسرار مخلوقات منکشف ہوں گے اور کیسی بھی حاجت ہوگی بقیضہ تعالیٰ پوری ہوگی اور کشف والہام کی دلوں سے سرفراز ہوگا۔

اسم خالق کے حیرت انگیز فضائل و کمالات جو قدم قدم پر آپ کی رہنمائی اور مدد پڑھنے کے بعد آپ یہ سوچنے پر ضرور مجبور ہوں گے کہ اب تک ہم اس اسم سے کیوں محروم رہے۔ خالق اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳۱ ہیں اور اس کا موکل حیا نیل ہے۔

(۱) علوم و معرفت میں اضافہ کے لئے اگر کوئی شخص اس اسم کو کلہر کے وقت دروازہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو علوم معرفت میں زبردست اضافہ ہو۔

(۲) فرشتوں کی دعا لینے کے لئے جو شخص اس کو کثرت پڑھتا رہے اس کے لئے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرما دیتے ہیں جو قیامت تک اس اسم کے پڑھنے والے کے لئے اس کے حق میں دعا کرتا رہتا ہے۔

(۳) چھریے کو منور کرنے کا عمل:

یا خالق پڑھنے والے کا چہرہ منور ہو جاتا ہے اور اس کا دل بھی قوی ہو جاتا ہے۔

(۴) دشمن پر فتح حاصل کرنے کے

لئے: جو شخص لڑائی کے دوران تین سو مرتبہ ”یا خالق“ پڑھے گا وہ اپنے دشمن پر غالب رہے گا۔

(۵) حصول اولاد کے لئے اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہونا چاہے

لیکن کسی بنا پر اولاد نہ ہو تو ایک سال تک اس کا تاراس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے، انشاء اللہ وہ صاحب اولاد ہوگا۔

(۶) حصول اولاد کا خاص عمل:

اہل اللہ نے صاحب اولاد ہونے کے لئے ایک عجیب و غریب عمل تحریر کیا ہے۔ وہ یہ کہ جو شخص اولاد کا خواہش مند ہو وہ جمعرات، جمعہ اور ہفتے میں تواتر تین دن تک روزہ رکھے اور اس کے بعد اتوار، پیر اور منگل کو روزانہ تین تین مرتبہ ”یا خالق“ پڑھے اور یہ عمل مغرب کی نماز کے بعد کرے، روزانہ عمل سے پہلے یہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَنْوَارِ الْاَنْوَارِ وَبِعِیْدَةِ الْاَنْسَارِ وَبِقُرْبَانِیِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا الْاُمِّيِّ الْمُمْتَخَارِ وَالِیْهِ الْاَلْهَادِیُّ وَاصْطَحَابِیْهِ الْاَخْیَارِ عَذَّةَ نِعَمِ اللّٰهِ وَالْفَضَالِیْہِ سو مرتبہ اور گل کے بعد میں بھی سو مرتبہ پڑھے اور اسی وقت ایک گلاس پانی پر دم کر دے اور دعا کرے کہ اے خالق اکبر اس پانی کی برکت سے

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

مودی حکومت ”قومی آفت“ دوبارہ آئے تو ہو جائے گا ملک تباہ

مہاراشٹر (ایجنسیاں)

این سی پی صدر شرد پوار نے مودی حکومت پر بڑا حملہ کیا ہے۔ مہاراشٹر کے ناسک میں پارٹی کارکنان کو خطاب کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا کہ مودی حکومت ”قومی آفت“ ہے۔ اس دوران انھوں نے اپوزیشن سے متحد ہونے کی اپیل کی تاکہ آئندہ عام انتخابات میں برسر اقتدار بی جے پی کو چیلنج پیش کیا جاسکے۔

اب بی جے پی ہمارے فوجیوں کی قربانیوں کا انتخاب میں سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہی ہے جو بے حد شرمناک ہے۔ انھوں نے کہا کہ مودی جی آنجہانی اندرا گاندھی کے تعاون کو بھول گئے ہیں جنھوں نے نہ صرف تاریخ رقم کی بلکہ جغرافیہ بھی بدل دیا۔ جب انھوں نے پاکستان کے دو ٹکڑے کر کے بنگلہ دیش تشکیل دیا۔

انھوں نے کہا کہ جواہر لال نہرو، اندرا گاندھی، اور راجیو گاندھی کے تعاون کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ مودی جی جب بھی ان لیڈروں کے بارے میں بات کریں تو انھیں قتل سے کام لینا چاہئے۔

مودی کی جانب سے چڑھائی جاہنگی چادر

وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے خواجہ معین الدین چشتی کے ۸۰۷ ویں سالانہ عرس کے موقع پر بدھ کو خواجہ صاحب کی درگاہ پر چادر چڑھائی جاہنگی۔ درگاہ کینٹی کے صدر امین پٹھان نے بتایا کہ اقلیتی امور کے مرکزی وزیر مختار عباس نقوی وزیراعظم کی چادر لے کر صبح ساڑھے آٹھ بجے کشن گڑھ ہوئی اڈے پہنچیں گے۔ اور وہاں سے درگاہ پہنچ کر خواجہ کی مقدس مزار پر چادر پیش کریں گے۔ اس کے بعد وہ مقامی سول لائنس میں واقع درگاہ اپارٹمنٹ میں خواجہ غریب نواز ڈھپنری کا افتتاح کریں گے اور یہیں پر خواجہ ماڈل اسکول کے آڈیٹوریم میں انتظامیہ کے ساتھ عرس انتظامات پر جاندار خیال کریں گے۔

پوار نے مودی حکومت سے ملک کو پہنچ رہے نقصان کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت قومی آفت ہے اور اقتدار میں بنے رہنے کے لئے وہ اب ہر غلط طریقے کا استعمال کرے گی۔ این سی پی کے کارکنان ان کی ٹکڑم سے محتاط رہیں اور انھیں اقتدار میں آنے سے روکیں۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ سال تین ریاستوں راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی شکست کے بعد مودی نے ووٹروں کے موڈ میں تبدیلی کو سمجھ لیا ہے۔

پوار نے پی ایم مودی پر محدود نظریے رکھنے کا الزام عائد کرتے ہوئے متنبہ کیا کہ اگر بی جے پی دوبارہ اقتدار میں آتی ہے تو ملک ایک تاناشا میں پھنس جائے گا اور ملک کے شہری کبھی جمہوری اختیارات سے محروم ہو جائیں گے۔ پلواہہ حملے کے بعد سرحد پر پیدا ہونے والی بحرانی صورت حال کا تذکرہ کرتے ہوئے این سی پی سربراہ نے کہا کہ

محمد اسماعیل مفتاحی منو ناٹھ بھجنی یو پی انڈیا

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

| | | | | |
|------------------------------|--|-------------------------------------|------------------------------------|--|
| اعداد سے ہیں 150/- | روحانی علاج و دوا کتاب نمبر 1 45/- | سکھول تعلیمات 80/- | تخلی العیون 150/- | امراض کی برسات روحانی علاج 300/- |
| چاندنی سوسائٹ 55/- | علم الحروف 60/- | اعداد کا چاند 45/- | کرشمہ اعداد 55/- | علم الحروف 45/- |
| روحانی شریعت و احکام 60/- | سورہ فاتحہ کی شریعت و احکام 30/- | آیت الکرسی کی شریعت و احکام 25/- | سورہ بقرہ کی شریعت و احکام 60/- | سورہ آل عمران کی شریعت و احکام 40/- |
| علم الحروف 75/- | چاندنی کے نام رکھنا 100/- | اموال خراب الحرف 20/- | عامال ناسوتی 20/- | مجموعہ آیات قرآنی 20/- |
| چاندنی علاج 110/- | احکامات و احکام 90/- | تعلقات اعداد 40/- | اعداد کی دنیا 55/- | روحانی شریعت و احکام 45/- |
| روحانی علاج 90/- | موت و حیات 90/- | روحانی علاج 90/- | حاضرات نمبر 90/- | امراض جسمانی نمبر 90/- |
| روحانی علاج 75/- | روحانی علاج 75/- | جنات نمبر 70/- | روحانی علاج 75/- | روحانی علاج 90/- |
| روحانی علاج 75/- | علم حروف 75/- | روحانی علاج 80/- | روحانی علاج 90/- | روحانی علاج 90/- |
| روحانی علاج 110/- | روحانی علاج 80/- | روحانی علاج 70/- | روحانی علاج 80/- | روحانی علاج 75/- |